

یاض اشرفی

حکیم الامت مولانا محمد اشرف علی صاحب دہلوی

ناشر
مکتبہ تالیفات اشرفیہ کھانہ پرہیز خانہ ضلع ننگر

فہرست مضامین الطرالف والظرالف

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
	فائدہ حدیثیہ و فقہیہ بحث نجات	۵	دریچہ
۱۳	نہار در صلوٰۃ	۶	حکمہ اول غلیات
۱۱	فائدہ آخری مثل الاولی	۱۱	توسیع کفایت حضرت بایزید بسطامی
۱۲	فائدہ فقہیہ در بیان مسح	۷	فائدہ ریاضیہ در تلمیذ حکم و انظار
۱۱	فائدہ فقہیہ بحث واجب در وضو		فائدہ تفسیریہ در عدم فلاح ساحرین
۱۵	فائدہ اصولیہ بحث سنتہ	۱۱	وقت معارضہ با معجزہ
۱۱	احادیث متفرقہ مہمہ	۱۱	فائدہ حدیثیہ در حکم رملہ الی القاب
۱۱	فائدہ فقہیہ در بحث زوجہ مفقود	۸	فائدہ فقہیہ در وجوب جواب للنار
۲۲	فائدہ در لقاح حسن از علی رض	۱۱	مسئلہ فقہیہ
۲۳	فائدہ فقہیہ متعلقہ بمسافت قصر	۱۱	فوائد متعلقہ شعور
۲۴	فائدہ فقہیہ متعلقہ بالطلاق بالکتابتہ		فائدہ ریاضیہ عجیبہ گہری سے
۲۵	فائدہ کلامیہ فی اصحاب الماعرف	۱۲	کمپاس کا کام
۲۸	فوائد سلوکیہ	۱۱	فائدہ ریاضیہ در معرفۃ بحر صادق
۱۱	مسئلہ فقہیہ		فائدہ کلامیہ در تفاعل نبی صلی اللہ
۲۹	فائدہ حدیثیہ فقہیہ متعلقہ بخی صیف	۱۳	علیہ وسلم و قرآن مجید
۳۰	فائدہ حدیثیہ در بحث افضل الامام	۱۱	فائدہ تصوفیہ تحقیق الابدال

مضمون	صفحة	مضمون	صفحة
فائده حديثيه در حل معاني بعض	۳۰	فائده در فن قرآنة	
احاديث از حضرت گنگوشتي	۳۱	فائده فقهيه در اصححه	
فائده فقهيه در بيان معابد باحكام در شمس	۳۳	فائده فقهيه در بحث تصوير	
فائده فقهيه در بيان حكم جلوس رقعده صلوة	۳۴	فائده اصوليه در بحث تفسير سواد اعظم	
فائده فقهيه در بيان وقت قيام امام الحجة	۳۵	فائده اصوليه در بحث ترك فعل بدعت	
فائده فقهيه توريث النوصيا لا الى حد	۳۶	فائده فقهيه للاحتجاج على الشيعة	
فائده سلوكيه در دليل مسند اول تكلف	۳۷	فائده سياسي	
بوتايه پير ملكه در جانا به	۳۸	ما ياخذ به السلطان من الحرم والعزم	
فائده فقهيه در تاييد مسند	۳۹	قوائد حديثيه	
السرايا والعلانية بالعنانية	۴۰	تحقيق فقهيه مهمه	
ايك اهم مسائله كازانه	۴۱	تمت فقهه در فرق در بيان حد واجب	
فائده فقهيه متعلقة باصححه	۴۲	و تصدق واجب	
فائده حديثيه فقهيه	۴۳	فائده فقهيه متعلق بكفارة الغيبة	
فائده حديثيه في اقتضا صلي الله	۴۴	فائده كلاميه متعلق به حكم نبوت	
عليه وسلم من نفسه الكريهية	۴۵	فائده رياضية متعلقة اوقات و	
فائده در تحقيق نسب ابراهيم بن ادهم	۴۶	تفاوت مقامات از دلي	
فائده فقهيه ادائے تحوالة مبلغين انه زكاة	۴۷	فائده فقهيه حكم خضاب اسود	
فائده فقهيه اخذ الحية من القبضة	۴۸	رساله في ما جاز في المهدى	
حديث خمس اليه ضرورة الوقت	۴۹	فائده في الرواية الدالة على ان الوقت	
		لا يملك باستعمال الكفار	

مستوفى	مستوفى	مستوفى	مستوفى
٨٥	فائدة فقهية متعلقة بخطبة الجمعة بالعربية	١٠٧	فائدة تفسيرية
٨٦	رسالة تيسر قانون متعلق بحدود دينية	١٠٨	فائدة فقهية متعلقة بآية اذا تدانتم بين
٩٠	فائدة فقهية متعلقة بحدود دينية	١٠٩	فائدة فقهية متعلقة بآية ايمانكم انتم
٩١	رسالة ادب الاخبار وطائفة اخر	١١٠	فائدة فقهية متعلقة بحدود دينية
٩٢	فائدة تفسيرية	١١١	فائدة فقهية متعلقة بحدود دينية
٩٣	فائدة تفسيرية وكلامية	١١٢	فائدة فقهية متعلقة بحدود دينية
٩٤	حساب صراح ودرهم	١١٣	فائدة فقهية متعلقة بحدود دينية
٩٥	فائدة جواز الرحيل الى الغير القريب على الله عليه السلام	١١٤	فائدة فقهية متعلقة بحدود دينية
٩٦	فائدة في الثبوت اركان كناية كاسطلق في بعض الاماكن	١١٥	فائدة فقهية متعلقة بحدود دينية
٩٧	فائدة في الجواب عن الاستدلال على عدم	١١٦	فائدة فقهية متعلقة بحدود دينية
٩٨	فائدة في القضاء بشهادة الزور فاطمة وابطالها	١١٧	فائدة فقهية متعلقة بحدود دينية
٩٩	فائدة فقهية متعلقة بالمباح اذا امر امامير	١١٨	فائدة فقهية متعلقة بحدود دينية
١٠٠	فائدة فقهية متعلقة بل يوزن على التائب المعزم	١١٩	فائدة فقهية متعلقة بحدود دينية
١٠١	عدم الحدود	١٢٠	فائدة فقهية متعلقة بحدود دينية
١٠٢	فائدة المسئلة الفاسفية التائب	١٢١	فائدة فقهية متعلقة بحدود دينية
١٠٣	بالقرآن العزيز	١٢٢	فائدة فقهية متعلقة بحدود دينية
١٠٤	فائدة في حكمة حديث التزويج بادرهم	١٢٣	فائدة فقهية متعلقة بحدود دينية
١٠٥	فائدة في بيان الفرق بين بدلالة من السارق	١٢٤	فائدة فقهية متعلقة بحدود دينية
١٠٦	فائدة فقهية متعلقة بالاصل الثابت بيقين	١٢٥	فائدة فقهية متعلقة بحدود دينية
١٠٧	بقائه لبعض الاماكن	١٢٦	فائدة فقهية متعلقة بحدود دينية

مضمون	صفحة	مضمون	صفحة
فائدة در سمت قبله برای مسافرتی ممالک		ضمیمه تشتمل علی ثلاث فوائد	
فائدة تاریخیه متعلق به نسب ابراهیم	۱۲۲	متعلقه بالاسمار الحسنی	
بن ادبهم لطیف	۱۲۳	از ائمه الشافعیه و هی ثالثه للادوی	
فائدة تاریخیه بنده از حاشا فرخ شاد	"	اشکال العویص متعلقه بالاسمار الحسنی	
حتمه وم طرائف الرقاوه والحکم		الفائدة الثالثة اشکال مع جواب	
حتمه سوم طرائف در فرائد طبیب	۱۲۴	متعلقه بالاسماء	
برائے طاعون	"	فائدة تفریقیه للفریقین لا یستر حاله من الشیخ	
مانع سرعت	"	فائدة تصوفیه متعلقه بحس شیخ	
اضافه در معجون مندرجه پیشگی گهر	۱۲۵	فائدة فقهیه متعلق بمسئله اخذ الرای من الرئی	
مضمون	صفحة	فائدة تاریخیه متعلق بتایخ وفاة ابی	
مانع سرعت	۱۲۸	صلی الله علیه وآله وسلم	
مقوی باه	۱۲۹	فائدة تحقیقی قول ابن عباس لا توبه	
معجون منویه	"	لمن قتل مسلماً متعمداً	
برائے مارگزیده	"	فائدة تفسیریة ولغوئیة متعلقه معنی	
بسته دفع کھنک	"	رؤیة واولویة	
طلال ملذذ	"	فائدة فقهیه فی تحمل بعض الشر لضرورة	
معجون مقوی باه	۱۵۰	تحصیل خیر اعظم	
حب مرک	"	فائدة فقهیه لتکرار الجماعة من مکتاب	
مقوی باه	"	بعض الافاضل	
مقوی باه	۱۳۲		
مغن از صوفی محمد علی	"		

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۴۸	ایضاً بارو		شریت مقوی	۱۴۰	دافع چشیں	۱۵۲	طوبیہ کبیرا
	حب برائے	۱۴۲	دمان رسال	"	برائے سعال	"	طوبیہ کبیرا
"	سعال طیب	"	حب انڈر زیندہ	"	برائے زکام	"	طوبیہ کبیرا
	حب برائے	۱۴۵	حب رائے لحم بن	۱۴۱	خاصیت و غن نجیہ		طوبیہ کبیرا
۱۴۹	دوبہ اطفال	"	اچار لحم بن	"	نوا من درق طلا	۱۵۳	سربا جرب
	برائے اسہال	"	اچار شلہ زرجہ	۱۴۱	خاصیت و غن نجیہ	"	سربا جرب
"	اطفال	۱۴۶	چشن آم	"	ترکیب ساختن لاندہ	۱۵۴	انگریزی
"	بولت دودھ	۱۴۷	چشن انگریزی	۱۴۲	کاجل مقوی لبس		انگریزی
"	شریت مقوی		بوارش مشوی		جوب برائے	"	انگریزی
"	برائے درد	"	معدہ	"	اختنان الرحم	"	انگریزی
"	دندان عار		شریت برائے	"	برائے صیق النش	۱۵۶	انگریزی
۱۵۰	برائے درد	"	قے و اسہال	"	ایضاً	"	انگریزی
"	عفا طحال	"	جوب مقوی	۱۴۳	برائے دھندہ نبار	۱۵۷	انگریزی
	چورن برائے		جوب برائے	"	برائے دھندہ نبار	"	انگریزی
"	درد معدہ	"	تپا دلرز	"	سوزن بیکہ	"	انگریزی
	ترکیب دال	۱۵۰	جوب تپہ	"	برائے خیش اندا	۱۵۹	انگریزی
"	ماش مونگ	"	بولے مضیہ جرب	"	سنون بجلی دندان		انگریزی
"	ترکیب کچہ شیریں	"	برائے تپ و	"	برائے جریان و		انگریزی
۱۵۱	رکس گلد	"	لرزہ تار	۱۴۴	سیلان ارحم	۱۶۰	انگریزی

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۷۵	ترکیب مہر رنگ	۱۷۶	جھار	۱۷۳	فیرنی دہری کی		پھلی کا کاسٹا
	نسخہ تقویت		گمراہی کے		کرلیا خوش کیف	۱۷۱	گمانے کی ترکیب
۱۸۰	دماغ	۱۷۷	آشوب چشم		برائے		ترکیب کباب
۱۸۱	درد دندان		برائے بند کردن	۱۷۵	صیق النفس		طرا افس
	نسخہ داد مجرب		خون زخم		مصفی خون		طرا اخر
	نسخہ درد سر ہر قسم		سر مرقوی بصر		مچلی دندان		برائے جریان
۱۸۱	کیہ منید ہے		ایضاً برائے		برائے سوال	۱۷۲	درد ابواسیر
	معجون مرقوی		درد شدید		کھنہ		درد ابواسیر
	اعضائے ریسہ		مخن دافع درد		برائے دم		ایضاً
۱۸۲	برائے جریان		و مقوی		استحاضہ		مدد ابواسیر
	دیگر نسخہ برائے		مقوی باہ	۱۷۶	بواسیر		ذائیت رخن
	جریان مجرب		شیاف انزوت		دوغن زرد		ہذت برگ
۱۸۳	نسخہ حب تراش	۱۷۸	نسخہ زمی آواز		دلیہ دار والا		سقوط
	جرب مرقوی باہ		نسخہ زردھ		برائے تقویت کمر		دوانا سورف
	و مساک		رکھنے کا		وسیلان زبان		کہنہ
	طائے بجایو مجرب		نسخہ سیراک		ادام صلابت	۱۷۳	روغن ماسر
۱۸۴	دیگر مجرب	۱۷۹	نسخہ مقوی دماغ		فرزید برائے		روغن طان
	طالار مقوی باہ		"		سیدان رحم	۱۷۴	چون گری
	نسخہ سوزاک ہر قسم		"		واستی اعنہ		ضاد درد گروہ

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
	بھپارہ چھک	۱۹۱	نسخہ اصلی	۱۸۸	نسخہ تبخیر	۱۸۴	دودھی خورد
۱۹۲	مغرب ہے	"	اضافہ جدید	"	نسخہ مرہم داد	"	دیگر
۱۹۵	تنبیہ	"	سٹون مجرب	"	خمیرہ گاؤ زبان	"	حب شفا
	نسخہ دافع قبض	"	نسخہ کچناری	۱۸۹	بطریقہ خاص	۱۸۵	عظیم النفع
"	وخرج بلغم	"	نسخہ مقوی بصر	"	فوائد	"	سٹون عوقی
"	برائے نمونیہ	"	خاص سرسہ	"	خمیرہ گاؤ زبان	"	بھارا
۱۹۶	مارالحم طرب مانع	"	نسخہ سوزن	"	نسخہ بواسیر	"	طمان رانی دگر
	نسخہ مجرب	۱۹۱	قلیری	"	ہر قسم کو مفید ہے	"	نریاق مختلفہ
"	کھانسی دومہ	"	بہن کا مجرب	"	مرہم متہ بواسیر	"	سگازیدہ کا
	نسخہ برائے ماش	"	نسخہ	"	دیگر برائے بواسیر	۱۸۶	۱۱۰ ارج
"	برائے صنف اعضا	۱۹۳	دیگر مجرب	۱۹۰	ہر قسم	"	آئینہ رکھنے
"	نسخہ شور	"	جوہر نو شادر	"	دیگر نقیری	"	کلی گولی
	نسخہ مجرب تقیل	"	عظیم النفع	"	نسخہ مجرب	"	جوب بخار ہر قسم
	و تخفیف دورہ	"	چون ہا صم	"	برائے دفع کڑن	"	نسخہ جل جانے
۱۹۷	اختناق الرحم	"	مغرب ہے	"	ایسے از گوش	"	کہ بہت مفید ہے
"	نسخہ درد دندان	"	نسخہ مس میہ	"	جوب اساک مجرب	"	خارش کا مجرب
"	نسخہ ایضاً	۱۹۴	مقوی بصر	"	ضاد برائے چشم	۱۸۷	نسخہ
	نسخہ برائے	"	کھانسی خشک	"	برائے سر و قہ طرب	"	خاص نسخہ
"	حار المزاج صفراوی	"	کو مفید ہے	"	دومہ مجرب ہے	۱۸۸	برائے خانات گل

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۹۷	عاشقہ تلمین اس	۱۹۸	طلائے زاور	۲۰۰	جوت بیک مریدہ	۲۰۱	کثروں کا خط
۱۹۹	نسخہ جعفر	۲۰۱	ہدایت	۲۰۲	نسخہ لعل مریدہ	۲۰۳	کا جوب سرائیہ
۲۰۰	مردی قلب	۲۰۲	برائے جوبان گرم	۲۰۴	نسخہ جوب ہاشم	۲۰۵	برائے قوت
۲۰۱	نسخہ عرق	۲۰۳	فیروزی	۲۰۶	برائے اسیر شریب	۲۰۷	اعصاب کے
۲۰۲	نسخہ خیر	۲۰۴	برائے دفع سہل	۲۰۸	نسخہ جوب اکبر اعظم	۲۰۹	سلطان
۲۰۳	طریق استواء	۲۰۵	برائے ترحیب تنوم	۲۱۰	نسخہ جوب اکبر اعظم	۲۱۱	مردی عصاب
۲۰۴	نسخہ خارش	۲۰۶	برائے سال	۲۱۲	نسخہ جوب اکبر اعظم	۲۱۳	نسخہ جوب اکبر اعظم
۲۰۵	برائے خشک تر	۲۰۷	نسخہ	۲۱۴	نسخہ جوب اکبر اعظم	۲۱۵	نسخہ جوب اکبر اعظم
۲۰۶	مار الذہب	۲۰۸	رغن لبر سید	۲۱۶	نسخہ جوب اکبر اعظم	۲۱۷	نسخہ جوب اکبر اعظم
۲۰۷	افعال و منافع	۲۰۹	مصلح مضار انہ	۲۱۸	نسخہ جوب اکبر اعظم	۲۱۹	نسخہ جوب اکبر اعظم
۲۰۸	طلائے جدید	۲۱۰	و بکر مصلح انہ	۲۲۰	نسخہ جوب اکبر اعظم	۲۲۱	نسخہ جوب اکبر اعظم
۲۰۹	افعال منافع	۲۱۱	برائے تقویت وغیرہ	۲۲۲	نسخہ جوب اکبر اعظم	۲۲۳	نسخہ جوب اکبر اعظم
۲۱۰	طلائے جدید	۲۱۲	نسخہ سدر	۲۲۴	نسخہ جوب اکبر اعظم	۲۲۵	نسخہ جوب اکبر اعظم
۲۱۱	افعال خواص	۲۱۳	برائے قوت و دود	۲۲۶	نسخہ جوب اکبر اعظم	۲۲۷	نسخہ جوب اکبر اعظم
۲۱۲	ریاق	۲۱۴	برائے سوال	۲۲۸	نسخہ جوب اکبر اعظم	۲۲۹	نسخہ جوب اکبر اعظم
۲۱۳	عزیز الرحم	۲۱۵	عادی خصوص موسم	۲۳۰	نسخہ جوب اکبر اعظم	۲۳۱	نسخہ جوب اکبر اعظم
۲۱۴	تنبیہ اول	۲۱۶	ایضا برائے سوال	۲۳۲	نسخہ جوب اکبر اعظم	۲۳۳	نسخہ جوب اکبر اعظم
۲۱۵	دوم	۲۱۷	برائے کیرہ	۲۳۴	نسخہ جوب اکبر اعظم	۲۳۵	نسخہ جوب اکبر اعظم
۲۱۶	سوم	۲۱۸	برائے کیرہ	۲۳۶	نسخہ جوب اکبر اعظم	۲۳۷	نسخہ جوب اکبر اعظم

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
نخود عری		مقوی دماغ	۲۱۳	ہاوائے بیضہ		منہ مسکام دندان	۲۱۸
خبر طب	۲۱۱	نخود معجون مقوی		مقوی و دماغ		نخود تری دندان	۲۱۸
روغن اربع تہیر	۲۱۱	دماغ و طب	۲۱۳	موم مسوا	۲۱۹	دوا برائے کچھ	
سفوف دماغ		نخود اطریفل		گولی مسک		نہایت جرب	۲۱۹
تختہ میر		نخود تہیر		مقوی باہ		نخود کچھ	۲۱۹
نخود مقوی		نقبات دماغ		نخود مسک		ایضا برائے	
دماغ و قلب		دماغ		صفاف دندان		دماغ عری	
گردہ شریون	۲۱۲	ترکیب جرب		ہاوائے مسک		دماغ عری	
روغن دماغ تخیر		زردی بریتہ		مقوی و غذا		کاملاج پیکار	
جرب کبرائے		دماغ		دافع سرت		دوسرا کاملاج	
نہایت دماغ		نخود گھی دماغ		درد کرد و مزاج		بچھوٹے	
خصوصاً حافظ		مقوی دل دماغ	۲۱۵	بارد و مہم	۲۱۴	ہرے کے کا علاج	
نہایت مفید		معجون مقوی باہ		حار و مقوی		نہر خورد کے	
نخود خیر بادام		دماغ بارو		مولد و مغلف	۲۱۵	اثر کی پیمان	۲۱۶
نخود دماغ و		دماغ مقوی		حار و مقوی		حفاظت مفید	
مقوی و مفید		دماغ		باہ دافع جربان		نہایت مفید	
سعال		دوا کے مقوی		دماغ		نہایت مفید	
دماغ مقوی		دماغ	۲۱۶	نہایت درد دندان		نہایت رخی	
نہایت دماغ	۲۱۶	غذائے مغلف		دماغ	۲۱۸	نہایت	

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۲۲	نسخہ شربت صدر	۲۲۸	چون باضم	۲۲۳	مسکن بخیر		نسخہ جھانڈا
	نسخہ سفوف برائے	۲۲۳	برائے رطاف		کتل الامبر		صحت و قوت
۲۲۲	مضمون طعام		برائے اکثر		حب فداشہ	۲۲۰	تبدیل میم
	نسخہ حب برائے		اقامہ پیش		حب جزیری		لوق سپناں
۲۲۲	لو اسیر باوی		برائے یوست	۲۲۵	مرہم آکلہ		کلال نافع حال
	نسخہ سفوف		بخشنت طرف		سنون پیرا	۲۲۱	حار مانع نزہ
۲۲۲	دافع تبخیر		برائے درد زانو		حب اختناق الرحم		حب تقویت
	نسخہ مرہم برائے		نسخہ چون		مرہم بواسیر		اعضائے رکیبہ
۲۲۲	لو اسیر حونی باوی	۲۲۹	ساقاؤں والا	۲۲۱	حب بواسیر		سفوف خرج
	نسخہ برائے اصلاح		تبریک برائے زکام		حب ملین		حصات کردہ
۲۲۲	آثار جدر		دوا برائے		شربت صدر		شانہ بلا تکلیف
	ترکیب پیر		شروع زکام	۲۲۲	قیروطی ذات الحجب	۲۲۲	حب نافع درد گردہ
	نسخہ معجون کونی	۲۳۰	از نالہ خدایت		حب رمد سیاه		حب دافع درد
	نسخہ خاص باضم	۲۳۱	ابضاص		فائدہ طبیہ مجربہ		رکھی و تونج رکھی
۲۲۲	ودافع ریاح		نسخہ مجوزہ حقہ		تبریک برائے پیرا		حب دافع
	نسخہ روشن سرخ		حاجی صاحب		نسخہ حبوب کاشانہ	۲۲۳	رجح الفواد
	مقوی اعصاب		ذرا لہ مرقدہ		دوا برائے اصلاح		رق باضم
	دافع وجع	۲۳۲	نسخہ تقویت		معدہ و جگر و دافع		سہل زیار
۲۲۲	مواصل		برائے فواید	۲۲۸	ریاح و دافع قبض	۲۲۳	نسخہ طعم

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
استاذ	۲۴۸	نادرہ درجہ یافتہ		الاشیات		یادداشتیں	۵۱
سردار کی		بیت انکافات	۲۴۸	فائدہ تادیب	۲۴۹	الراج کتب	۵۱
بزرگ بنیاد		حصہ پنجم طرا		تخلیہ مضحکہ		ضمیمہ حیات	۵۲

نہایت مفید دینی کتابیں

لموظات و مخطوطات یعنی جدید ملفوظات :- ضبط کردہ مولانا
 یحییٰ صاحب اصل :- بجاز حضرت حکیم الامت مع منظوم مرتبہ و جہرہ مجلد پہلے
 الفصل الموصل یعنی سفر نامہ لاہور و لکھنؤ - دینی بیانیہ
 فصل صاحب ملگرامی مع ملفوظات سو

علم الحجاج مکمل :- ا فاری محمد سعید صاحب - شمس الدین
 مفتی نظام العلوم سہارنپور

سحائف معرفت :- از شاہ عبدالرحمن صاحب جھجھالوی مترجم

تصوف پر نہایت بے مثل کتاب :- ترجمہ نہایت شگفتہ ہے
 المال اشیم ترجمہ ابواب الحکم :- اس میں تصوف میں داخل ہے

حضرت حکیم الامت دامت برکاتہم کے اس کے مطالعہ کی ترغیب ہے
 زمزمہ السائقین مکمل جس میں ہندوستان سلف کی عبرت انگیز حکایات
 ہیں ۔ حضرت حکیم الامت نور اللہ رحمہ اللہ نے ان کے مطالعہ کی اسلئے

تالیف فرمائی ہے کہ یہ ہندوگوں کی صحبت کے قائم مقام ہے

۱۲/۵۰	ضمیمہ انبیاء	۱۲/۵۰	پرستی زیور، عمل و لائق
۰/۴۵	مضمون ذکر	۱۲/۵۰	مناجات مقبول، کریم
۰/۵۰	اداسہ، حقوق مع تمامش، مرشد	۵/۵۰	کشت کربل، جذوب مبارک
۰/۴۵	جنت	۰/۴۵	سیرت پاک، از اکبر، مرشد
۲/۵۰	وصیتہ الاخلاق	۲/۵۰	الستیا بخلیہ
وصیتہ الاحسان		نصاب صفات صلح امت جناب	
۱۲/۵۰	حتم اول، دوم	مولانا الشاہ وصی اللہ	
۰/۵۰	وصیتہ الالکین	مشتاق الرحمة	
۰/۲۰	خون آفت	۰/۵۰	واقعة الافکار
	ایجادات کی حیثیت	۰/۵۰	نعم الامیر
۰/۵۰	اور اس کی حیثیت	۰/۲۵	ایضاظ الافکار
۱/۲۵	تصوف و نسبت صوفیہ	۰/۲۵	بتذکر الجنة والنار
۰/۵۰	التذکیر بالقرآن	۰/۲۵	توقیر العلماء
۰/۲۵	الامر الفارق	۱/۴۵	وصیتہ الاخلاص
	الاصول النادرہ	۰/۱۹	تلاش مرشد
۰/۲۵	الاصلاح الامۃ الحاضرہ	۰/۵۰	تحذیر العلماء
		۰/۲۵	اعتقاد و نکاح
		۰/۵۰	اخوة

مواظف موفوه كئب ءانه

١٤ - شهب مبارك	
١٨ - شعبان فف شعبان	
١٩ - مثلك رمضان	٢/٥٠
٢٠ - حقوق السار والضرار	٢/٠
٢١ - اسباب الفقة	
٢٢ - الهفء والمففة	٢/٥٠
٢٣ - أفر العفر	٢/٠
٢٤ - الدوام على الاسلام	٢/٥٠
٢٥ - الاستقامة	٢/٠
٢٦ - كثر العلوم	٢/٥٠
٢٧ - فاففة النفا	٢/٠
٢٨ - فاففة الاسلام	٢/٥٠
٢٩ - ففار العف	٢/٠
٣٠ - فقوق البف	٢/٥٠
٣١ - ففارف آفرف	٢/٥٠
٣٢ - فففل الاسلام	٢/٥٠
٣٣ - فرفق القففر	٢/٠
٣٤ - ففوف عفرف	٢/٥٠
٣٥ - ففوف الموائف	٢/٥٠
	١ - ففوف الرسول ٢ - ففوف الشفوف ٣ - ففوف الففوف ٤ - ففوف الففوف ٥ - ففوف الففوف ٦ - ففوف الففوف ٧ - ففوف الففوف ٨ - ففوف الففوف ٩ - ففوف الففوف ١٠ - ففوف الففوف ١١ - ففوف الففوف ١٢ - ففوف الففوف ١٣ - ففوف الففوف ١٤ - ففوف الففوف ١٥ - ففوف الففوف ١٦ - ففوف الففوف

۱/۸۲	الکلمۃ الحق	۱۰/۰	سک دنیا و آخرت
۰/۵۶	فیوض الخالق	۱۲/۰	سک میل والنسی
۱/۵۵	الکلام الحسن	۱۵/۰	سک تسبیل المرائع
۱/۲۰	مزید الجید	۲۰/۰	مجلد ۲۰

مجالس الحکماء مجلد ۳/۵۰

جدید مخطوطات مجموعہ مخطوطات
و مخطوطات و مخطوطات ۳/۵۰

الفصل للوصل مجلد ۵/۵۰

تیل المراد ۶/۲۰

مخطوطات موجودہ کتب خانہ

۶/۰	الانعامات الیومیہ حصہ سوم	۶/۰	چہارم
۶/۰	چہارم	۶/۰	پنجم
۶/۰	پنجم	۵/۵۰	ششم
۵/۵۰	ششم	۵/۵۰	ہفتم
۵/۵۰	ہفتم	۵/۵۰	ہشتم
۵/۵۰	ہشتم	۵/۵۰	نہم
۳/۰	وہم	۳/۰	وہم

حسن العزیز جلد اول مجلد ۸/۵۰

۶/۵۰ دوم

۸/۵۰ سوم

۶/۵۰ چہارم

القول الجلیل اول و دوم ۶/۵۰

وہ مخطوطات جو مطبوعہ پاکستان اور
کیا ہیں اسلئے کوئی کمیشن ممکن نہیں۔

القاموس الجدید

عربی سے اردو

عربی اخبارات پر مبنی کیلئے قیمت دس روپے

القاموس الجدید

اردو سے عربی بارہ روپے

عربی زبان میں مہارت کے لئے

۱۲/۵۰
۱۲/۵۰

بیاض اشرفی

یعنی

حضرت حکیم الامت مولانا محمد اشرف علی صاحب زادہ مرقدہ تھانوی کی

وہ بیاض جو الطرافت والظراف کے نام سے

مختلف اوقات میں یکے بعد دیگرے تین حصوں میں شائع ہوتی رہی اور علمی نکات و مباحث، لطائف و ظرافت نا اور اور نہایت کار آمد مفید تسخیرات و اعمال تعویذات و نقوش کا خزائن ہے اور عرصہ سے نایاب ہو چکی تھی۔ مکتبہ کے مخلصین و معاونین کی سہولت کے لئے تینوں حصوں کے مضامین کی ترویج کر دی گئی۔ اور اس قسط کی کوشش است بڑھ گئی لیکن سہولت کے لئے مکمل بیاض یکجائی ہی پیش کی جا رہی ہے۔

باہتمام ناظم مکتبہ تالیفات اشرفیہ تھانہ بھون ضلع مظفر نگر شائع ہوا

تذکره شایسته و شایسته
شماره شایسته
شماره شایسته

پهل و رعایت بالادال است نصایر مصالحت مجالس الالف + جامع
لاطومات مختلفه الالف + و قیاسا بر منفعت چنین صوالف و رساله

الطراف و الظراف

بر سه حصه مبوب

که شکوای است مشتمل بر شرافت + تخریب بوداژیس تحائف + و مخزن
بود از چنین خرافات + جمع کرده حکیم است حضرت مولانا مولوی
محمد اشرف علی صاحب کتانی نور الله مرقدہ

مجموعه شایسته و شایسته
مجموعه شایسته و شایسته

طبع کرده شد

تمہید از ناشر طبع دوم

رسالہ الطرائف والطرائف ہر سہ حصہ محبوب

حضرت حکیم الامتہ مولانا اشرف علی صاحب نور اللہ مرقدہ کی وہ بیاض جبین آپ عمر بھر بطور نوٹ مخصوص علوم اور اپنے اسلاف سے حاصل کردہ یا خدام و احباب کے پیش کردہ صدیقی خاندانی، مجرب نسخات، عملیات جمع فرماتے رہے ہیں اور وقتاً فوقتاً تین یا تین جلدوں میں اپنی عام عاودہ کے موافق (ملاحظہ کے) رفاہ عام کیلئے شائع فرماتے رہے ہیں جسکی ہر جلد کو آپ نے سہولت کے لئے پانچ حصوں (ابواب) تقسیم کر کے شائع فرمایا تھا۔

حصہ اول عملیات حصہ دوم الرقاق والحکم حصہ سوم فوائد طبیہ حصہ چہارم الرقی والبرکات حصہ پنجم الاشادات، موجودہ اشاعت میں ناظرین کی مزید سہولت کے پیش نظر تینوں جلدوں کے ہر حصہ کو بلا کم و کاست ایک جگہ جمع کر کے شائع کیا جا رہا ہے۔

لہذا باب الاشادات یعنی حصہ پنجم کے ایک مضمون یعنی لوح الاواح کو جو صرف ایک طبقہ کے متعلق تھا اور مضامین بہت زیادہ تھی اور کوئی نفسہ مفید تھا کہ اس میں متعلقہ تصنیف کا اجمالی تعارف اور آیت یا حدیث سے معنوں کا اثبات بھی ہو جاتا ہے۔ اسکا وجہ یہ تھا کہ علیحدہ شائع بھی ہو چکا ہے اسکی طوالت سے بچنے کیلئے چھوڑ دیا گیا ہے لیکن اشادات کے باقی مضامین سب لے لئے گئے ہیں بحمد اللہ تعالیٰ اب اس لوح الاواح کے علاوہ باقی سب علمی اور سکڑوں علماء اہل علم و عاقلین اور اہل تجربہ سے حاصل شدہ مایا بن خیرہ توبہ کے ساتھ آپ کو حاصل ہو گا جو حضرات اس سے مستفید ہوں ان سب حضرات کیلئے جن سے یہ ولتیں حاصل ہوئیں نیز حضرت حکیم الامتہ کتاب نیز اس احقر کے لئے دعائے حسن عمل و حسن خاتمہ فرمائیں۔ والسلام

بندہ ظہور حسن غفرلہ خادم خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون ضلع مظفرنگر ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ويبا حبه

سبحان الذي خلق الأزواج كلها مما تنبت الأرض ومن
انفسهم ومما لا يعلمون هو الذي ارسل رسوله بالهدى ودين الحق
ليظهره على الدين كله ولو كره المشركون .

وبعد فهذه اكشكول جامع لعجائب الطرائف + وخرائب
الطرائف + نافع لطالبي اللطائف + بما يحويه من الغرائب + التقطه
من بطون الاوراق وصدد الرجال + ومنه ما افاد الله تعالى على
النفوس والخيال + ولقد اشرت الى الماخذ في الاكثر + وعسى
ان يهمل ذكره في الاقل الا ندر + فهما هو انيس في الخلوة + جليس
في الجلالة + ولقد الحقته فهرساً جالياً في الاخر + ليسهل الاخذ
للتاظر + هذا واني ازيد الدعاء لنفس من الناظرين + بان
يتوفاني مسلماً ويحققني بالصالحين + وقد شرعت فيه لنتصف
في الحجة الحرام سنة ١٣١٦ من هجرة خيرا لا نام + عليه و
على جميع اخوانه من النبيين وعلو اله واصحابه افضل التحية
والسلام + ما دامت الليالي والايام +

حصه اول علمیات

الفوائد العلمیة من القنون المختلفه

توجیه حکایت حضرت بایزید^ع با شیخ که بطواف خود امر فرمود

توجیهش چنانچه بخاطر قاتری رسید آن است که مقصود شیخ بایزید از این سفر

تحصیل برکات و انوار یک خاصه است بمقام معظم است بنود خواه فریضه ادا کرده باشد یا فریضه

نشده باشد زیرا که آن خاصه در محل دیگر اگر چه فرضاً بوجه کلی یا جزئی افضل از

آن باشد مقبوض است و گرنه خاصه خاصه نمی ماند و هذا خلف بلکه مقصودش روح

بطریق منع التخلیه یکے از امور سه گانه بود علی اختلاف نیت الطالب و احواله یا مطلق

ثواب عظیم کما یقصد اهل الشرعیه و در اینجا بسبب معیل بودن آن کامل اتفاق

و تصدیق موجب زیادت اجرو ثواب بود کما حقق فی محله و یا اصلاح نفس بمجاوده

این سفر مبارک کما یرود مہ اہل الطریقہ و در بعضی احیان صحت کمال سبب زیادت

اصلاح می باشد و یا مشاہدہ مطلق تجلیات محبوب کما یریدہ اہل الحقیقہ پس آن

شیخ کامل بتصرف قوی تجلیات را بر قلب او دار و نمود و در نہ یقینی و متفق علیہ بین

اہل الظاہر و اباطن است کہ طواف انسان کامل اگر چه تجلیات کعبہ را ہم جامع باشد

معنی از طواف کعبہ نتوان شد و کیف کہ در کعبہ انجہ مفصل است در انسان محمل است

عہ مناسب است درج او در آخر شرح ذکر ششم اگر طبع کرده شود ۱۲

والتفصیل بالیس للاجمال۔ اما توجیہ طواف پس عذرش غلبہ حال است۔ اما امر او
وحدت و معیت فحملہ لیس ہنا تک۔ ۲۰ رمضان ۱۳۱۸ھ

قائدہ :- یہ بیان منقول از نقشہ سحر و انظار مطبوعہ احمدی بابت ۱۳۲۳ء پوری۔
جن شہروں میں شرقاً یا ایک ہزار میل کا فاصلہ ہو ان میں ایک گھنٹہ کا تفاوت
ہوتا ہے۔ مثلاً جو شہر دیوبند سے ایک ہزار میل شرق میں ہے وہاں دیوبند سے
ایک گھنٹہ پہلے غروب ہو جاتا ہے اور جو غرب میں ہے وہاں ایک گھنٹہ بعد
غروب ہوتا ہے اور شمال و جنوب میں کچھ فرق نہیں ہوتا۔ شہروں کا فاصلہ نقشوں
کے پیمانہ کے حساب سے معلوم ہوسکتا ہے۔ فقط۔

قائدہ تفسیری :- قولہ تعالیٰ ولا یفلح الساکرون معناه ای وقت
معارضۃ المعجزۃ فلا یشکل النجاح الساکر احیاناً لما یشاہد احدہما ^{۱۳۲۳ھ}
قائدہ حدیثیہ :- فی مسند احمد عن ابی سعید الخدری قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ینبغی للمطی ان یشد رحالہ الی
مسجد ینبغی فیہ الصلوۃ غیر المسجد الحرام والمسجد الاقصی
ومسجدی ہذا ام من شہی المقال للفقہ صد الدین المرحوم الدبوی از
کتبخانہ مولانا مفتی لطف اللہ رامپوری دامت برکاتہم۔ قلت وهو یصلہ تفسیراً
لاجمال لفظ اشترکہ ہذا الحدیث فلا دلالتہ فیہ علی النہی عن
الرجلۃ الی المشاہد والمقابر لکن بشرط عدم مفسدۃ اخرى ^{۱۳۲۳ھ}
قائدہ فقہیہ :- اور بعض المتکلمین علی مسئلۃ وجوب الحجاب
للتساء بان بعض العلماء صرحوا بان وجوبہ مخصوص باذواج النبی صلی اللہ

عليه وسلم وجوابه ان الخصوص باعتبار الوجوب بالذات لا مطلق
الوجوب فانه مشترك بين النساء جميعهن ولو بالغير فالحاصل ان حكم
رجوع الازواج المظهرات كرؤس غيرهن فاحفظ فانه عزيز ۲۲ رمضان ۱۲۳۳
مسئله فقهية مهمة يكثر السؤال عنها في الصغير
شرح المتنية - واذا لم يصل الفرض مع الامامة قيل لا يتبعه
في الوتر والصحيح انه يجوز ان يتبعه في ذلك كله كذا كتب الى جبي المولى

محمد رشيد الكانپوری ۲۴ شوال ۱۲۳۳

قواعد متعلقة احكام شعور از رساله هداية النور لمولانا سعد الله
رحمة الله عليه

قاعدة :- ابتداء سر از جانب ناصیه مبداء بنت اشعار است در اکثر مردم
پس موضع غم فقیهین که عبارت است از جبهه که بر آں موئے روئیده باشد
پچنانکه در بعض مردم بود داخل سر نیست بل داخل است در وجه کذا فی
المنهاج للنووی ونزعتان وصلعه در صدر داخل است کذا فی
خزانة الروایات اما نزعتان عبارت است از هر دو جانب پیشانی که بر
آں موئے نباشد در بعض مردم کذا فی التهذیب وصلعه صد آں از جانب
یمن و یسار تا استخوان صدغ است اما صدغتان داخل سر است کذا فی خزانة
الروایات و صدغ موضعیت ما بین چشم و گوش بالائے استخوان بلند خضار
که قریب گوش باشد و آں هر دو استخوان را قنیکین گویند و قنیکین یعنی طریق
عذقه نیز آمده و حدش جانب فقا تا گردن است اما گردن خارج است آرس

اختلاف است در موضع تحذیف و آن مقام است در میان صدر و زرع که مویدان
 خفیف بر آن دروید این سرتیگ گوید موضع تحذیف داخل وجه است بسبب برآمدنش
 بر بیاض رو و لهذا معتاد بوده اند بدو کردن آنها و تحذیف دور کردن موئی
 باشد. ابو اسحق و تابعانش بر آنند که از موئی سرتیگ بسبب اتصال
 آن بموئی سر و الاول اظهر و الثانی اظهر و امام نووی در منهاج میگوید صحیح
 انکسور بان موضع التحذیف من الراس

قائده ۵ :- فی العالمگیریه ان ابی حنیفه حرکة ان یخلق قفا الا
 عند الحجامة کذا فی الینابیع -

قائده ۶ :- فی فتاوی قاضی خان لا یاس للتاجر خلق شعر
 حیمه الغلام لانه یزید فی الثمن فان کان العبد للخدمة
 ولا یزید به التجارة لا یتحب ان یفعل ذلك

قائده ۷ :- امام نووی در شرح مسلم میگوید اجمع العلماء علی کراهة
 التقلع الا ان یشاء لمداداة او نحوها و محدث و ملوی در شرح سفر
 السعادت می آرد خلق بعض سر مکروه است مگر بجهت علاج -

قائده ۸ :- فی عالمگیریه لو حلق المرأة واسها فان فعلت لوجع
 اصابعها لا یاس به وان فعلت ذلك تشبیهها بالرجال فهو مکروه -

قائده ۹ :- زینان رازراشیدن موئی سرتیگ و شش بشا بهت مردان ماروا
 است - قال علیه السلام لعن الله المحمات من النساء یتخذن شعور
 هن جمة تشبیهاً بالرجال کذا فی النهایة للجزدی و ملا علی قاری

در مرقاة از شرح السنه می آرد اما النسا و فانهن یوسان اشعاره
لا یخذون حجة وچو این ارسال موی سر مخصوص بزنان ثابت گردید معلوم
شد که مردان را ارسال آن ممنوع است تا مشابیهت زنان لازم نیاید.
مسئله: - طرق تراشیدن موی سر زنان در حج آنست که بمقتدا خط
از ربع موی سر تراشند کذا فی المنهاج لعلی البخاری.

مسئله: - در شرح مختصر خلیل نقیض مالکی می آرد کذا لا یستحب تسبیح
او عشر نقصه و لا یحلق الا بعد روان کانت صغيرة جازا لمرأ
الحلق و التقصیر.

احکام کحیه: - بحیه عبارتست از موی ذقن و هر دو رخسار و آں را
ازین جهت کحیه گویند که بر لحي میرود و آں بالفتح بمعنی استخوانیست که بر آں
و ندان با باشد و گوینگی عبارتست از استخوان بلند میان صدغ و رخسار
و چون کحیه بر لحي منتهی میگردد لهذا باین نام موسوم گردید.

قائده: - ردی الترمذی عن عمرو بن شعيب انه صلى الله عليه و
سلم كان يأخذ من لحيه طولا و عرضا. و صاحب منافع و غرائب
در آخر این حدیث لفظ اذا زاد علی قدر القبضه (تیر نقل کرده اند)

قائده: - کان عبد الله بن عمر یقطع ما و داء القبضه ذکر فی الآثار
عن عبد الله بن عمر قال و به اخذ ابو حنیفه و ابو یوسف و محمد
کذا ذکره ابو الیسر فی جامع الصغیر

قائده: - فی البخاری کان ابن عمر اذا حج او عتمر قبض علی لحيه فما

فصل اخذ: وهكذا ادوا الا ابو داود والنسائي وعبد بن الحسن في
اثارة وقال ديه ناخذ والغازا ايها خين ست عن ابن عمر يقبض على الحية
ثم يقصرها تحت القبضة.

احكام عنقه: - وآل موضع ما بين ذقن ولب زيریں وستر و شس
مکروہ ست و هو الاصح کہ داخل لجه ست.

مسئلة: - اگر فتن موبے فیکین (بروزن ملکیں) کہ عبارت است
از طرفین عنقه پاک ندارد و محدث و ملوی در شرح صراط المستقیم می آرد و خلق
طرفین عنقه لا باس به است.

احكام شارب: - وآل عبارت است از موبے لب بالا و مختار بعضی
در تراشیدنش آنست که کناره لب و سرخی آن نمودار شود. و صاحب هدایه
در تجنیس و المزید میگوید و ينبغي للرجل ان ياخذ من شارب به حش
يهدر مثل الحاجب وهكذا في العالم كبريه و نزدیک بعضی مختار در تراشیدن
آن مبالغه است.

مسئلة: - خلق بروت بدعت است بر قول اصح ابوالكارم در شرح مختصر
از نایندی می آرد و خلق الشارب بدعت و قيل مسئلة
مسئلة: - گذاشتن سیالین که عبارت است از موبے جانبین بروت
پاک ندارد و محدث و ملوی در شرح مشکوة می آرد و لا باس بترك سبالتيه
اخذ ملك) لان ذلك لا يسترا الفم ولا يبقی فيه غير الطعام.
متفرقات: - مسئلة: - چیدن موبے میان هر دو ابرو و مخاومی بینی برآ

زیبائی جائز نیست ۔

مسئلہ - در فروغ خایله مسطور است اخذ احمد من حاجبیه و غار صنی

ابن پانی و در مضمرات لا باس باخذ الحاجبین و شعور و جهمه عالمیت

المختل - مسئلہ - لا یخلق شعر حلقه و عن ابی یوسف لا باس بدن

هكذا فی العالم کبیریه - مسئلہ - شارح ریاض الصالحین گوید مرا

از موئے عازنه موئے قبل و در روح الی دوست (حکمت الثانی) خوف من عن تعد

به شئی من الغائط لا یکن اذ الته بالاستجمار مسئلہ - در سراج الوداد

می آرد موئے بدن و ناخن و هر چه از بدن جدا شود آن را دفن کند۔

مسئلہ - در مطالب المؤمنین ستر و تراشیدن موئے و گرفتن ناخن

حالت جنابت کرامت است ۔ ۲۹ شوال ۱۲۶۹

فائدہ ریاضیہ - جیبی گھڑی سے یکساں کا کام - گھنٹہ

سوئی کو سورج کے رخ کرد و اور اس گھنٹہ کے نشان سے جس پر سوئی ہو

کے درمیان ٹھیک وسط میں جو نشان گھنٹہ کا ہو جنوب ٹھیک اس کے رخ

ہوگا۔ مثلاً چار بجے ہیں۔ اگر گھنٹہ کی سوئی کو سورج کے رخ اس وقت کر

تو جنوب دو کے نشان کی سمت ہوگا۔

فائدہ ریاضیہ فی معرفۃ الفجر الصادق بطلوع

القمر و غروبہ - فی احیاء العلوم باب النوافل و يعرف

(۱) الفجر الصادق) بالقرنیتین من الشہر فان القمر یطلع مع الفجر

لیلۃ ست و عشرين و یطلع الصبح مع غروب القمر لیلۃ اثنتی عشر من

شخص هذا هو الغالب ويتطرق عليه تفاوت في بعض البروج.
نقطہ از پرچہ مفتی صاحب رام پوری۔ مرقومہ رمضان ۱۳۱۹ھ

نائدہ کلامیہ۔ بحث تفاضل نبی صلی اللہ علیہ وسلم وقرآن مجید
مقاصد حسنہ میں ۱۲ بذیل حدیث آیہ من کتاب اللہ خیر مذکور است۔
نائدہ تصوفیہ تحقیق الابدال و فریم من الروایات مذکور فی المقاصد
حسنہ میں ۳ تاریخ صدر۔

نائدہ حدیثیہ و فقہیہ حنفیہ کے اس مسئلہ کے (کہ عورت کی محاذات
مفسر رجال میں مفید صلوٰۃ ہے) استدلال میں یہ حدیث مشہور ہے کہ اخر
عن من حیث اخر عن اللہ اس پر مجھ کو یہ شبہ تھا کہ اس کے تعلق بالصلوٰۃ
کی کیا دلیل ہے ممکن ہے کہ اور معاملات میں یہ فرمایا گیا ہو۔ آج مقاصد حسنہ
میں یہ حدیث پوری نظر ٹپسی۔ اس کا پہلا جز یہ ہے۔ کان الرجل المراۃ
فی بنی اسرائیل یصلون جمیعاً الحدیث۔ اس سے وہ شبہ رفع ہو گیا۔
الحدیث فی مصنف عبد الرزاق ومن طریقہ الطبرانی من قول
ابن سعد ورم کذا فی المقاصد ص ۱۳ قلت لما کان غیر مد رک بالقیاس
کان مرفوعاً حکم۔ ۲ رجب غائبہ ۱۳۲۱ھ

نائدہ آخری مثل الاولی۔ حنفیہ کے اس مسئلہ کے (کہ ایک رکعت
نہیں ہے) استدلال میں یہ بھی ایک حدیث مشہور ہے نہیں عن البتیراء۔
اس پر بھی مجھ کو یہ شبہ تھا کہ اس کے تعلق بالوتر کی کیا دلیل ہے۔ ممکن
ہو کہ کوع و سجود کے تمام نہ ہونے کے بارہ میں یہ فرمایا گیا ہو۔ آج مقاصد حسنہ

میں یہ حدیث پوری نظر پڑی۔ اس کا دوسرا جزویہ ہے کہ ان یصلی الرجل
واحدة یوتریها۔ اس سے وہ شبہ رفع ہو گیا۔ والحدیث روا لا عبد الحق
فی الاحکام من جهة عبد البریسندہ الی ابی سعید الحدادی ان النبی
صلی اللہ علیہ وسلم نہی الخوفیہ عثمان محمد بن ربیعہ قال والغالب
على حدیثہ الوهم مقاصد ص ۸ قلت لما کان مؤید اباحادیث اقلنا
الصحیحة کان حجة۔ ۱۱ رجب سنہ ۱۳۳۱ ہجری وفیہ قال النووی فی
الخلاصة حدیث محمد بن کلب فی الہی عن البیہرامی مرسل ضعیف
قلت لا یتلزم ارسالہ ضعفہ وان کان علیہ دلیل مستقل یتطرق فیہ
۱۱ رجب سنہ ۱۳۳۲ ہجری۔

فائدہ فقہیہ۔ فی البحر الرائق واختار المحققون کصدر الشریعہ
وابن الساعاتی فی البیہامی وابن الہمام ان الباء لا لصاق والفعل
الذی ہوا المسحوق تعدی الی الالۃ وحی الید لان الباء اذا دخلت
فی الالۃ تعدی الفعل الی کل المسحوق کسحت راس الیتیم یدیی او
علی المحل تعدی الفعل الی الالۃ والنقل۔ والمسحوق یدیکم برؤسکم
فیقتضی استیعاب الید دون الراس واستیعابہا ملصقة بالرأس
لا یتغرق غالباً سوی ربعہ فتعین اطراف من الایۃ وهو المطلوب
والاستیعاب فی الیتیم امر ین بالایۃ بل بالسنة کما صرح بہ فی البدایہ
وغیرہ ج ۱ ص ۱۵۔

فائدہ فقہیہ۔ فی البحر الرائق ان الوضوء واجب فیہ لما ان ثبوتہ

الحكم بقدر دليل والدليل المغيث له هو ما كان ظني الثبوت قطعي الدلالة
وما كان بمنزلة كإخبار الإحاديث التي مفهوماً قطعي الدلالة ولم يوجد
في الوصوع ج ١ ص ١٧ -

قائده اصولية - في البحر الرائق والذي يظهر للمعبد الضعيف
أن السنة ما وأظن النبي صلى الله عليه وسلم عليه لكن أن كانت
لامع الترك فهي دليل السنة المؤكدة وإن كانت مع الترك أحياناً فهي
دليل غير المؤكدة وإن اقتوت بالانكار على من لم يفعله فهي دليل الموجب
فالمرء هذا فان به يحصل التوفيق . ج ١ ص ١٨ -

الإحاديث المتفرقة المهمة حديث دليل أنامون
حقاً . في كنز العمال . ١٠ إذا سئل أحدكم أم من هو فلا يشك في
إيمانه . ج ١ ص ١٠ نمبر ٧٢ -

حديث لا إله إلا الله . في كنز العمال . من قال لا إله
إلا الله وملاها أهدمت له أربعة آلاف ذنب من الكبائر رواه البخاري
من نعيم عن أنس . ج ١ ص ١٧ نمبر ٢٠٢ -

حديث - إذا دخل الله الموحد بين الناس ماتهم فيها فإذا أراد
أن يخرجهم منها أسهم الله العذاب تلك الساعة فرعن أبي هريرة
كذا في كنز العمال ج ١ ص ١٤ نمبر ٢٢٠ -

حديث - إذا بعث الله المخلصين يوم القيمة نادى مناد من
تحت العرش ثلاثة أصوات يا معشر الموحد بين الله قد عفاكم

فليخف بعضكم عن بعض ابن أبي الدنيا في زهر الغضب عن انس كذا
في كنز العمال - ج ١ ص ١٩٠ نمبر ٢٩٣

حديث درر ومعتزله - في قولهم بدرجة بين الايمان والكفر من
لم يكن موثقا كان كافرا حقا ابن النجار عن سمعان عن انس كنز العمال
ج ١ ص ٢١٠ نمبر ٣٢٢

حديث دليل شرط اسلام ورا حصان - لا يحسن اهل الشك
بالله تعالى شيئا (عدي عن ابي عمر كذا في كنز العمال - ج ١ ص ٢٢٠ نمبر ٣٥٥)
حديث عدم قتل مرتدة - ايا رجل ارتد عن الاسلام فادعه فان
تاب فاقبل منه وان لم يتب فاصوب عنقه و ايا امرأة ارتدت عن الاسلام
فادعها فان تابت فاقبل منها وان ابت فاستنبحها (طبر عن معاذ) ج ١ ص ٢٢٠
حديث - من اسلم فلا جزية عليه طس عن ابن عمر ج ١ ص ٢٥٠ نمبر ٣٣٣ و
بر ص ٨٠) جلد اول كنز بعض احاديث احكام مرتدة و جزية و خراج و دين عبد الشك
و دفن جيلي من المسلم مذکور اند و بعض احكام اسلام نصرا نيه تحت نصرا نيه و
بقا و نکاح جا يليت بر ص ٨١) هستند

حديث - من اسلم على يدي رجل فهو مولا لا عيب عن تميم الداري
وسند لا صحيح ج ١ ص ٢٥٠ نمبر ٣٣٣

حديث مفسر اول - من اسلم على يديه رجل فهو مولا و
يدي عنه من عن راشد بن سعد مرسله نمبر ٣٣٥ -

حديث مفسر لحدیث من اصاب - من ذلک شيئا فغوب

به في الحديث قوله كذا في الحديث ايكم يبين على هؤلاء الايات
 الثلاث قل تعالى اقل ما حره ربكم عليكم الى ثلاث ايات فمن وفى
 فمن قبحوا على الله ومن انت من مشيئا وذكره الله في الدنيا كان
 عترة الحديث (عبد بن محمد بن ابى حاتم رواه بن مردويه عن
 يار لابين السخامة) كثر العراى ج ١ ص ٢٩٦ تهذيب ٣٨٨ قلت ظاهر لفظ
 تذكروا الله تعالى في المسببة السماوية لا الى فلور يثبت كونه كفافة
 حلال ان يجمع بينهما حديثا - اما الحديثان فاحدهما
 المومن شكروهم والناجى خب لديم دت ك عن ابى هريرة والآخر
 المومن كبر فقط - حذر (القضا عى عن الفس) والحديث الجامع
 المومن بين لين حتى تناله من اللين اسحق (هيب عن ابى هريرة)
 كما في نثر الدال ج ١ ص ٣٦ و ٣٧.

حلال يثبت - اعرضنا عن شى عنى كتاب الله فان وافقه فهو
 هو وانما نأنته (ضب عن ثوبان كثر ج ١ ص ٢٩٦ تهذيب ٩٠٨ - قلت ان
 ثبت فمدناه الى بيت الذى لم يصح سند لا فمديارة هذا فان
 وافق فهو منه صلى الله عليه وسلم حقيقة او حكما والدليل
 عليه هو وهذا الحديث نفسه فعرصنا على الكتاب فلم يوافق
 على الاطراف فان الله تعالى قد قال قل ان كنتم تحبون الله
 فاتبعونى فان مطلق فى ما نطق به الكتاب او سكوت عنه لا ما
 عذر منه واعلم ان القسم لم ياب معارضة فلا يحتم على نفى

في القرآن بالسنة فقط

حديث - من قاس حديثي برأيه فقد اتهمني (الديلمي) كنت
الذي في نسخة ١٠٤٢ من ١٣٥. قلت فهذا معنى لا حاد في شأن
القياس فالمراد به تياس يجعل معيار النص والحديث فيتم بل
ما وافق القياس ويرد ما خالفه كذا أبو بكر راهل زهنا الذين
يزنون الرواية بالدراية ولا يريد مرفيه القياس الذي يستعمل
إذا فقد النص فافهم.

حديث - من عمل ببدعة خلا لا الشيطان في العبادات
والتي عليه الخشوع والبكاء (الديلمي) عن ١٣٥ من ٥٦
نمبر ١١٨ كنت ومن عنهما قري بجملة الصورية خاشعين
بأكين قنكين وعلميه كون هذه الكيفيات غير مقصودة وأهل
السرفيه مدغم في الغي لغزورهم به.

حديث - كل انسان تلد بامه على الفطرة ابواه يهودانه
او ينصرانه او مجيانه فان كان مسلمين فمسلم الحديث هب عن
ابي هريرة نمبر ١٣٣٩ من ١٣٤. قلت يتأيد بالحديث ما
كنت اراه في معناه ان الفطرة مراد بها استعداد الاسلام
لا الاسلام نفسه يدل ان الاسلام امر وجودي وما باله وجود
من العقل الهوي لا في امر عدمي فكيف يتحد ان فتايد هذا العقلي
بالنقل حيث مرر في الحديث بانه ان كانا مسلمين فمسلم فدل على

انه كان قيل ذاك حاليا عن كمالهم واداء روى من بعض القائلين
 الحديث فانه يولد على الفطرة على الاسلام كلهم مسلمون
 كذا في الامم الحكيمة عن النبي فيمكن ان الاسلام على استعداد
 حلالا يرضى عن شرح جليل بين مسلم الخولا في ان الاسلام بين
 قيس بن ذي الجهم اذ تبا باليمن فينت الاني مسلم الخولا في
 فاما فقال التمسك اني رسول الله قال ما سمع قال اتشهد
 ان محمدا رسول الله قال نعم فامر بنار عظيمة ثم اتقى
 مسلم فيها فلم تضره الحديث وفيه قد وسمه المدينة بعد قبض
 النبي صلى الله عليه وسلم ولقاء عمر رضي وقوله الحمد لله الذي
 لم يمتني حتى ارا في امة محمد صلى الله عليه وسلم من صنع
 كما صنع براهيم خليل الرحمن فلم تضره النار ذكر كذا
 ص ٤٦ فهرست ٣٣٣

حديث - ذهاب عثمان رضي الى مكة ربيعة الى حواء بن
 وفيه فقال الناس (اي العجوبة) هينئا لا في عبد الله (اي
 عثمان) يطوف بالبيت ونحن ههنا فقال رسول الله صلى الله عليه
 وسلم لو ملك كذا اركان سنة ما طاف حتى اطوف (ش) كذا
 ج ١ ص ٨٢ فهرست ١٥٣٢ لعل على ترك قرعة نافلة لشيوخه ومعه
 فيهم الاستدلال به على حوائج الا يشار في القرب لان غاية ما يلزم
 منه ترك هذا لا القرية التي هي غير واجبة.

حدِيث - عن علي رضي الله عنه قال ان الله يدافع الامم والمبرم وجمع
 الفريابي في الذكر) شهر ٨ ٥٥٨ كثر. ج ١ ص ٨٤ قلت يتايد به ما
 قاله بعضهم ان اللوح المحفوظ قد يبدل والذي لا يبدل
 هو العلم الا لشي

حدِيث - عن علي قال لكل عبد حفظة يحفظونه لا ين
 عليه حائط او يتردى في بئر او يصيبه دابة حتى اذا جاء
 القدر الذي قدر له خلت عنه الحفظة فاصابه ما يشاء الله
 ان يصيبه (وفي القدر) شهر ٨ ٥٥٨ كثر. ج ١ ص ٨٤. قلت به
 يتم تفسير قوله تعالى له معقبات من بين يديه الخ

حدِيث - عن عروة بن محمد السعدي عن ابيه ان رجلا من
 الانصار اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم امره الى النبي اذ كان
 تزوج امرأة (اي معنية كما يفهم من الجواب) فادع على فاشترى عنها
 ثلث مائة كل ذلك يقول ثم التفت اليه فقال لودعائك اسراييل
 جبرئيل وميكائيل وحملته العرش وانافهم فأتزوجت الا المرأة التي كتبت
 لك (ابن من لا وقال غريب + كسر) فمهر ١٥٨٢ تزوج امته فأت
 به صلى الله عليه وسلم عن هذا الدعا يبدل، على ان

الدعا لودعائك مطلق الذكاح لا امرأة المعينة ولان اشترى
 في استئذنه التي يدعى فيها ان يقد له الخير في اي دابة كان فاف

حدِيث - عن سليم بن قيس السامري قال سأل ابن الكواكب
 عن السنة والبدعة وعن الجماعة والفرقة فقال يا ايها العفو

حجة نطقهم في شدة قلوبهم الجواب السنة والله سنة محمد والبدعة
 ما قاربها وانجاءه والله فجامعة اهل الحق وان قلوبوا والفرقة
 جامعة اهل الباطل وان كثروا (العسكري) خبر ١٧٧٧ ج ١ ص ٩٦
 قلت به انهم تفسير النساء الا علم انه ليس المراد به الكبير في العدد
 حديث - عن ابن الطفيل قال كان علي يقول ان اولي الناس
 بالانبياء اهل بيته من اجدادهم ثم تلاوا هذه الآية ان اولي الناس
 يا ايها الذين آمنوا اتبعوا وهذا النبي يعني محمد والذين اتبعوه فلا
 تقتربوا فانما اولي محمد من اهل بيته الله ومن محمد من حمصي الله وان
 قربت قرابة زالوا كعاشي في خبرهم واكثرهم املا قلت وبهذا اختلف
 السؤال من عظيم الروافض من السادات -

حديث - عن ابي سعيد قال سمعت رسول الله صلى الله عليه
 عليه وسلم يقول ما اثار بالرجال يقولون رحم رسول الله
 صلى الله عليه وسلم لا ينفع يوم القيمة والله ان رجلي لموصلة في
 الاخرة واني ايتها الناس فرط لكم يوم القيامة على الخصوص
 وان رجالا يقولون يا رسول الله انا فلان بن فلان فاقول اما النسب
 فمستعزى ولكنكم احد تام بعدى واذا قلت تم القهرى (ابن النجار)
 خبر ١٧٧٨ ج ١ ص ٩٨ قلت - ان الحديث في الاصل الوسيط في
 باب المناقب -

واذا لا فتية - على من سب الامام والى من كتاب

شرم الشيخ ان رد پر علی مختصر استیغیر فی الزایل فی المذهب فی النسخ من
 زاد الکتب فی دیوبند و لزوجة المقنود: رفع للقاء فی والوال ووال
 والوال و هو الساعی الی جانی الزکوة والیا فلجماعة المملکة من یوجز فی الزکوة
 ربع سنین ان دامت نفقها من الی والا فملک علیها لعمام النفقة من
 حین العجز عن خبره بالبحث عنه فی الاکان التي یظن ذمها لجماعتهما فی
 الاکان بان یرسل الیها کمد و کتاب لیس لیس الاکان و مشعل
 علی صفة الرجل و حرفته و نسبه لیس لیس عنده فیها شریک و لیس
 الاکان بعد کشف الیها کمد عن امره و لم یعلم خبره اعتدت عنه کمال فاته
 بن حکم و " و الی الاسلام " یوچینا پیر و رتال کتاب الیہ ترج است و لیس
 بنده لیس حکم مر تالیش یعنی زوج مفقود و در الی لیس آرد و کذا و بیت زوینہ
 الی نسیر و زوجة مفقود الی التورک للتعمیر ان دامت نفقتهما و الی لیس
 الی تطبیق کمال و خشیا الزنا و هو التعمیر سیدون سنة من یوم و لیس
 سنة ۹۹۰ الی سنة ۱۲۰۱ و نقل من الی کتاب فی ورق و لیس لیس سید
 من ربیع الاول و نقل من الورق و هنا فی الاثلاثین من الی شرم و الی کور
 و ازل لیس فی لقاء حسن علیا رض و روا یف عنه من جریدة رسالت
 (نمبر اجلد ۱) فی جواب بعض الاسئلة من ۲۹ یونس بن عبید کہتے
 ہیں کہ میں نے حسن بصری سے پوچھا کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
 روایت کرتے ہیں حالانکہ آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عہد مبارک نہیں
 پایا جواب دیا انی احدثنا الحسن بن علی و ما ترکنا اسم علی فی الاسناد

انما احاطة ذان اباجي يين بواسطه يي سيد عالم على الله عليه
 سلم سے روایت کیا ہوا۔ مگر حضرت علی کا نام بخاطر زمانہ حجاج ترک کر دیا
 ہوا اور علاء بن مرثد نے بخبر کا شرح میں فرماتے ہیں قال جمہود العالماء
 المرسلین بحجة مطلقا بناء على الظاهر وحسن الظن به انه ما يروى
 حديثه الا من الصحابي وان اخذنا بسبب من الاسباب كما اذا كان
 يروى الحديث عن جماعة من الصحابة اما ذكر عن الحسن البصري
 انه قال انما الاته اذا سمعت من التبعين من الصحابة وكان عند
 يحنه اسم على انما انما من الخوف الفتنة انتهى معلوم ہوا کہ امام
 حسن بصری نے امیر المومنین حضرت علیؑ کے روایت کی ہے مگر حجاج کے خوف
 سے جو الایت نبوت کا دشمن تھا آپ کا اسم گرامی ظاہر نہیں کیا۔ واللہ اعلم۔
قائد فقہیہ متعلقہ بمسافة القصص۔ فی شرح
 فنیۃ البکریوز صحیح سبب الہدایۃ اندہ لا یعتبر التقدير بالفراصیح
 ان قال المرید فی وعامة المشائخ قد دوها بالفراصیح فقیل ان
 وعشرون فرسخا وقیل ثمانیۃ عشر وقیل خمسة عشر فرسخا
 والنمراصح ثلثة میل والمیل الیبعۃ الالف ذراع وفي الحاشیۃ ثمانیۃ
 قیل احد وعشرون وقیل ثمانیۃ عشر وقیل خمسة عشر والفتوی
 علی الثانی لانہ الاوسط فی المجتبی فتوی الثمۃ خیر الذم علی الثالث
 والذوایع الشرعی سبع قبضات اوست قبضات من فتوی مولانا
 زبیر الرحمن الدیوبلی المرقوم للثانی من محرم الحرام سنہ ۱۳۱۳ھ

فائدہ فقہیہ متعلقہ بالطلاق یا نکاح

از بندہ عزیز الرحمن عفی عنہ بملا حنبلہ حضرت مخدوم مولانا محمد
شرف علی صاحب مد فیضہ عبارات کتب متعلقہ کتابت طلاق سے یہ نظر
ثابت ہوتا ہے کہ حضور زہد فیہ فیہ ایس کی صورت میں بھی طلاق مکتوب و شریک
و کتابہ واقع ہو جاوے۔ اگر نثرین ایقاع طلاق ہوئے بخریبہ خط و غیرہ کلام
چونکہ سماع شہود ایجاب و قبول زوجین کو شرط کیا گیا ہے۔ ہذا البصوت انکشاف
سماع مکتوب کو لغو کیا جاوے تو ممکن ہے اور طلاق میں اس کی حاجت نہیں
شامی کتاب الاقرار میں طلاق کو کئی دیگر دیون وغیرہ کے اقرار کی مثل باللسان
و بالہن ان دونوں طرح مساوی قرار دیا ہے فائدہ کیا یوں باللسان کہ
بالہن ان دونوں طرح مساوی قرار دیا ہے کہ اگر بالہن ان دونوں اگر بالہن ان دونوں ہو اور کاتب کو
اقرار ہو کہ یہ بخریبہ خط ہے تو لزوم میں تامل نہ ہوگا۔ اگرچہ شامی نے اسی
مطلب میں ایک عبارت اشباہ و نظائر سے یہ مفہوم ہونا ظاہر کیا ہے کہ
حاضر میں کتابت کا اعتبار نہ ہو مگر ظاہر اس کا یہ ہے کہ شہود و مجرد تحریر و کتابت
پر شہادت نہیں دے سکتے کیونکہ بخریبہ کتابت میں احتمال ہے کہ بخریبہ خط و غیر
کے لئے لکھا ہو۔ النضرین راجع و محقق یہ معلوم ہوتا ہے کہ حاضرہ فی المجلس کو بھی
طلاق بالکتابہ واقع ہوتی ہے اور ہاں اعتبار بھی یہی ہے۔ حضرت مولانا
محمد حسین صاحب سلمہ و مولانا نور شاہ کی بھی یہی رائے ہے۔ فقط والسلام

راقم عزیز الرحمن عفی عنہ اردو بند

۱۴۳۳ھ بروز پنجشنبہ

کتاب الکنز الہی فی احجاب الاعراف

بسم اللہ مولوی محمد شیدائی صاحب کتب خانہ سیدہ بی بی صاحبہ اعتراف مولوی
یہ اللہ منہم۔ وہم۔ لسان قوم تحت از جہتم و ذکت و لہم ہر دہ
بلغہ مالدعوتہ الی سلامیہ اصلا و بلغہ مہدوکن بنحو لا یقوم بہ
لجہ ولا تزل بہ الشبہۃ فنشأوا غیر منہم مکن فی الماکات الیہ
الاعمال الریۃ لا ملتفتین الی جانب الحق لانفیاء لا اشیاا کان
کذہم والاشہد بالیاد انما قات العاجلۃ فاولئک اذا ما قوا رجعوا
الی حالۃ العیاء لا الی عذاب ولا الی ثواب حتی تنفسہ بقیۃ ہر فترق
علیہم رشتے بن براق المکیۃ وقوہ ذمت عقولہم بحاکثر اربیان
المتوہین بالفلاحیہ کاتار و کثیر یزعم الناس انہم
لا یاسی بہم اذ انقم خالوہم من الرسوم و بالاعتقال لہم فاولئک
یستخرجون ایمانہم بمثل ما اکتمہم ذہول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
من الخاریۃ السرداء و سالھا این شے فادشادت الی السماء انما یزاد
منہ ان یتشبیہ بالمتوہین لئلا تتفرق الکلمۃ حجة اللہ البالغہ
مطبوعہ بریل ۱۳۰۰ عبارتہ مذکورہ سے معنی ان اشعصر کو یہ شبہ ہو گیا ہے کہ
در جب فلود فی النار وہی کفر ہے جو بعد و عنور حق انرا طہیان قلبی کے
پیر بھی براہ عناد کیا جاوے جسے کہ کفار کہتے متعلق یا یہ دور بینہ کے
متعلق قرآن میں منصوص ہے اور جو اس مرتبہ ہو بلکہ اس وجہ سے جو
دلائل جو اس کے سامنے ہیں وہ اس کے طہیان قلبی کے وجہ بنیں

وہ ترجمہ ہی نہیں کیا تو یہ کفر موجب خلود فی النار ہے۔ اولاً تو یہ قوتِ غلط
اعتقادات کے ہے۔ اس لئے اس کے بارے میں دلیل قطعی کی ضرورت ہے۔
جس میں خیر و احسن تک داخل نہیں۔ پس صرف ایک تہا شاہ دلی اللہ ما سب
دارائے جس کی کوئی دلیل قطعی انہوں نے خود بھی بیان نہیں کی اس بارے
میں کیونکر حجت ہو سکتی ہے۔ ثانیاً یہ قول جمہور علماء کے خلاف ہونے کی وجہ
سے نادر ہے۔ ثانیاً شاہ مراۃ اللہ دوسری جگہ کی عبارت اسی
کا ترجمہ ہے کہ مرتاب اور متردد بھی کافر ہے۔ اور کاف کا خلود نہیں
قوت سے ثابت ہے۔ واءلحران اللہ تعالیٰ اذ اباحت رسولاً وثبتت
لہ الامم بالمعجزة واصل علی لسانہ بعض ما کان راعی عندہ
ووجد بعض الناس الکجیا کاعندہ وبقی فی نفسه دل الی حرم
اما وچند فی من تحریبہ ہذا علی دہین ان کاد اللہ و
ثبوت ہذا الاربعة فهو کافر بالنبی الخ حجة ان اللہ ص ۶۲
مطلوبہ مذکور اس سے مساوی ظاہر ہے کہ کفر معاند کے ساتھ مختص نہیں ہے
بلکہ متردد بھی کافر ہے۔ رابعاً اس عبارت کا مدعی پر نص ہونا ممنوع ہے۔ ممکن
ہے کہ عبارت کا مطلب یہ ہو کہ ان کو دعوت اس طرح پہنچے کہ جس سے
حرج قائم نہیں ہو سکتی۔ مثلاً کسی سنائی غیر معتبر خبر پہنچی اور ایسی خبر
پہنچی جس سے شبہ زائل نہیں ہو سکتا یعنی مخبرین غیر معتمد علیہم ہیں اس واسطے
کہ ملکاتِ خسیہ میں مبتلا رہے بلکہ یہ مطلب اس لئے اقرب ہے کہ غلامِ خدا
نے الحجۃ کا لفظ مطلق کہا ہے جس سے معایم ہوتا ہے کہ اس خبر میں حجت کی

در در کمال و در هر چه کمال نباشد و در صحبت و سے غریب نیست -
 بکشد - یعنی باشد که در هر گام جوانی بقوت اشتغال روح جوانی شوق
 کند و از استیلا رخ کلاش تو حیرت و حد و مباح و پاره پاره و مظلوم باشد و
 بپذیرد اخلاق و تکلیف او نبات مقید نشوند و در وقت پیری پنج از آن
 حالت بماند اگر کسی خواهد که در پیری آسوده و بابرکت باشد که در جوانی
 بطاعت و عبادت و تقوی و زرع طاعت کند و اصل همه شکر از عشق
 سورت و حسن صورت و صبر از آن است اگر توان کرد و اگر بصورت عفاف
 و کثافت در وجه حال بود آن دیگر است - در رمضان المبارک سال ۱۲۸۵
مسئله فقهیه - منقول من خط میرزا یحیی قاسم ملک مجاهد پند و اندرز
 مناجات و له دفع رابطة او ثلثة الى من يقوهر له وله جزمه من
 ثمانية صح رعد رواية عن احمد فتاوى ابن تيمية كتاب

بلاختیارات بنیم ۲۵۵ س ۱۲

فائدة حدیثیة فقهیة متعاقبة بحقوق الضیعة
وجوب او نذر یا سوال - کیا میان کی بهائی حق واجب ہے
 یا نہیں ؟ جیسا تلمیح کے ظاہر سے معلوم ہوتا ہے -

الجواب - فی المرقاة الحلة الرابع ص ۲۹۱ قال بعد كلامه
 بطویل ما نصه قالوا وینصر بأن الشارقة لیست من الصدقة
 فیحتمل انما واجبة لکنها نسخت بوجوب الزکوة او جعلت كالیه
 للعشایة وادادوا بما بعد هذا من بیوع المباح ثم قال واما

ألا فيها على أنها لم أرهم إلا أحداً من أصحابهم قوله صلى الله عليه وآله
 يوم جازته يوم ونيابة واليا نزهة المصيبة واليعة والصلوة
 فذلك لا يكون إلا مع الاستعداد وقواه أي كرمه في هذا اليوم
 أو ليس يستعمل مثله في الواجب والآوا الاحاديث بانها كانت
 أو لا كانت كذا كانت لمن سبأه وأجمعه وانتقلت أنها إلى الضم
 البادية أو على البادية فذهب إلى ثالثة ومن يذهب إلى البادية
 عليهم أو قال فالتك ومن وانتهى إلى البادية على أهل البادية
 لأن الله في محبتي المصطفى الصادق وما يشترى في أه سواق أم
 قلت وأن أدركت الوحي من قوله عليه السلام من كان يوم من
 بالله واليوم الآخر الوارد في أكرام الضيعة نقد ورد مثل هذا
 اللفظ في ما ليس بواجب بالإجماع كما ذكر في المداواة (آخر
 الصفحة المذكور) برشاية الطبراني عن أبي أمية من كان يوم من
 بالله واليوم الآخر فلا يلبس خفيه حتى ينفذها أهله وأزواجه
 ثاني سنة ٣٣٢ هـ بحجري

قائدة حد يثيه - عن طلحة بن عبيد الله بن أريز قال قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم أفضل الأيام يوم عرفة وافق
 يوم الجمعة وهو أفضل من سبعين حجة في غير يوم الجمعة
 الحديث أخرجه بطوله في كتاب الفضائل ٤٤٠
قائدة من فن القراء - قال إمام الشافعي في الرموز

علی القلار اجالا ه

جالت ایا جادی کنی قادری

دلیل علی المتقوا ازل ولا

قلت مفصل را لرموز

ای پرده عن خطی کلامی نصح منقبت

تخذ قطعش خذ بالرموز ما رسد

قلت مفصلا لرموز ه

آلف نافع بایه قالم و رشن تجیم
بایه می زایه قنیل را بگو
یایه سوی ابن عامر کاف راست
ابن زکوان نیم و عاصم نو آن را
فایه حمزه ضا د یا شد خلف را
ستین از بهر ابوا الحارث شنو
عاصم و حمزه کانی راست قرا
عاصم و حمزه کانی راست قرا
ابن عامر و ابی و گر ابن کشیر
عاصم و حمزه کانی راست ذال
عاصم و حمزه کانی راست غین
از پیه حمزه کانی مست شین

دال را ابن کثیر است اے فهم
حایه بو عمرو ست طادوری شنو
لام از بهر مشام اے مرد راست
صاد و شعبه عین حفص اے ذی بدها
قاف نطاد و کاف قاف راست را
تایه دوری از کانی بازگو
چون نباشد دیگرے را التقا
سه دگر را چونکه باشد التقا
واں سوم بو عمرو هر سه یا دیگر
ابن عامر گر شود ضم بحیدال
با ابو عمرو آل امام اے نور عین
ختم شد حرفی رموز اے مرد دینا

منجبت از حمزه کسائی شریاب
 این عام نافع است از هر نعم
 نافع و بد و با این کثیر
 آن ابو عمروست و آن ابن کثیر
 شد ابو عمرو و اگر ابن کثیر
 آن امام نافع و ابن کثیر

حمزه و حصص و کسائی را عجب
 یکن این صلااح له خوشتر است
 بر سائ این قرأت جالبه
 حق تجوید است ز ایشان و این
 ابن عامر این نفر از فن نیست
 شد از ایشان جمله بی غیر

رفع عام کسائی حمزه را
 گفت فتح باب حسن است

نظام شر

فأنت لا فقهية في هذه الكيفية في قول المرحوم يعني
 فوضع صاحب الشفاء على السكينة يد لا مع يد الا ماله حتى يبارك
 على الذبح والاشارة امام وجهه على كل واحد منهما التسمية
 لا ترك احد التسمية لا يجوز كذا في الظهورية وايضا
 فيه في كتاب الصيد والحيوان عن من قوله بنفسه قائل
 على يد المحوسى لا يحمل اكله لا يجترع المعصوم والمحمل في
 كذا لو اخذ محوسى بيد الممسك او فذبحه والسكين في يد الممسك
 يحمل اكله كذا في فتاوى قاضي خان انتهى وه كذا في خزائن
 المفتين في الدلالة المختار اذ التوضيح فوضع يد الممسك القصاب
 في الذبح واعانته على الذبح سمي كل وجوبا فلو ترك اهداه

من تسمية احدها يكفي حرمتها في فتاوى قاضي خات رجل
 باء وان يعني فوضع صاحب الشاة يد لا مع يد القصاب في الذبح
 واعانه على الذبح حتى صار ذابحاً مع القصاب قال الشيخ الامام
 يجب على كل واحد منهما التسمية حتى لو ترك احدهما التسمية
 لا يحل الذبيحة اذ فتاوى سعدية قاضي ص ١١٢

فائدة فقهية - قال ابن حجر رضى في الصورة فاما لو كانت
 ممتلئة او غير ممتلئة لكنها غيرت عن هيئتها اما بقطعها من
 تصيقها او بقطع راسها فلا امتناع من ٣٢٩ لعله من فتح الباري
 والمستدل البعض به ان نصف الصورة جائز ولو كان فيها
 الرأس لكن روى الطحاوى بسند لا عن ابي هريرة رضى. الصورة
 الرأس فكل شئ ليس له رأس فليس بصورة ومعاني الآثار
 ج ٢ ص ٣٧٤ وروى الشيخ علي المثنى رضى في كنز العمال عن
 معجم الاسماء بربواية ابن عباس الصورة الرأس فاذا
 قطع الرأس فلا صورة (ص ٣٠٨ ج ٨) وذكر الزبيدي في شمع
 احياء العلوم بسند لا حد ثنا احمد ابن الحجاج قال قلت
 لابي عبد الله ليس الصورة اذا كان بين ارجل فقل
 كل شئ له رأس فهو صورة (انحاف السادة ص ٥٩ ج ٤)
 قال الخطابي المراد من الصورة التي فيها الروح مما لم يقطع
 راسه او لم يميتهم (عمدة القادى ج ١٠ ص ٣٠٤) وفيه من الشعر

الصنائع وان لم تكن مقطوعة الرأس ففكرة الصلوة فيه (ج ١
 ١١٥) وقال ابن حجر في فتح الباري ونقل الرازي عن الجمهور
 ان الصورة اذا قطع راسها ارتفع المانع (ص ٣٢٦ ج ١٠)
 اذ سأل قاسم بابت صفر سنة ١٣٣٩ ومعه هذا التصويت
 لا يحتم بالعبادة الاولى المحتملة للنصف الا على والنصف
 الاسفل فما فيه الوجه يحرّم صنعه ووصفه.

قائدة اصولية - فسر البعض السواد الاعظم بالجمهور
 لكن المراد بالجمهور جمهور خير القرون تكون الخير غالباً فيهم
 فاذا كان الاكثر منهم على امر كان خيراً بخلاف ما بعدهم
 تكون الشر غالباً فيهم فلا حجة في كون اكثرهم على امر كما هو
 زعم الصوام.

قائدة اصولية - كلما اشار اهل الحق اهل البدعة بترك
 ما اثموا احياناً كما لا يوجبهم الدوام على الفعل اللزوم
 ولا يوجب عارضهم بعضهم يفعلون احياناً كما لا يوجبهم الدوام
 على الترك احرمة وهذا قياس مع الفارق لانه لو سلم لزم
 تكليفات لا يطاق لان الافعال المتروكة لا يحميها عدم
 وجوب فعلها لا يقدر عليه احد فتأمل.

قائدة للاحتجاج على الشيعة - في من لا يحضره

الفتوى باب النوادر عن علي بن ابي راس المؤمنين من جدد قرون او
 مثل مثا فقد خرج عن الاسرار من رسالة النجاشي

ما يأخذ به السلطان من الحر مد والحر حر
 (وقالوا) لا يكون الذم من الرعية لراعيها الا لاخذ
 ثلث كريمة قصر به عن قدرة فاحتمل لذلك ضعفنا اولئكم
 بلغ به ما يستحق فاورثه ذلك بطرا ورجل منع خطه من
 الانصاف فشكا تفريطا (ولما ولي) عمر بن الخطاب عتبة
 بن ابى سفيان الطائفة وصداقاتها ثم عزله تلقا في بعض
 الطريق فوجد معه ثلاثين الفا فقال انى لك هذا قال
 والله ما هو لك ولا للمسلمين ولكنه مال خرجت به لضيقة
 اشتريتها فقال عمر بما ملنا وحيدنا معه ما لا ما سبيله الا
 بيت المال ورفعه فلما ولي عثمان قال لابي سفيان هل لك
 في هذا المال فاني لم ار الاخذ ابن الخطاب فيه وجهما قال
 والله ان بنا اليه حاجة ولكن لا ترد فعل من قبلك فيرد
 عليك من بعدك.

قائد لا حد يثيه - حديث - روى الدليمي في مسند
 الفردوس عن ابن عباس رضى الله عنه وعزتي وجلالي
 لولاك لما خلقت الدنيا ولولاك لما خلقت الجنة واوردته
 في المواهب معزيا الى ابن طغريك بلفظ لولا ما خلقتك
 خطايا ادم عليه السلام ولا خلقت سماء ولا ارضا ثم قال
 ويشهد لهذا ما رواه الحاكم في صحيحه عن عمر رضى الله

تعالى عنه ان ادم راى اسم محمد مكتوب على العرش و
ان الله قال لادم لولا محمد لما خلقتك قال الزرقاني دوى
ابو الشيخ والحاكم عن ابن عباس رضي الله الى عيسى امن
بمحمد وراى ان يومئذ فلو لا محمد ما خلقت ادم ولا الجنة
ولا النار الحديث واقترع السبكي في شفاء الاسقام والبلقينى
في فتاواى ومثله لا يقال دأياً وعند الديلمى عن ابن عباس رضي
دفعه اتانى جبريل فقال ان الله يقول لولاك ما خلقت
الجنة ولولاك ما خلقت النار الخ هذا كله ما قال العلامة
محمد مراد المكي معرب المكتوبات حاشية مكتوبات محمد ديه
حصه دوم دفتر اول صفحه ١٣ - ١٥ رمضان سنة ١٣٢٢ هـ
حديث - من اكثر سواد قوم فهو منهم - علامه محمد مراد كهنه
روايت كرواين حديث را ابو يعلى از حضرت عبداللہ بن مسعود رضي مرفوعاً
بزيادت ومن روى عن قوم كان شركاء من عمل به الحديث ٢١

حاشية كتاب بالا - ١٥ رمضان سنة ١٣٢٢ هـ

تحقيق فقهي مهم - في الدر ولا غير الا لثغ به اى بالاثغ
على الاصح كما في النجوى وحرر الحلبى وابن الشحنة انه بعد بذر
جهدا دأئها حتما كالاى فلا يؤمر الا مثله الى ان قال هذا
هو الصيغ المختار في حكم الا لثغ وكذا من لا يقدر على التلفظ بجر
من الحروف ١٠٨ و ١٠٩ ج ١ مع الشامى ٢ وفي رد المختار

تحت قوله على الاصح اى خلافا كما فى الخلاصة عن الفضلى
من انها جائز لان ما يتوله صار لغة ومثله فى التاترخانية و
فى الظهيرية وامامة الاثنى عشر لا تجوز وقيل لا وتحول فى النجاة
عن الفضلى وظاهره اعتمادهما الصحة وكذا اعتمادها صاحب
المحلية قال لما اطلقه غير واحد من المشائخ من انه ينبغي له
ان يؤم غيره ولما فى خزائن الاكل وتكرار امامة القافاء و
لكن الاحوط عدم الصحة اهـ (ص ۱۰۸ ج ۱) ان عبارات سے
امور ذیل مستفاد ہوئے (۱) اثنى عشر کی امامت کے جواز میں اختلاف ہے
بعض نے اس کی امامت کو سب کے حق میں جائز رکھا ہے (۲) اثنى عشر
صرف وہی نہیں جس میں صحیح پڑھنے کی قابلیت ہی نہ ہو کیونکہ حلبی وابن
شحنہ نے اس پر بذل جہد واجب کیا ہے اور وجوب جہد فرع ہے قدرت
کی پس اثنى عشر سے مراد وہ اثنى عشر ہے جو اس وقت حالت موجودہ میں
صحیح پڑھنے پر قادر نہیں (۳) جو شخص اثنى عشر نہ ہو لیکن اس وقت کسی حرف کے
صحیح تلفظ پر قادر نہ ہو وہ بھی بحکم اثنى عشر ہے پس ہر چند کہ صحیح مختار قول یہ ہے
کہ اثنى عشر کی امامت غیر اثنى عشر کے لئے درست نہیں اور اس کا مقتضایہ ہے کہ صحیح
خوایں کی اقتدار ایسے شخص کے پیچھے جائز نہ ہو جو حروف کو صحیح ادا نہیں کرتا۔
مگر اس وقت ضرورت کی وجہ سے امام فضلی کے قول پر فتویٰ دینے کو جی چاہتا
ہے خصوصاً حرف ضاد کے مسئلہ میں کیونکہ عام طور پر قرأت تک اس کو غلط پڑھتے
ہیں۔ لہذا قاری کی اقتدار غیر قاری کے پیچھے صحیح ہے البتہ ایسے شخص کے پیچھے

صحیح نہیں جو بحالت موجودہ تصحیح حروف پر قادر ہے مگر غفلت یا بے توجہی یا رعایت
 عدم کی وجہ سے کسی حرف کو مثلاً ضاد کو الیٰ مخرج سے نہیں نکالتا کیونکہ وہ
 بحکم الشیخ نہیں بلکہ عمداً غلط پڑھنے والا ہے۔ واللہ اعلم کفر احمد ۱۹ ج ۱ ص ۱۳۷
نکتہ فقہیہ۔ فرق بین الصدقة الواجبة والتصدق الواجب
 فلا يعطى احدهما حکماً الاخر فلا يلزم ان من لا يكون مصرف
 الاول لا يكون مصرف الثاني كاللغة يجوز صرفها الى بنی
 هاشم مع عدم كونهم مصرف الصدقة الواجبة یکم۔
 دجبا سنہ ۱۳۴۳ ہجری۔

فائدہ فقہیہ يتعلق بكفارة الغيبة۔ بعض فقہاء
 نے فرمایا ہے کہ غیبت کی خبر اگر مغتاب کو نہ پہونچے تو استغفار و توبہ کافی
 ہے۔ مغتاب سے معاف کرانے کی ضرورت نہیں۔ اس پر شبہ یہ ہوتا ہے
 کہ غیبت کے حق العباد ہونے کی وجہ یہ ہے کہ مغتاب کی اس سے بے
 آبروئی ہوئی تو یہ وجہ خبر پہونچنے کے قبل بھی متحقق ہوگئی پھر استغفار
 کیسے کافی ہوگا۔

جواب۔ جسکو اصول شرعیہ سے میں سمجھا ہوں یہ ہے کہ اصل وجہ حق البعد
 ہونے کی یہ ہے کہ مغتاب کو ایذا ہوئی اور وہ موقوف ہے خبر پہونچنے پر۔
 اتنی بے آبروئی ہونا یہ مصیبت ضرور ہے لیکن اس کا تدارک معاف کرانے
 پر موقوف نہیں بلکہ جن جن کے سامنے غیبت کی ہے ان کے روبرو اپنی
 تکذیب کرنا کافی ہے۔ نیز یہ تکذیب بھی استغفار و توبہ کا جزو ہے۔

لان التوبة بحسب المعصية السوء بالسر والعلانية بالعلانية
 اور جس صورت میں احتمال ضروری ہے۔ اگر ممکن نہ ہو مغتاب کے لئے
 استغفار تدارک ہے۔ اور حدیث کفارہ کا محل یہی تعذر ہے۔ ہر جہ سے
فائدة كلامية تتعلق بختم النبوة۔ قال شيخنا الاكبر
 في الباب الحادي والعشرين من الفتوحات من قال ان الله
 تعالى امره بشئ فليس ذلك بصحيح انما ذاك تلبیس لان الامر
 من قسما الكلام وصفته وذلك حسد ودون الناس (اليوم)
 والجواہر ج ۲ ص ۳۲) فما بقى للاولياء اليوم بعد ارتفاع الشبه
 الا التعريفات وانسدت ابواب الاوامر الالهية والنواميس
 فمن ادعى ما بعد محمد صلى الله عليه وسلم فهو مدعى شريعة
 اوسى بها اليه سوا ما وافق بها شرعنا او خالف (فتوحات
 مكية ج ۳ ص ۵) فان كان مكلفا ضررنا عنقه والا ضررنا عن
 صفحہ ج ۲ ص ۳۲۔

وفي العيقات۔ فالأقاصف بكمالات النبوة لا يستلزمه
 الا تصاف بالنبوة اهـ۔ ۳ رجب سنہ ۲۳ ھ

فائدة رياضية متعلقه اوقات وتفاوت
مقامات اردھلی۔ سہارنپور۔ بانسی۔ رھار۔ سرودھند
 کرنا۔ کاندھلہ۔ منگلور۔ رٹکی۔ گلاوٹھی۔ جھنجانہ۔ مظفرنگر۔ بلندشہر
 کے اوقات دہلی سے ایک منٹ پہلے اور میرٹھ دو منٹ پہلے اور علیگڑھ پانچ

منٹ اور منٹہ اور اگرہ چھ منٹ پہلے اور اٹا وہ سات منٹ پہلے اور
 بریلی آٹھ منٹ پہلے اور مراد آباد ایک منٹ بعد۔ اور انبالہ اور رامپور
 تین منٹ بعد ہیں۔ از جتڑی مرتبہ قاری محمد امیر ایم دہلوی از نقشہ مولانا
 سید احمد صاحب دہلوی رح بشرح نقویم مولانا شاہ ولی اللہ صاحب
 ۳ رجب ۱۲۳۱ھ ہجری۔

قائده فقہیہ فی تحقیق حکم الخضاب الاسود۔

استدل المجوزون بفعل الحسين بن علي رضي الله عنهما رواية البخاري
 في باب مناقب الحسن والحسين عن انس بن مالك قال اتى
 عبيد الله بن زياد برأس الحسين فجعل في طشت فجعل يبتك
 وقال في حسنه شيئاً فقال انس كان اشبههم برسول الله
 صلى الله عليه وسلم وكان (الحسين ف) فخصوا بابا الوسمه

والجواب - عند المانعين بما في الحاشية وهذه عبادتها
 ظاهرة وان كان معارضه لقوله عليه السلام جنبوا السواد
 لكن المعنى كان فخصوا بابا الوسمه الخالصه والخضاب بها وحدها
 لا يسود الشعر فاندفع التعارض بينهما لان المنهى عنه هو
 السواد البحت او كون السواد غالباً على الجلاء لا بالعكس ونشأ
 التشريعية بنهيه ان لا ياتنيس الشيب بالشباب والشاب بالشيب
 علامه ان الحسين كان غازیاً شامیلاً افا الخضاب بالسواد جائز فی
 الجهاد ۱۲ ج ۱ ص ۵۳۰ المحشی وان كان غیر معلوم لکنه لا یضر

لان حقيقة الجواب المنع وهو مطالبة الدليل واكمل واحد حق
المطالبة (۹) رجب سنة ۴۳ هـ) ثم اذ اني جئى المولى محمد باقر
الحديث في البخارى هكذا حدثني انس بن مالك قال قدم الى النبي
صلى الله عليه وسلم المدينة فكان اسن اصحابه ابو بكر
فغلقها بالخنازير والكتف حتى قنالونها من ۵۵۸ ج ۱ باب هجرة النبي
صلى الله عليه وسلم واصحابه الى المدينة -

رسالة في ما جاء في المهدي

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسوله محمد و
آله وصحبه اجمعين. اما بعد - ميگويد فقير حقير على ابن حسام الدين
که مشهور است در میان مردمان بستی این چند علامتی است بمقتضی
از آن امام محمد مهدی صاحب الزمان در چهار فصل بیان کرده میشود از
احادیث برائے قائم بتدیان -

فصل در حلیه و نسب او - یکے آنست که سادات حسینی با سید
نام او و نام پدر او موافق و متفق حضرت رسالت پناه صلی الله علیه وسلم
باشد یعنی محمد بن عبد الله و تولد او در مدینه مشرفه باشد و ظهور او در مکه مبارکه

خود و هجرت او سوئے بیت المقدس و ہما نجا بمرگ خود بپیرود در کتف او
 علامتے باشد چنانچہ در کتف حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم بود۔
 و روئے ہچوں ستارہ درخندہ باشد و پیشانی او کشادہ باشد و بینی او
 دراز و باریک باشد و میان بینی بلندی نماید و کمان ابرو و باد را زنی ابرو
 باشد۔ و در میان دندان ہائے او فرقے باشد یعنی سخت متصل نباشد
 و رنگ او رنگ عربان یعنی گندم گوں و چشم او چشم بنی اسرائیل باشد یعنی
 طویل و عریض و برخسارہ راست او خال سیاہ باشد و ہچماں بر کتف دست
 راست نیز باشد و لکنت در زبان او باشد کہ در وقت درستی سخن
 دست راست بر زانو چپ زند آنگاہ سخن تواند گفت و در میان ہر دو
 زانوئے او کشادگی و بعدے باشد و ابنوہ ریش باشد و در چشم ہائے
 او سرمہ زنگ خلقی باشد و وقت ظهور او چہل سال باشد۔

فصل دوم در بیان کراماتے کہ مخصوص بذات او باشد
 یکے آنست کہ چوں از وی علامتے بر صدق دعویٰ بطلبند اشارہ بر پرندہ
 کند۔ پرندہ بیاید و بر دست راست وی بنشیند۔ و چوں شاخے خشک
 در زمین بنشانند فی الحال سبز و برگ دار گردد۔ و ہر قلعه و حصارے کہ فتح
 گردن خود اہد ہمیں کہ تکبیر گوید دیوار ہا بخودی خود بیفتد و بر سر او ایستے
 باشد کہ در آں فرشتہ نذا کند کہ این ہمدی آخر الزمان است اورا بیعت
 کنند۔ و در روایتے آں آواز از مشرق تا مغرب شنیدہ شود۔ چنانکہ ہر کہ
 در خواب باشد بیدار شود و بر سر لشکر او حضرت جبرائیل علیہ السلام باشد۔

و پس لشکر او حضرت میکائیل و سه هزار فرشته برائے مدد او متلاش
 باشند و در زمان او گو سفند ال یا اگر گاه بچند و کو و گاه با مار و کز و
 بازی خواهند کرد و زمین تمام دقتیهای خود مثل ستونهای زر و نعت
 بیرون آید از دور زمین برکت پیدا آید که یک مد مقصد برود و در آن
 مردمان چنان غنی کنند که فقیر نباشند تا زکوة قبول کند.

فصل سوم در نشانیهای که پیش از ظهور او در عالم پیدا

یک آنکه سید بے گناه با شمی میان حج را سود و مقام ابراهیم گشته شود و پیش
 از ظهور او امیر بے باشد که نام آن سفیان باشد از اولاد ابوسفیان از
 حادث برائے طلب مهدی لشکر عظیم بفرستد چون در محله برسد که
 آن محل بیداست در میان مکه و مدینه تمام لشکر او در زمین فرو رود
 و دو کس سلامت مانند یک خبر برائے سفیان برود و دوم خبر خوش
 برائے مهدی آخر الزماں در مکه آید و بعد از آن مردمان بیعت کنند
 مهدی از مکه برائے جنگ سفیان بیرون آید آخر سفیان را ذبح کند
 آنکه دیکه که نام آن دیر حرم سفیان باشد بجانب شهر که نام آن شهر غوغ
 باشد آن تمام در زمین فرو رود و دیگر آنکه در ماه رمضان در شب او
 کسوف ماه باشد و در پانزدهم خسوف آفتاب شود بر خلاف قاعده نجوم
 و پروایتی و بباد کسوف قمر باشد در یک ماه و دیگر آنکه فتنه در مدینه واقع
 شود در مقامیکه نام آن احجازیت است عرق خون گردد و خلق از مدینه
 بیرون روند مقدار دو فرسنگ بعد از آن مهدی بیرون آید و دیگر آنکه ماه

بادشاه مصر با هم جنگ کنند که اهل شام چند قبیلها اهل مصر را اسیر گیرند و دیگر
 از جانب مشرق مردے پیدا شود که همراه او بیرقهای سیاه باشد
 بر عظیم برائے اعانت مهدی دیگر آنکه اهل تبریز طرف شام برائے مدد
 دیگر آنکه پیش از مهدی مردمان بر فرزند امیر المومنین علی رضی الله
 عنہم شود و او را بیعت کنند که آن فرزند لائق بیعت نباشد پس
 میشود یا بمیرد و دیگر آنکه تاریکی در عالم پیدا شود و بعد از آن مهدی

آید -
صل چهارم در چیزهاییکه واقع شود از اول خروج مهدی تا آنکه
 آنست که از مکه مشرفه خروج کند در ماه محرم و روز عاشورا اگر گذشته شب
 و هم بعد از نماز عشاء بعد از تاه نخ سنه ایک هزار و دو بیست تمام
 در روز پنجشنبه در اثر وادار و شده است و سی صد و سیزده اشرف قوم
 خدا و اهل بدر او را بیعت کنند در میان رکن و مقام ابراهیم علیه السلام
 یا مهدی بیرقی باشد که آن بیرق حضرت رسالت پناه صلی الله علیه و سلم
 بود و آن بیرق از صوف سیاه چهار گوشه بود که هرگز بعد از وفات آن
 حضرت رسالت پناه صلی الله علیه و سلم او را برپا نه کرده بود تا زمان مهدی
 بعد از آن مهدی او را برپا کند و بر آن رایه بر طریق علم پوشته باشد که
 البیعه الله یعنی بیعت برائے خدا نیست و صاحب بیرق مهدی شخصی باشد
 که نام او شعیب بن صالح الیمینی باشد که اندک ریش باشد و با مهدی
 پیراهن دینغ حضرت پناه صلی الله علیه و سلم باشد پس چو نماز عشاء گذارد

باشد بر سر منبر سوار شود و خطبه دراز بخواند و خلق را دعوت سوئے طاعت خدا
 تعالی و رسول خدائے تعالی کند و ناصراں و یاری دہان مہدی بیشتر از
 از اہل کوفہ و اہل مین و ابدال شام باشند و تمام دنیا را مالک شوند۔ چنانچہ
 ذی القریٰین و حضرت سلیمان علیہ السلام مالک شدہ و تمام عرب و عجم و مسلمانان
 طاعت او کنند بے جنگ و علامت شناختن لشکریان او چوں با دشمن بجای
 حلط شوند لفظ آمیت آمیت باشد کہ از زبان مردمان مہدی برآید چوں
 این لفظ ہر کہ بگوید معلوم شود کہ ادا از لشکریان مہدیت و مدت سلطنت او
 ہفت سال باشد و بروایت مشہور چہل سال و عالم را بعد از خویش پر کند
 و خزینہا کہ در زیر کعبہ مدفون است در زمان مہدی بیرون آید و مال را
 برابر قسمت کند و غنی و فقیر را یکساں بدہد و لشکرے جانب ہند فرستد و
 گنجہائے ہند را بآتش بیت المقدس صرف کند و ملوکان ہند را اور
 گردن ایشان طوقہا نہادہ پیش او بیارند و بسیاری از شہرہا و قلعہ ہا
 در زمان او فتح شود۔ خصوصاً آن سہ شہر یکے قسطنطنیہ دوم رومیہ سوم
 قاطوہ پس چوں برائے فتح قسطنطنیہ برکنارہ راہ دریا برسد بirq خود در
 زمین فرو کند تا او صدم کند برائے نماز فجر و چوں فارغ شود در دریا رواں
 شود۔ آب از او دور دور شود و ایشان بدنبال آب بروند تا بکنارہ دیگر
 برسد بیند کہ تمام آب دریا خشک شدہ باشد۔ لشکر خود را آواز کنند ہمہ
 لشکر در زمین خشک بگذرد۔ چنانچہ بنی اسرائیل در زمان موسی علیہ
 السلام در دریا گذشتہ۔ بعد از آن مقابل قسطنطنیہ شود و تکبیر بگوید۔

که دیوارهای قلعه بخودی خود بیفتد و این شهر فتح کند پس جانب شهر
 رومیه که در و صد پانزده است و در هر پانزده هزار دوکان است و در
 تکبیر بگوید آن هم فتح شود و در این شهر از در این بیت المقدس و تابوت
 که در و سکینه بود چنانچه در قرآن مجید وارد است ان یاتیکم التابوت
 فیہ سکنیۃ من ربکم وبقیۃ مما ترک آل موسی و آل هارون
 فحملہ الملائکۃ - این تابوت و مائده بنی اسرائیل و پاره چوبه های
 لوح توریت و علیه سیدنا آدم و عصا موسی و منبر سلیمان علیه السلام
 در اینجا است و نیز در آن تابوت باقی ازاں چیز لیست که گذاشته است
 آنرا آل موسی و آل هارون یعنی نفس موسی و نفس هارون چنانچه
 ن الله اصطفیٰ ادم و نوحا و آل ابراهیم و آل عمران علی العالمین
 ای انفس ما و در حدیث آمده من مزایر آل داود و نفس داود است و
 آنچه از موسی و هارون در آن تابوت مانده بود تعلین موسی بود و عمامه
 هارون و پاره ترنجبین و ریزه الواح و این تابوت را عمالقه از بنی اسرائیل
 گرفته در ولایت خود برده بودند و در سر موضع که آن تابوت را در و
 داشتند آنجا رسیدند آخر الامر آنرا در جوالی نهاده مخفی کردند و حق
 سبحانه تعالی امر کرده بود ملائکه را تا ملائکه آن را برداشتند و نزد شمول
 آوردند و من که بنی اسرائیل نازل شده بود سفید تر از شیر و شیرین تر
 از شهد و این چیز را همه از شهر رومیه برداشتند پس چون یهود آن تابوت
 را هکذا فی الاصل ولم یفهم والله اعلم ۱۲

پہنچیں ہمہ اسلام آرند مگر اندکے۔ بعد ازاں بطرف شہر قاطعہ کہ برکنارہ
 دریائے سنہر کہ گرد و گرد دنیا است متوجہ شوند۔ طویل او ہزار میل و عرض او
 پانصد میل و مراور اسی صد و شصت دروازہ است کہ از ہر دروازہ
 ہزار مرد جنگی بیرون آیند۔ آں شہر نیز چہا ہیکیر فتح کند۔ بعد ازاں بہ
 بیت المقدس روانہ شوند و قرار گیرند کہ ناگاہ خبر آید کہ دجال بیرون آمدہ
 و متوجہ بیت المقدس شود و مسلمانان را گرد کند و قحطی سخت شود و مسلمانان
 باز کمانہا و زہبائے خود بگیرند و زہ کمان را بخورند و یسح و تبلیل و تکبیر زنند
 مانند و ہمدیں حالت باشد کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرود آیند و وقت
 صبح روز جمعہ چوں مہدی صاحب الزماں ایثار را بشناسد گوید کہ خیر
 شود امامت بکن۔ حضرت عیسیٰ صلوٰات اللہ گوید ایں نماز بیا۔ کہ تو امامت
 کردہ شدہ تو کن پس دنبال حضرت عیسیٰ علیہ السلام آں نماز را بگذارد و باقی نماز را
 مہدی دنبال عیسیٰ علیہ السلام بگذارد۔

المقصود چوں از نماز فارغ شود حضرت عیسیٰ علیہ السلام را
 فرماید کہ دروازہ شہر باز کنید و نظر دجال بر عیسیٰ علیہ السلام افتد بگذارد
 چنانچہ نمک و آب بگذازد۔ پس عیسیٰ علیہ السلام برود و او را زخمی کند و او را
 را و لشکر او را و سرداران لشکریان او را ہلاک گردانند بعد از عیسیٰ علیہ
 السلام تا سی سال و ہر وایتے چہل سال پادشاہی بکنند۔ ہجوں پادشاہی امام
 مہدی و حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ بعد ازاں یاجوج و ماجوج پیدا
 شوند۔ لشکر سجدانہ فرزند آدم صلوٰات اللہ علیہ و سلامہ باشند۔

کو چک ایشان یک شبیر باشد و بزرگ ایشان سه فحیر باشند و حضرت عیسی
تمام مسلمانان را بر کوه طور حاضر کنند باشند تمام. پس حق سبحانه تعالی
جمله مسلمانان را از مشر ایشان خلاص کند بدعائے حضرت عیسی علیه السلام
و بدعائے مهتر عیسی علیه السلام ایشان هلاک شوند و تفصیل این قصه را
در محل خود گفته شده. بعد ازاں واپس الارض پیدا شود. بعد ازاں قیامت
از مغرب طلوع کند. بعد ازاں ورقه یسیر شود و قرآن پداشته شود و
کعبه اهل حش و یافان کنند. بعد ازاں قیامت قائم شود و العالم
عند الله تمت الحمد لله و صلی الله علی سیدنا محمد و آله و صحبه
جمعین برحمتک یا ارحم الراحمین. نقطه ۱۲.

ضمیمه رساله مذکور - و يظهر المهدی علامت

کثیرة مذکورة فی هذه العبارات منقولة عن البرهان.

حدیث - یخرج المهدی و علی راسه عمامه فیها منادی
ینادی هذا المهدی خلیفة الله فاتبعوه و الا ابو نعیم روی
عن علی رض اذا نادى مناد من السماء ان الحق فی آل محمد فعند
ذلك يظهر المهدی علی افواة التام و یثربون حبه و لا یكون
لهم ذکر غیره ۱۲ ابو نعیم - من عمار بن یامع اذا قتل النفس
الزکیة و اخوة یحکم صیغته نادى مناد من السماء ان امیرکم
المهدی الذی یملأ الارض حسبا و غلا لا قال فی عقد الدار و
هذا النداء یعم اهل الارض و یمیم اهل کل لغة بلغتهم ۱۲

عن أبي جعفر رضى قال ينادى مناد من السماء ان الحق في آل محمد
وينادى مناد من الارض ان الحق في آل عيسى او قال العباس
فشك فيه وانما الصوت الاسفل صوت الشيطان والصوت
الاعلى كلمة الله العليا ١٢. وعن محمد بن علي رضى قال اذا كان
الصوت في شهر رمضان في ليلة جمعة فاسمعوا واطيعوا وفي
آخر النهار صوت اللعين ابليس ١٢.

حديث المهدي رجل اجلى الجبهة اقنى الالف ١٢. و
ذكر صلى الله عليه وسلم تملا في لسانه ١٢ عن علي رضى المهدي
مولدا بالمدينة من اهل بيت النبي صلى الله عليه وسلم
واسمه اسم نبي وعمرها جرقه بيت المقدس كث اللحية اكل
العينين براق الثنايا في وجهه خال وفي كتفيه علامة النبي
صلى الله عليه وسلم يخرج براية النبي صلى الله عليه وسلم
من موطئ فحمة سوداء مربعة فيهما حجر لم تنتشر منذ توفي
صلى الله عليه وسلم تنتشر حتى يخرج المهدي يدا الله
ثلاثة الاون من الملائكة يضربون وجوه خالفه واديهم
يبعث وهو ما بين الثلاثين الى الاربعين ١٢ عن حسين
بن علي رضى الله عنه اذا اتيتم علامة من السماء عظمة
من قبل المشرق تطلع ليلا فعندها فرج الناس وهي قدوم
المهدي ١٢ عن شريك قال بلغني قيل خرج المهدي ينكس القبر

فی شهر رمضان مرتین ۱۲ عن حسین بن علی قال المهدی خمس
علامات النبیانی والبیانی والقیمة من السماء والخمس
بالید او قتل النفس الذکیة ۱۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

این ترجمه عبارتست که قتل کرده شده اند از کتاب برهان
فی علامات مهدی آخر الزمان این حدیث روایت کرده شده از ابوالنعم
که خروج کند مهدی علیه السلام و بر سر او ابر سایه فلک باشد و را
ابر مادی ندا کند این است مهدی خلیفه خدا پس تا بعداری بکنید
اورا ۱۲ - مولیت از علی رضی الله تعالی عنه هرگاه ندا کند منادی از
آسمان که تحقیق حق در آل محمد است. پس در آن وقت ظهور کنند
مهدی علیه السلام بر زبانهای مردمان (یعنی ذکر مهدی بر زبان خلق
جاری شود) و نوش کنند جام الفت او و نباشد او شان را ذکر غیر مهدی
علیه السلام (یعنی محبت امام مهدی علیه السلام در دل شان پیدا شود
از غلبه محبت او بر دم ذکر او کنند)

بدانیت است از عمار یا سر هرگاه قتل کرده شود نفس زکیه (یعنی
نفس بے گناه و پاک) و بر او در او دگر مکره از روی سازش آواز دهند
از آسمان آواز و هر تحقیق امیر شما یعنی امام و خلیفه مهدی است آنکه پُر کند زمین را
از روی زمین و از روی غل (گفت در عقد الزمان کتاب است) که این
مدا عام باشد دلیل زمین را و بشود هر اهل زبان و زبان خود ۱۳.

روایت است از ابو جعفر رضا گفت آواز زوینده آواز دیراز آواز
(یعنی سر و ش غیبی) که تحقیق حق در آل محمد است (یعنی حق خلافت) و
آواز دهنده از زمین آواز دهد که تحقیق (یعنی حق خلافت) در آل عیسی است
(مراد از آل مدعیان مذهب عیسوی است چرا که عیسی علیه السلام نکاح نه
کرده است آل و اولاد از کجا باشد) یا گفت عباس پس شک کرد در آن
راوی و جزین نیست که آواز از زیرین آواز شیطان است علیه اللعنه و
آواز بالاکله خدا است بلند (یعنی حکم خدا است) روایت است از محمد
بن علی گفت هرگاه که باشد آواز در ماه رمضان و در شب جمعه پس بشنود
و اطاعت کند و در آخر روز آواز لعین ابلیس است ۱۲ -

حدیث - است مهدی مروی باشد روشن پیشانی بلند بینی ۱۲ و ذکر
کرد نبی صلی الله علیه و سلم گفت در زبان او ۱۲ -

روایت - است از علی رضا جائے پیدایش مهدی در مدینه منوره باشد
از اهل بیت نبی صلی الله علیه و سلم و اسم او اسم نبی باشد (یعنی نام پاک
مهدی علیه السلام محمد باشد که نام پیغمبر است) و جائے هجرت او
بیت المقدس باشد انبوه ریش باشد سر گلیں چشم باشد دندان روشن
باشد بر چهره مبارک او خال باشد و در میان هر دو شانهای او علامت
مثل علامت نبی صلی الله علیه و سلم باشد خدج کند بانسان نبی صلی الله
علیه و سلم آن نشان از پیشینه کهنه سیاه چار گوشه باشد و در آن کنده
باشد و کشاده نه شده است آن نشان از بعد وفات نبی صلی الله علیه

وسلم و نکشاید او را که غیر مهدی علیه السلام مدد کند او را خداوند تعالی
باس هزار فرشتگان بکشد هر که دوگروانی و مخالفت او کند مسجوت شود
و آنگاه یکدم او در میان سی تا چهل باشد ۱۲

روایت است از حسین بن علی هرگاه پیغمبر شما علامت از آسمان
آن علامت نازل گشت باشد از طرف مشرق که بالا بر آید و ریش پس
در آن وقت خوش خبری ده مردم را و آن خوش خبری ظهور کردن مهدی
علیه السلام باشد ۱۳

روایت است از شریک گفت خبر رسید مرا از اول خروج مهدی
علیه السلام کسوف شود و بابتاب دو بار در ماه رمضان ۱۲
روایت است از حسین بن علی رضی الله عنهما تحقیق گفت او برای
خروج مهدی علیه السلام پنج علامت باشد یکی خروج سفیانی - دوم
خروج کافری - و آواز از آسمان و فرو بردن زمین در سیدار
مقامیست در میان مکه معظمه و مدینه منوره و کشته شدن نفس پاک
بچه گناه ۱۴

نات با الحیر و زنده شنبه ۵ رجب مرسته ۱۳۱۳ هـ در مکه
معلمه و مکه منوره

بدست مستدعی و عابد عا جزم محمد صادق الثقلین عفی عنه
بقول اشرف علی ان روایات الرساله ما بین غث و سمین
و ضعیف و متین

قائدة في الرواية الدالة على ان الوقف
لا يملك باستيلاء الكفار - وقع البحث عنه في دلي
 وسئلت عنه فخرج الرواية المولوي طفر احمد قلت وفي
 احكام الاوقاف للخصاف في باب الارض او المداير توقفت فغضب
 قلت ارايت الغاصب او اضمنه قيمة الارض الوقف (المن
 القيم الغاصب كذا ايها من الاصل ۱۲) هل يملك الارض الوقف
 ان رجعت اليه (قال لا تغلت) ولم (قال) من قبل ان الوقف
 لا يملك والوقف بمنزلة المندبر لو خصه غاصب من مولا
 فابق من الغاصب او اخرج الغاصب من يده فضمن
 قيم لا يملكه ومتى ظهر عاد الى مولا ورو مولا القيمة التي
 اخذها من ۲۲۱ قلت وعلى الاستشهاد منه قوله الوقف
بمنزلة المندبر - وقد صرح فقهاء في باب استيلاء الكفار
 انهم لا يملكون المندبرين بالعلية طهر به في البحر من ۹۷ ج ۵ و
 كذا صرح في عامة الكتب فالكفار لا يملكون اوقافنا باستيلاء
قائده حديثه در حل معاني بعض احاديث ائمه
مولانا كنكوهي رحمه الله عليه
 سوال اول - حديث غزوة ذي قرد رواه شيخ مسلم (من سيرة
 بن ابي عمير) رم كواپ نے ڈھال دی تھی۔ انہوں نے اپنے چچا کو دے دی۔
 آپ نے فرمایا انت الذی قال الاول اللهم اغنی جیباً احب الی من

نفسی۔ یہ الذی کوئی ہے اور الاول ترکیب میں کیا ہے۔ غرض اس کے کیا معنی؟

الجواب۔ بقلم مولانا محمد یحییٰ رحمہ اللہ۔ انت کا الذی سوال الاول۔ یا تو اس الذی میں وضع منظر مقام صخر ہے۔ اسے انت مصداق ما قال (ای قائل) تو قالہ قائل کی جگہ اول اس لئے رکھ دیا کہ اس قائل کا زمانہ اول میں ہوتا مخصوص ہو جاوے پس معنی یہ ہوئے انت کا الذی قال قائل۔ یا یہاں فی مقدمہ ہو تو ضمیر الذی محذوف ہوئی اور قال کا فاعل اول بلا تکلف ہوگا۔

سوال دوم۔ حدیث اسلام ابوذر غفاری رضی عنہ ہے کہ شب کو دو عورتیں طواف کرنے آئیں اور اساف و نائلہ کو پکار رہی تھیں۔ ابوذر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا انکما احد ہما الآخری اور یہ بھی کہا من مثل الخشبہ۔ اس احدی اور آخری سے مراد کیا اساف و نائلہ ہیں اور انکاح سے کیا مراد؟

الجواب۔ بقلم الموصوف۔ معنی یہ ہیں کہ ان دونوں کا باہم نکاح کر دو۔ اور وہ ذکر جو مثل الخشبہ ہے وہ دوسرے کے داخل کر دے گا۔ یہ اشارہ تھا اور مقصود بالشم اساف و نائلہ ہیں اور ان کی محبوبت و الہیت پر تعریف تھی مرتبین کی اعانت کے واسطے۔ فقط

سوال سوم۔ متعلق معنی حدیث لا یقتل قرشی۔
الجواب۔ بقلم مولوی ابوالبرکات موی۔ لا یقتل قرشی کے باب میں

حضرت نے ارشاد فرمایا کہ جس ہیئت کذا ایہ کے ساتھ بمقابلہ اہل اسلام
قرشی قتل کئے گئے۔ اب قیامت تک ایسا واقعہ نہ ہوگا۔ یعنی جہاد کے ساتھ
جماعت ان کی قتل نہ کی جاوے گی اور فرمایا کہ نفی ارعاد نووی کی رائے ہے
مسلم نہیں۔

فائدہ فقہیہ از مولانا عنایت الہی صاحب منقولہ از حصہ
رونداد مطبوعہ جلسہ (۵۲) مدرسہ العلوم مہاراشٹر

نقل فتویٰ حضرت مولانا مرشد نامولوی رشید احمد صاحب بحث گنگوہی قدس سرہ
السوال۔ یہ ملک ہندوستان جو سو برس سے زیادہ سے ملوکہ و مقبوضہ
حکام مسیحی ہے اور ان کی رعایا میں ہنود وغیرہ مختلف مذاہب کے لوگ آباد ہیں
اور ہم لوگ مسلمان بھی زیر حکومت آباد ہیں تو مسلمانوں کو اس ملک میں
رعایا حکام بن کر رہنا چاہیے یا نہیں؟ اور ہم مسلمانوں کو اپنے ان حکام
کے ساتھ کیا معاملہ کرنا چاہیے اور نیز ہنود وغیرہ رعایا حکام کے ساتھ
کیا معاملہ کرنا چاہیے؟

الجواب۔ (۱) چونکہ قدیم سے مذہب اور قانون جملہ مسیحی لوگوں
کا یہ ہے کہ کسی کی ملت اور مذہب سے پر خاش اور مخالفت نہیں کرتے
اور نہ کسی مذہبی آزادی میں دست اندازی کرتے ہیں اور اپنی رعایا
کو ہر طرح سے امن و حفاظت میں رکھتے ہیں۔ لہذا مسلمانوں کو یہاں
ہندوستان میں جو کہ ملوکہ و مقبوضہ اہل مسیحی ہے رہنا اور ان کی رعیت

جناور درست ہے۔ چنانچہ جب مشرکین مکہ معظمہ نے مسلمانوں کو کلیفیں اور
اذیتیں پہنچائیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے مسلمانوں کو ملک حبشہ میں
جو مقبوضہ نصاریٰ تھا بھیج دیا اور یہ صرف اس وجہ سے ہوا کہ وہ کسی
کے مذہب میں دست اندازی نہیں کرتے تھے۔

(۳) اور جب مسلمان رعایا بن کر ہندوستان میں رہے اور حکام سے
عہد و پیمان کر چکے کہ کسی حاکم یا رعایا حکام کے جان اور مال میں
دست اندازی نہ کریں گے اور کوئی امر خلاف اطاعت نہ کریں گے تو
مسلمانوں کو خلاف عہد و پیمان کرنا یا کسی قسم کی خیانت و مخالفت حکام
کرنا ہرگز درست نہیں اور نہ کسی قسم کی خیانت اور خلاف عہد کرنا رعایا
حکام یعنی ہندو وغیرہ کے ساتھ کرنا درست ہے۔ عہد کے پورا کرنے کی
مسلمانوں کے مذہب میں اس قدر تاکید ہے کہ شاید کسی دوسرے مذہب
میں نہ ہو قال اللہ تعالیٰ و اوفوا بالعہد ان العہد کان مشلولاً
مترجمہ عہد کو پورا کرو کیونکہ عہد کے بارہ میں بروز قیامت باز پرس
ہوگی۔ عہد شکنی کی سخت ممانعت ہے اور کسی سے عہد کر کے اس کے
خلاف کرنے پر بہت دھمکی دی گئی ہے۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم الا من ظلم معاهدا او انتقصه او كلفه فوق طاقته
او اخذ منه شیئاً بغیر طیب نفس فانا نجیحہ یوم القیمۃ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تمام امت کو فرماتے ہیں جو کسی غیر مذہب
سے عہد کر کے اس پر ظلم کرے یا ان کو کوئی عیب لگا دے اور اس کی بلا وجہ

توہین کرے یا اُسپر مشقت زائد ڈالے یا اُس کے مال میں سے کوئی چیز بلا
 رضامندی لے لے یوں تو قیامت کے دن اللہ کے روبرو میں اس سے جھگڑا
 کروں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنے مائتوں کو عام تعلیم یہ
 ہوتی تھی۔ لا تغلذو۔ یعنی خلاف عہد مت کرو۔ ایک حدیث میں ارشاد
 ہے کہ ذمۃ المسلمین واحدة لیسعی بہا اذناہم فمن اخفر
 مسلما فی ذمته فعليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعین لا
 یقبل الله یوم القیمة صر فاولا عدلا۔ یعنی مسلمانوں کا ذمہ اور عہد
 ایک ہے۔ اگر ایک مسلمان کسی غیر مذہب والے سے معاہدہ کر لے گا تو سب
 مسلمانوں پر اس کا پورا کرنا لازم ہے۔ اگر کسی مسلمان کے عہد کو جو اُس نے
 کسی کے ساتھ کیا تھا۔ کوئی دوسرا مسلمان توڑنا چاہے تو اُسپر اللہ کی اور
 فرشتوں کی اور آدمیوں کی لعنت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس عہد شکن کی کوئی عباد
 فرض یا نفل ہرگز قبول نہ کرے گا۔

(۳) اسی طرح کسی کو بے گناہ اور بلا وجہ قتل کر دینا خواہ وہ مسلمان
 ہو یا غیر مسلمان حرام اور گناہ کبیرہ ہے۔ قال اللہ تعالیٰ ولا تقتلوا
 النفس التي حرم الله۔ یعنی جس جان کے قتل کو خدا تعالیٰ نے حرام کر
 دیا ہے اس کو ناحق نہ مار ڈالو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
 فرمایا ہے۔ من قتل معاہدا بغیر کنتہ لم یرح رحمة الجنة۔
 یعنی جس نے کسی کے ساتھ عہد کر کے اس کو قتل کیا وہ جنت کی بھی نہ لگے گا
 علی ہذا فقہ کی تمام کتابیں ان مسئلوں اور روایات سے بھر چکی ہیں۔

پس مسلمانوں کو اپنے عہد کے موافق حکام کی تابعداری کرنا جس میں کچھ معصیت نہ ہو ضروری ہے اور کسی قسم کی بغاوت اور مخالفت اور مقابلہ اور خیانت جائز نہیں۔

(۴) اگر کوئی قوم مسلمان یا غیر مسلمان جو ممالک مقبوضہ ہمارے حکام سے خارج ہیں۔ ان ہمارے حکام کے ساتھ مقابلہ اور لڑائی کرے اور ان پر حملہ کر کے آذیت دے تو اس قوم کے ساتھ ہونا اور ان کو مدد دینا بھی ہرگز درست نہیں کیونکہ یہ بھی خلافت عہد ہے۔ قال اللہ تعالیٰ وای استنصرکم فی الدین فعدیکم انصرکم لا علی قوم ینکروں یدینہم میثاق یعنی اگر اہل اسلام مدد چاہیں تم سے دین کے معاملہ میں پس تمہارے معاویہ مدد کرنا ضروری ہے مگر اس قوم کے معاملہ میں کہ تمہارے اور ان کے درمیان عہد ہو چکا ہے مطلب یہ ہے کہ اگر کسی مسلمان کا ان لوگوں سے مقابلہ ہو جن سے تم عہد و پیمان کر چکے ہو تو مسلمانوں کا ساتھ مت دو پس مسلمانوں کو ہر حال اپنے عہد کی رعایت کرنی چاہیے۔ نہ خود مخالفت کریں نہ کسی مخالفت کی اعانت کریں۔ اگر اسی کے خلاف کریں گے تو سخت گنہگار اور مستحق عذاب ہونگے واللہ تعالیٰ اعلم۔

آپ میں دینی امور میں عنایت الہی صاحب (حضرت اقدس مولانا خلیل احمد صاحب مظلہ العالی) کا فتویٰ جو عین الطینان کے وقت دیا گیا تھا آپ کو بتاتا ہوں اس کی اشاعت اخبار وکیل امرتسر میں ۱۳ جون ۱۹۱۳ء کو ہوئی ہے جو اس وقت میرے پاس موجود ہے جو صاحب دیکھنا چاہیں دیکھ سکتے ہیں

یہ استفقار پہلے والد العلوم دیوبند میں پیش ہوا اور اس کے بعد اس مدرسہ میں آیا۔ مولانا موصوف نے اس کا جواب بہت شرح اور تفصیل کے ساتھ لکھا اور علماء مدرسہ نے اس کی تائید کی۔ اس فتوے میں کسی تاویل سے کلام نہیں لیا گیا ہے بلکہ جو حالات ہمارے اور آپ کی نگاہوں کے سامنے اس وقت موجود ہیں ان ہی پر عمل کیا گیا ہے اور بلاشبہ آئندہ بھی بلا کسی بدیہی دلیل شرعی کے یہ مدرسہ اس خیال سے جدا نہیں ہو سکتا۔

نقل فتویٰ

استفقار۔ ما قولکم حکم اللہ۔ زید کہتا ہے کہ کسی مسلمان کا کفار کی حکومت میں رہنا جائز نہیں اس کے الفاظ یہ ہیں۔
کسی قوم اسلام کا کسی کافر کے تحت میں رہ کر زندگی بسر کرنا دو حال سے خالی نہیں۔

اول۔ یہ کہ وہ ان کے سیاسی محکموں میں تحصیل مراتب کر سگے یا نہ ہو۔ سرکاری شکل میں ان کی سیاسی طاقت رفتہ رفتہ بالکل مہلک ہوگی اور وہ دنیا کے واسطے عضو معطل سے بڑھ کر بیکار ثابت ہوں گے۔ شکل اول من لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک ہم الظالمون من لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک هم الفاسقون۔ من لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک هم الکافرون۔ کے مصداق ہوں گے۔ کیا زید کا یہ خیال صحیح ہے؟ اگر ہے تو اس کی رو سے مسلمانان ہندوستان پر ہجرت واجب

۲۱۵ ۲۱۶

ہے یا نہیں ؟ بیوقوفانہ سوال۔ اس کا جواب حسن علی کو کسی لال باغ لکھنؤ
 الجواب۔ حاصل کلام یہ ہے کہ جہاں اسلام کفار کی حکومت میں
 رہتے ہیں وہ دو مصیبتوں میں سے ایک مصیبت میں مبتلا ہیں۔ اگر سیاسی
 محکموں میں مراتب حاصل کریں تو منہ لم حکم کے وعید میں داخل ہوں گے
 ورنہ دنیا کے واسطے عضو معطل سے بڑھ کر بیکار ثابت ہوں گے۔ لہذا
 ان پر ہجرت فرض ہے۔ ہمارے نزدیک زید کا یہ خیال غلط ہے۔ اول
 شوق میں تسلیم نہیں کہ سرکاری تمام ملازمتوں میں حکم خلاف مائزل شدہ
 ضروری ہو بلکہ بہت محکومات ہیں کہ جن میں حکم ہی نہیں اور نیز دوسری
 شوق بھی غیر مسلم اور غلط خیال ہے۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ عدم
 حصول مراتب کی صورت میں عضو معطل اور بیکار ہونے سے اگر باعتبار
 دنیا مراد ہے تو ظاہر ہے کہ غلط ہے۔ کیونکہ تجارت زراعت حرفت
 دنیاوی کاروبار کر سکتے ہیں۔ اور اگر باعتبار دین مراد ہے تو غلط ہونا
 بہت ہی زیادہ روشن ہے جس کے لئے کسی دلیل کی ضرورت نہیں علاوہ
 ازیں ہجرت کر کے جس جگہ جائیں گے وہاں بھی انہیں دونوں مصیبتوں
 کا سامنا ہوگا کیونکہ اس وقت کوئی سلطنت علی منہاج النبوة نہیں تو
 وہاں سے بھی ہجرت فرض ہوگی تو بجز اس کے کہ دنیا سے ہجرت
 فرمائیں کوئی چارہ نہ ہوگا۔ بالجملہ زید کا یہ خیال غلط اور بے اصل
 ہے۔ جب حکومت کی طرف سے شرائع متعلقہ کے ادا کرنے میں مسلمانوں
 کو اس طرح سے آزادی ہے اور کچھ روک ٹوک نہیں تو ہجرت واجب

نہیں خواہ سیاسی محکموں میں جائز عہدہ حاصل کریں یا نہ کریں مسلمانوں
کی دینی و دنیوی عزت و سیاسی عہدوں کے حصول کے ساتھ وابستہ نہیں
بلکہ ان کی عزت کل اتباع شریعت اور باہمی اتفاق و اتحاد کے ساتھ
منوط و مربوط ہے۔ رزقنا اللہ واپاکہ وجميع المسلمين اامين
حردہ خلیل احمد عفی عنہ مدرس اول مدرسہ مظاہر
علوم سہاون پور۔ الجواب صحیح عنایت الہی عفی عنہ مہتمم
مدرسہ مذکورہ الجواب صحیح عبد الوحید عفی عنہ الجواب
صحیح بتداء محمد نجفی عفی عنہ۔ الجواب صحیح عبد اللطیف
عفا اللہ عنہ۔ حاضرین جلسہ کو یقین کرنا چاہیے کہ اس وقت تک جو
وقتاً فوقتاً ایسے مباحث سے درگزر کیا گیا تھا اس کی وجہ یہ تھی کہ غیر
ضروری باتوں کو بحث میں ڈالنا ہمارے نزدیک لوگوں کو خلیجان میں
مبتلا کرنا ہے مگر جب کسی صاحب نے بطور چھیڑ چھاڑ یا کسی اور خیال
سے ایسے مباحث پیش کئے تو نہایت دندان شکن جواب دے گئے۔

فائدہ فقہیہ فی تحقیق حکم الجلووس فی الاولى

والثالثہ وحکم تکرار التہجد فی القعدہ

سوال اول۔ جلوس بمقدار جلسہ استراحت فی الركعة الاولیٰ او
الثالثہ کے باب میں حضور نے تحریر فرمایا میں مجروح جلوس مسجد
سہو کرتا ہوں لالانہ ترک السنۃ بل لان فیہ التأخیر من القيام

اس میں غور کیجئے غور کرنے سے قلب میں یہ بات آتی کہ حضرت امام ابوحنیفہ
 قعدہ اولیٰ میں دو و شریف بقدر اللہ صل علیٰ محمد کو موجب سہو
 فرماتے ہیں اس کی وجہ بھی یہی معلوم ہوتی ہے یعنی لا لان الصلوۃ
 علی النبی صلحہ یوجب السہو بل لان فیہ التاخیر من القیامہ
 واقعی فرق تو معلوم ہوتا ہے لیکن غالباً صاحب رد المحتار نے تاخیر
 کے دو درجے قائم کئے۔ ایک بمقدار جلسہ استراحت اتنی تاخیر
 عند الحنفیہ خلاف سنت ہے نہ خلاف واجب اور دوسرا درجہ بمقدار
 اللہ صل علیٰ محمد اتنی تاخیر خلاف واجب و موجب سہو ہے یا پوری
 کہا جائے کہ تھو من علی القدمین عند الحنفیہ سنت ہے نہ واجب
 فمن جلس مقدار جلستہ الاستراحتہ ولم ینہض علی
 قدمیہ خالف السنۃ عندنا ولا سہو علی من ترک السنۃ۔
 اب کی انشاء اللہ موصوفہ جا کر فرج القدر اور بحر الرائق وغیرہ دیکھوں گا
 جو نیکے کا انشاء اللہ تعالیٰ عرض خدمت عالی کروں گا۔

سوال ثانی۔ تکرار تشہد فی القعدۃ الاخیرۃ کا مسئلہ
 مزید اطمینان کے لئے مسوٰ جا کر کتابوں میں دیکھا۔ عالمگیری میں تبیین
 سے منقول ہے لا سہو علیہ بحر الرائق میں بھی تصریح موجود ہے
 کہ سجدہ سہو واجب نہیں و نیز بحر میں لکھا ہے کہ طحاوی کے نزدیک
 دونوں قعدوں میں تکرار تشہد موجب سہو نہیں مگر قعدہ اولیٰ کے
 باب میں طحاوی کے قول پر اعتماد نہیں نہ فتویٰ ہے فتویٰ وجوب پر ہے

اور قعدہ ثانیہ کے باب میں اختلاف منقول نہیں اور اگر ہو بھی تو اس پر اعتماد نہیں۔ احقر نے اور برادر مولوی عبد الغفار صاحب نے بھی تحقیق کی مسئلہ عدم سہو صحیح تھا۔ احقر کو بھی اطمینان ہو گیا محض اطلاعاً گزارش کیا گیا۔ حضور نے تو پہلے ہی اطمینان فرمایا۔

الجواب عن السؤال الاول - اقول وبالله التوفیق۔ رکعت اولیٰ وثالثہ میں شامی سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ بجز وجوس بمقدار جلبہ خفیفہ سہو لازم نہیں ہوتا بلکہ طویل سے واجب ہوتا ہے۔ ونصہ۔ وكذلك القعدة في آخر الركعة الاولى والثالثة فيجب تركها ويلزم من فعلها ايضاً تاخير القيام الى الثانية او الرابعة عن محله وهذا اذا كانت القعدة طويلة اما الجلسة الخفيفة التي استحبابها الشافعي فتركها غير واجب عند تامل هو الفضل کہاسیاتی (ص ۴۸۹ ج ۱) وقال في الدرر ويكبر للموضع على صدور قدميه بلا اعتماد وقعود استراحة ولو فعل لا بأس به قال الشافعي قال في الكفاية اشار به الى خلاف الشافعي في موضعين احدهما يعتمد بيديه على ركبتيه عندنا وعندنا على الارض والثاني الجلسة الخفيفة قال شمس الائمة الحلواني الخلاف في الا فصل حتى لو فعل كما هو مذهبنا لا بأس به عند الشافعي ولو فعل كما هو مذهب

لا بأس به عندنا كذا في المحيط قال في المحلية والاشبه أنه
سنة أو مستحب عند عدم الغدر فيكرة تركه تنزيها لمن
ليس به عذر أصلا وتبعه في البحر واليه يشير قولهم لا بأس
فانه يغلب فيما تركه اولى اقول ولا ينافي هذا ما قدمه الشارح في
الواجبات حيث ذكر منها ترك قعود قبل ثمانية ورابعة لان فاك
محمول على القعود الطويل ولذا اقيدت الجلسة هنا بالخفيفة
تأمل اهـ (ص ٥٢٨ ج ١) هذا والله تعالى اعلم - حرره الاحقر
ظفر احمد عفا الله عنه - ٢٣ شعبان ١٢١٣ هـ .

الجواب عن السؤال الثاني مسددا مسألة تكرار الشاهد
فتحقيق السائل فيه صحيح انه يجب سجدة السهو لو كرر في القعدة
الاولى ولا يجب لو في الاخيرة قال في شرح الطنية لو تسرا
الشاهد مرتين في القعدة الاحيرة وتشهد قائما دأى في الاخرين
او في الاولى قبل الفاتحة (١٢) او ركعا او ساجدا لا سهو عليه
كذا في الذم المختار ولو زاد في الشاهد في القعدة الاولى على تشهد
شيئا يجب عليه السجود السهو وان نما المعتبر مقدار ما يؤدي فيه
دكن ام لمختار (ص ٢٣٢) والله اعلم - ٢٨ شعبان ١٢١٣ هـ

قائدة فقهية في وقت قيام الامام والجماعة وحله
ووقت التكبير - في العالم كبرى ان كان المؤذن غير الامام

عه اى النهوض على القدمين ١٢ ط

وكان القوم مع الإمام في المسجد فانه يقوم بالامامة والمؤذن
 اذا قال حي على الفلاح عند علمائنا الثلاثة وهو الصحيح فاما
 اذا كان الامام خارج المسجد فان دخل المسجد من قبل الصلوة
 فكلما جا وزمنا قام ذلك الصفت واليه مال شمس الائمة
 السرخسي وشيخ الاسلام خواهر زادادان كان الامام دخل
 المسجد من قدامهم يقومون كما بدأوا الامام لا يقومون
 ما لم يدخل الامام المسجد (ص ٣٥ ج ١) وعدة في نور الايضاح
 من الاداب وقال صاحب مراقى الفلاح الادب ما فعله
 الرسول صلى الله عليه وسلم مرة او مرتين ولم يواظب
 عليه وقد شرع لاكمال السنة (طحاوى على المواقى ص ١٦١)
 والدليل على كونه ندباً ما اخرج محمد في الآثار عن ابى حنيفة
 عن طلحة بن مصرف عن ابراهيم انه قال اذا قال المؤذن
 حي على الفلاح فيبغى المقوم ان يقوموا للصلوة فاذا قال قد
 قامت الصلوة كبر الامام (جامع المسانيد الامام (ص ٢٣٢ ج ١)
 قال محمد فان كفت الامام حتى فرغ المؤذن ثم كبر فلا
 بأس ايضا كل ذلك حسن اه وما قال صاحب المضمرات بالكرامة
 يحل على خلاف الاولى والا فقد ثبت عن الصحابة انهم كانوا يقومون
 اذا شرع المؤذن في الاقامة فقد اخرج عبد الرزاق عن ابن
 جريح عن ابن شهاب ان الناس كانوا ساعة يقول المؤذن

الله أكبر يقومون إلى الصلوة فلا يأتي النبي صلى الله عليه وسلم
مقام حتى تعتدل الصفوف ذكره الحافظ في الفتح (ص ١٠٠ ج ٢) وهذا
كان كلامه في القيام وأما تكبير الإمام فوقعه على المشهور إذا قال
المؤذن قد قامت الصلوة ولكن نقل صاحب الدر المختار رجحان التأخير
ونصه وشروع الإمام في الصلوة مذ قبل قد قامت الصلوة ولو آخر
حتى انهما لا يأس به إجماعاً وهو قول الثاني والثلاثة وهو تعديل
المذاهب كما في الشرح المجمع لمصنفه وفي القمستانى معزى بالخصوص
أنه إلا صح في رد المختار قوله أنه الأصح لأن فيه محافظة على
فضيلة متابعة المؤذن وإعانة له على الشروع مع الإمام
(ج ١ ص ٥٠) ودليل الإمام رحمه الله ما في مجمع الزوائد عن عبد الله
بن أبي أوفى قال كان بلال إذا قال قد قامت الصلوة نهض رسول
الله صلى الله عليه وسلم بالتكبير ولا يزال يزارو في اللسان فكبر
بدل قوله بالتكبير أصح لقوله نهض على معنى تهيأ للصلوة
متلبساً بالتكبير ولقوله فكبر على العطف التفسيري وحمله غيره
على معنى قام بعد أن كان قاعداً وكل جهة والمسئلة ظنية فقط
فائدة قرأ الضحية في توريد العصبات لا إلى حد
وندار لا توريد - الأولى لا حاكم في المحفوظين أنسابهم
قال الإمام الطحاوى رحمه الله تحت حديث ابن بريدة عن أبيه مرفوعاً
في ميراث رجل من الأزد لم يجد له أزدياً قال ادفعه إلى أكبر

خزاعة الحديث ما نصه لأن العرب لا تورث بالارحام وانما
تورث بالعصبات الا حيث ورث الله تعالى ذوى الفرائض المسماة
منهم لانه اذا لم توجد عصباتهم من افخاذهم وجدت من
الافخاذ التي تدلوا فخذهم كما يعقل في عقول جنائياتهم
افخاذهم الذين يحملون اروش الجنائيات فان قصر عددهم
عن احتمال اروشهم رد ذلك الى من يلونهم من الافخاذ وانما يكون
التوارث بالارحام المخالفة لما ذكرنا في غير العرب من العجم
الذين لا يرجعون الى شعوب ولا قبائل وانما يرجعون الى بلدان
لا الى ما سواها (الى ان قال) وكذا لك كان ابو يوسف يقول
في التوارث بالارحام التي ليست بعصبات انما يكون في العجم
لا في العرب اهـ (ص ١٣٨ و ١٥٠ ج ٣ مشكل الآثار)

قائده سلوكية - در دليل بریں مسئلہ کہ اول تکلف ہوتا
ہے پھر ملکہ ہو جاتا ہے بحديث - ومن يستعفف يعفه الله ان مكاتب
رشدیہ ص ٤٩ -

قائده فقیہیہ - در تائید مسئلہ السر بالسر والعلائیۃ
بالعلائیۃ - قوله تعالى الا الذين تابوا واصلحوا وبيّنوا
فالاصلاح والنبیین تفسیر للتوابع -

ایک اہم مغالطہ کا ازالہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حاصل اور مصلیا اما بعد۔ ہمارے پاس ایک رسالہ بنام
سود اور مسلمانوں کا مستقبل آیا ہے۔ چونکہ رسالہ مذکور عوام کو سخت
مغالطہ میں ڈالنے والا ہے اور سننا گیا ہے کہ عوام اس سے دھوکا کھا
رہے ہیں اس لئے عام اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے کہ مولف رسالہ
(جیسا کہ اس رسالہ کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے) مسائل شرعیہ پر کلام
کرنے کی مطلق اہلیت نہیں رکھتا اور جو دلائل اس نے سود کے جو اذپر
قائم کئے ہیں سراسر لغو اور حد تحریف تک پہنچے ہوئے ہیں۔ پس کسی
مسلمان کو اس پر عمل جائز نہیں ہے۔ مسلمان دھوکا نہ کھاویں۔ ہمارا
ارادہ ہے کہ انشاء اللہ ہم اس رسالہ پر تفصیلی تنقید کریں گے لیکن چونکہ
یہ معلوم نہیں کہ تنقید کب تک کی جاسکے گی اور کب تک شائع ہوگی اسلئے
اس وقت اجمالی اطلاع پر اکتفا کیا جاتا ہے تاکہ مسلمان دھوکے سے بچ
سکیں۔ مولف رسالہ نے قرآن و حدیث میں تو تحریفیں کی ہی تھیں مگر
ایک غصب کی جرأت اس نے یہ کی ہے کہ حضرت مولانا اشرف علی صاحب
مدظلہم العالی کے ایک فتوے سے اپنے مدعا پر استدلال کیا ہے مگر ہم
مسلمانوں کو مطلع کرتے ہیں کہ حضرت مولانا مدظلہم العالی ہرگز مولف کے
غلط خیال سے متفق نہیں ہیں اور وہ ہر قسم کے سود کو مطلقاً ناجائز اور

حرام فرماتے ہیں۔ خواہ دارالحرب میں ہو یا دارالاسلام میں۔

چنانچہ حضرت والا نے اپنے رسالہ تحذیر الاخوان میں اس کی حرمت کو نہایت بسط اور تفصیل کے ساتھ ثابت کیا ہے۔ رہا وہ فتویٰ جو کہ مولف نے حسن الغزنی سے نقل کیا ہے سو اس میں بھی کوئی ایسی بات نہیں ہے جس میں مولف کے مقصود کی تائید ہو کیونکہ اس میں تصریح ہے کہ بنک میں روپیہ جمع نہ کرنا چاہیے۔ پس اگر حضرت مولانا سود لینے کی اجازت دیتے تو بنک میں روپیہ جمع کرنے کی ممانعت کیوں فرماتے اور اگر اس سے شبہ ہو کہ حضرت مولانا نے فرمایا ہے لیکن اگر جمع کر دیا تو یہ بہتر ہے کہ جو نفع وہاں سے ملے اس کو لے کر مساکین کو دیدے۔ اور اگر کوئی شخص خود ہی مسکین اور قرضدار ہے تو بعض علماء کے نزدیک اس کو اپنی حاجت میں خرچ کرنے کی گنجائش ہے اور وہ شبہ اس لئے صحیح نہیں کہ اس سے سود کا جواز ثابت نہیں ہوتا بلکہ حرمت ثابت ہوتی ہے۔ کیونکہ تصدق کا حکم اطلاقِ خبیثہ و اموالِ محرمہ ہی میں ہوتا ہے نہ کہ اموالِ طاہرہ میں پس اگر سودی معاملہ جائز ہوتا تو تصدق کا حکم کیوں کیا جاتا اور اپنے استعمال کے لئے مفلسی کی کیوں شرط لگائی جاتی اور گنجائش کو بعض علماء کی طرف منسوب کیوں کیا جاتا پس ثابت ہوا کہ اس فتوے کو اپنے مدعا کی تائید میں پیش کرنا بالکل غلط ہے اور فتوے کے حاصل یہ ہے کہ سود لینا حرام ہے۔ اس لئے بنک میں روپیہ نہ جمع کرنا چاہیے۔ لیکن اگر کسی نے اس فعلِ ناجائز کا ارتکاب کر لیا اور سود لے لیا تو اس پر تصدق واجب ہے کیونکہ وہ مالِ خبیث اور واجب التصدق

ہے اور اگر خود ہی حد قہ کا اہل ہو تو بعض علماء کی رائے پر نہ کہ خود حضرت مولانا کے مسلک پر اس کو اپنے صرف میں بھی لاسکتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ فتویٰ مذکورہ سے ہرگز یہ ثابت نہیں ہوتا کہ مسلمانوں کو سود لینا اور اس سود کو اپنے ذاتی اور قومی اور ملکی کاموں میں صرف کرنا جائز ہے۔ پس مؤلف کا اس سے یہ نتیجہ نکالنا کہ اس وقت نہ صرف بعض افراد قوم مقروض مسکین ہیں بلکہ مجموعی طور پر کل قوم دیگر اقوام دنیا کے مقابلہ میں حد درجہ مقروض مسکین ہے اور کل قوم کی قرضداری اور مسکنت دور کرنے کا یہ ہی ذریعہ ہے کہ پس انداز کیا ہو اور وہ یہ اور اس کا منافع ذاتی اور قومی اور ملکی کاموں میں لگے۔ پس حضرت کا یہ فتویٰ قوم کے حق میں آب حیات کا کام دینا اہل بالکل غلط اور سراسر تحریف ہے۔

اب ہم یہ بتلانا چاہتے ہیں کہ فتوے مذکور سے نتیجہ مذکور کا لے میں مؤلف نے کتنی غلطیاں کی ہیں۔ غلطی اول حضرت مولانا نے سود لینے کو نہ کسی امیر کے لئے جائز کہا تھا نہ کسی غریب کے لئے مگر مؤلف نے امیر و غریب سب کے لئے جائز کر دیا۔ غلطی دوم حضرت مولانا نے سود کا مصرف صرف فقر کو قرار دیا تھا۔ مؤلف نے انھی اور دولت مندوں کو بھی اس کا مصرف بنا دیا۔ غلطی سوم حضرت مولانا کے کلام میں مسکین سے مراد شرعی مسکین تھا۔ مؤلف نے مسکین اصنافی کو بھی اس میں داخل کر دیا۔ غلطی چہارم حضرت مولانا کے کلام میں مسکین سے افراد مراد تھے۔ مؤلف نے قوم مسلمانان بہ نسبت مجموعی کو بھی ان میں ٹھونس دیا۔ غلطی پنجم جب مؤلف نے قوم بہ نسبت

مجموعی کو اضافہ مفلس قرار دے کر سود کو اس کے لئے حلال کر دیا تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ اب مسلمانوں پر نہ زکوٰۃ فرض رہے نہ حج نہ قربانی نہ صدقہ فطر وغیرہ۔ حالانکہ یہ نتیجہ بالکل غلط ہے اور کوئی مسلمان اسے قبول نہ کرے گا۔ اب مسلمان انصاف کریں کہ جو شخص ایک اردو کلام کے سمجھنے میں اتنی اور ایسی فاحش غلطیاں کرے وہ قرآن و حدیث میں اجتہاد کرنے کا کہاں تک حق رکھتا ہے۔ ہم صاف صاف کہتے ہیں کہ مولف نے خود اپنے نفس پر بھی اور مسلمانوں پر بھی نہایت ظلم کیا کہ بدوین علم اور فہم کے ایک شرعی مسئلہ پر کلام کر کے آخرت کا وبال اپنی گردن پر لیا۔ ہم مولف کو خیر خواہانہ نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اپنے خیالات سے رجوع کرے ورنہ جس قدر مسلمان اس رسالہ سے گمراہ ہوں گے سب کا وبال مولف پر ہو گا۔ و ما علینا الا البلاغ۔

اس مقام پر یہ بات بھی خصوصیت کے ساتھ قابل تنبیہ ہے کہ گو مولف نے حضرت مولانا کی عبارت کو (انور ٹڈ کا مار) یعنی ان علامتوں ”۔“ کے درمیان بند کر کے اس کو اپنی عبارت سے ممتاز کر دیا ہے مگر جو لوگ اس اصطلاح سے واقف نہیں ان کو دھوکا ہو سکتا ہے۔ اس لئے عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حضرت مولانا کی عبارت (خرچ کرنے کی گنجائش ہے) پر ختم ہو گئی ہے اور بعد کی عبارت جو کہ ان الفاظ سے شروع ہوتی ہے اس وقت نہ صرف بعض افراد قوم انہی وہ حضرت مولانا کی عبارت نہیں ہے بلکہ خود مولف کی عبارت ہے جو کہ اس نے اپنے مقصود کے ثابت کرنے

کے لئے بطور نتیجہ فتوے کے لکھی ہے۔ لہذا کوئی صاحب دھوکا نہ کھاویں۔
نقطہ حررہ اصیب احمد الکیرانی مقيم خاتقاہ امدادیہ کھانہ کھون
فائدة فقیہ متعلقہ بالاضحية فی العالکیرية
(ص ۲۰۵ ج ۴) ولواشتري عشرة اشراغنا مبینهم فضی
کل واحد واحد جاز ویقسم اللحم بینهم بالوزن وان
اقتسموا مجازفة یجوز اذا کان اخذ کل واحد شیئا من
الاکارع والراس والجلد وكذا لو اختلطت الغنم فضی کل
واحد واحد ورضوا بذلك جاز کذا فی خزائن المفتین و
فی الاضاحی للزعفرانی اشتري سبعة نفر سبع شیاة بینهم
ان یضخوا بها بینهم ولم یسم لكل واحد منهم شاة بعینها
فضخوا بها کذا فی القیاس ان لا یجوز فی الاستحسان یجوز
فقوله اشتري سبعة نفر سبع شیاة بینهم یحتمل
شراء کل شاة بینهم ویحتمل شراء شاة علی ان یکون لكل
واحد شاة ولكن لا بعینها فان کان المراد هو الثاني فما ذکر فی
فی الجواب باتفاق الروایات لان کل واحد منهم یصیر
مضخیا شاة كاملة وان کان المراد هو الاول فما ذکر من
الجواب علی احدی الروایتین انه ان عبارات سے استفاد ہوا کہ
اگر ہم آدمی دو گایوں میں اس طرح شرکت کر لیں کہ ہر شخص کا ایک حصہ
کامل ہو تو پھر تعیین کی ضرورت نہیں بلا تعیین بھی ذبح جائز ہے اور اگر شرکت

میں ایک حصہ کی تصریح نہ ہو بلکہ ہر ہر جزو باہم مشترک ہو تو اس میں اختلاف
ہے۔ قیاس سے ناجائز اور استحسان سے یہ بھی جائز ہے واللہ اعلم
ظفر احمد عفا عنہ ۹ ذی الحجہ ۱۳۳۳ھ

ضمیمہ۔ مضمون ۹۲ مطبوع النور جلد ۱ ص ۷۱

قال وقال مالك ليس ختم القرآن في رمضان بسنة
للقيام وقال ربيعة في ختم القرآن في رمضان لقيام الناس
ليست بسنة ولو ان الرجل امر الناس بسورة حتى ينقضي
الشهر لاجزأ ذلك عنه فاني لا اري ان قد كان يوما للناس
من لم يحسم القرآن من ۱۹۲ ج ۱ مدونه

قائده حدیثیة فقہیة من مکتوب بعض الاحباب
از مفتی (صفحہ ۶۰۶) لابن قدامہ (قال ابن الجوزی فی حق ابن
قدامة صاحب المغنی من دالہ کا نام دہی بعض صحابہ وقال
ابن النجار کان الشیخ موفق الدین امام الحنابلة بالجامع ۱۲
قال ابن تیمیہ ما دخل الشام بعد الاوغی افقه من الشیخ
الموفق رحمه الله وقد افردها الحافظ ضیاء الدین المقدسی
سیر الشیخ فی جزئین وكذلك افردها (الحافظ الذہبی)
(قال) والمأمور اذا سمع قراءة الامام فلا يقرأ بالحمد ولا بغيرها
لقول الله تعالى واذا قرئ القرآن فاستمعوا له وانصتوا
لعلكم ترحمون ولما روى ابو هريرة رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه

وسلم قال ما لي انا ذاع القرآن قال فانتهي الناس ان يقرأوا فيما
 جهره فيه النبي صلى الله عليه وسلم. وجملة ذلك ان المأموم
 اذا كان يسمع قراءة الامام لم يجب عليه القراءة ولا تستحب
 عند امامنا والزهري والثوري وما لك وابن عبيدة وابن
 المبارك واسحق واحد قولي الشافعي ونحوه عن سعيد بن
 المسيب وعروة ابن الزبير وابي سلمة ابن عبد الرحمن وسعد
 ابن جبير وجماعة من السلف والقول الاخذ للشافعي يقرأ
 فيما جهر فيه الامام ونحوه عن الليث والاوزاعي وابن عون
 مكحول وابي ثور لعموم قوله عليه السلام لا صلوة لمن لم يقرأ
 (بفاتحة الكتاب)

اتفق عليه وعن عبادة بن الصامت قال كنا خلف
 رسول الله صلى الله عليه وسلم في صلوة الفجر فقلت
 عليه القراءة فلما فرغ قال لعلمكم تقرأون خلف امامكم
 قلنا نعم يا رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تفعلوا
 الا بفاتحة الكتاب فانه لا صلوة لمن يقرأ ابها رواه الاثرم
 وابوداود.

روى عن ابني هريرة وقال قال رسول الله صلى الله عليه
 وسلم من صلى صلوة لم يقرأ فيها بام القرآن فهي خداج
 فهي خداج فهي خداج غير تام قال فقلت يا ابا هريرة اني اكون

احياناً وداء الامام قال فغمر ذراعى وقال اقرأ بها في نفسك يا
فادسى رواه مسلم وابوداؤد ولانه ركن في الصلوة فلم يسقط
عن المأموم كالركوع ولان من لزمه القيام لزمته القراءة
مع القدرة كالامام والمنفرد - ولنا قول الله تعالى واذا
قرى القرآن الخ قال احمد قال الناس على ان هذا في الصلوة
وعن سعيد بن المسيب والحسن وابراهيم ومحمد ابن كعب
والزهري انها نزلت في شأن الصلوة وقال زيد ابن اسلم
وابوالعالية كانوا يقرءون خلف الامام فنزلت واذا قرئ
القرآن الخ وقال احمد في رواية ابى داؤد اجمع الناس على
ان هذه الآية في الصلوة ولانه عام فيتناول بعمومه الصلوة
وروى ابو هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
انما جعل الامام ليؤتم به فاذا اكبر فكبروا واذا قرأ
فانصتوا رواه مسلم والحديث الذى رواه الخرقى رواه
مالك عن ابن شهاب عن زاكية الليثى عن ابى هريرة ان النبى
صلى الله عليه وسلم انصرف من الصلوة فقال هل قرأ
معى احد منكم قال رجل نعم يا رسول الله صلى الله عليه
وسلم قال ما لى انازع القرآن فانتفى الناس عن القراءة مع
رسول الله صلى الله عليه وسلم فيما جهر فيه من الصلوة
حين سمعوا من رسول الله صلى الله عليه وسلم اخرجهم مالك

في الموطأ والبوداءة والترمذي وقال حديث حسن ورواه
 الدارقطني بلفظ آخر قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 صلوة فلما قضوها قال هل قرأ أحد منكم بشيء من القرآن
 فقال رجل من القوم أنا يا رسول الله صلى الله عليه وسلم
 فقال مالي اقول مالي انا زرع القرآن اذا اسررت بقرا في فارقنا
 واذا اجهرت بقرا في فلا يقرأن معي احد وايضا فانه اجماع
 قال احمد ما سمعنا احدا من اهل الاسلام يقول ان الامام
 اذا اجهر بالقراءة لا تجزى صلوة من خلفه اذا لم يقرأ. وقال
 هذا النبي صلى الله عليه وسلم واصحابه والتابعين (والظاهر
 التابعون) وهذا مالک في اهل الحجاز وهذا الثوري في اهل
 العراق وهذا الاوزاعي في اهل الشام وهذا الليث في اهل
 مصر ما قالوا الرجل صلى وقرأ امامه ولم يقرأ هو صلوته
 باطلة ولا نها قراءة لا تجب على المسبوق فلم تجب على غيره
 كالسورة فاما حديث عبادة الصحيح فهو محمول على غير الامام
 وقد روى ايضا موقوفا عن جابر وقول ابي هريرة اقرأ بها في
 نفسك من كلامه وقد خالفه جابر وابن الزبير وغيرهما
 يحتمل انه اراد اقرأ بها في سكنت الامام او في حال
 اسواره فانه مروي ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا
 قرأ الامام فانصتوا له والحدیث الاخر وحديث عبارة الاثر

فلم يروا غير ابن اسحق كذلك قاله الامام احمد وقد رواه
 ابو داود عن مكحول عن نافع ابن محمد والربيع الانصاري وهو
 ادنى حالا عن ابن اسحق فانه غير معروف من اهل الحديث
 وقياسهم يبطل بالمسبوق -

ايضاً من المعنى ٤٠٩

قال - فان لم يفعل فصلاته تامة لان من كان له الامام
 فقرأه الامام له تراوة وجملة ذلك ان القراءات غير
 واجبة على المأموم فيما جهر به الامام ولا فيما أسر به نص
 عليه احمد في رواية الجماعة وبذلك قال الزهري والثوري
 وابن عبينه ومالك وابو حنيفة واسحق وقال الشافعي وداود
 يجب لغنوم قوله عليه السلام لا صلوة لمن لم يقرأ الخ
 غير انه خص في حال الجهر بالامر بالانصات فيما عدا الايتي
 على العموم ولنا ما روى الامام احمد عن وكيع عن سفيان
 عن موسى ابن ابي عائشة عن عبد الله بن شداد قال
 قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان له امام بالخ وروا
 الخلال باسناد لا عن شعبة عن موسى مطولا واخبرنا
 ابو الفتح ابن بطي في حديث ابن البخاري باسناد لا عن منصور
 عن موسى عن عبد الله بن شداد -

عنه ومن علله بكونه ضعيفا فاجابه الدارقطني بالرد ١٢٥

(١) قال كان رجل يقرأ خلف رسول الله صلى الله عليه و
 سلم فجعل رجل يومئ اليه ألا يقرأ فأبى إلا أن يقرأ فلما
 قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال له الرجل مالك
 أنقرأ خلف الامام فقال مالك تنها في ان اقرأ فقال رسول
 الله صلى الله عليه وسلم اذا كان لك امام يقرأ فقرأ الآ الامام
 الخ وقد ذكرنا حديث جابر الا وراء الامام وروى الخلال
 والدارقطني عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يكفيك قراءة
 الامام خافت اوجهر ولا ان القراءة لو كانت واجبه عليه لم
 تسقط كبقية اركانها.

فائده متعلقة بكتاب مذکور از خط صاحب مذکور۔
 معنی ابن قدامہ فقہ حنبلی کی کتاب ہے۔ اس کے مصنف بہت بڑے
 محدث ہیں۔ احقر نے بعض مقام اس کے دیکھے ہیں۔ تراویح بیس پر
 صحابہ کا اجماع لکھا ایدی تحت السره کو بھی ثابت کیا۔

فائدة حدیثیة فی اقتصاصہ صلی اللہ علیہ و
سلم من نفسه الکریمۃ کتبہا لی بعض الاحباب
 فی تذکرة الموضعات لمحمد طاهر الفتی صاحب مجمع بحار
 الانوار فی اللالی کان صلی اللہ علیہ وسلم تقسم فاکب الرجل
 علیہ قطعته بعرجون فخرج فقال تعال فاستقد فقال
 بل عفوت انتمی ما فی التذکرة و فی جامع الموضعات

رواه أبو داود والسنن عن أبي سعيد رضى وروى أنه رأى
رجلاً فخلقاً فطعنه بفتاح ثم قال ألم أنكم عن مثله
فقال إن الله بعثك بالحق وإنك قد عقرتني فالتقى إليه الفتح
فقال استقد فقال إنك طغتني وليس على ثوب فكشف صلى الله
عليه وسلم عن بطنه فقبله الرجل سنده منقطع وآخر
ضعيف انتهى ما في التذكرة ناقله عن اللألى وروى أن سيد
بن حضير كان رجل مناحكاً فينا هو يحدث القوم يضحكهم طعن
صلى الله عليه وسلم بأصبعه في خاضرتة فقال أوجعتني
قال فاقص قال إن عليك قميصاً فرفع قميصه قال فاحتفنه
ثم جعل يقبل كفيه وقال أدركت هذا - قال الذهبي أسناده
قوى انتهى ما في التذكرة وجامع المصنوعات رواه أبو داود -
وفي كتاب كنز العمال مطبوعه حيدرآباد دكن
المجلد السابع ص ٢٨٢ - يا أيها الناس أنا بشر مثلكم
ولعله أن يكون قد قرب مني خفوف من بين أظهركم فمن
كنت أصبت من عرضة أو من شعرة أو من بشرة أو من ماله
شيئاً هذا عرض محمد وشعرة وبشرة وماله فليقم فليقتصر
ولا يقولن أحد منكم إني أخوف من محمد العداوة والنشأ
ألا والله ما ليسا من طبيعتي وليسا من خلقي (ع) أبو يعلى
وابن عساكر عن الفضل بن عباس رضى

الثاني :- انه قد رنا منى خفوف بين ظهركم وانما انا بشر
 فانيما رجل كنت اصببت من عرضة شيئا اعرضي فليقتصن وايماء
 رجل كنت اصببت من بشرة شيئا فلهذا بشري فليقتصن وايماء
 رجل كنت اصببت من ماله شيئا فلهذا مالي فليأخذ واعلموا
 ان اولاكم في رجل كان له من ذلك شيء فآخذة وحللتني فليقت
 ربي وانا محلل لي ولا يقولن رجل اني اخاف العداوة والفتنة
 من رسول الله صلى الله عليه وسلم فانهما ليستا من طبعي
 ولا من خلقي ومن غلبة نفس على شيء فليستغن في حتى ادعوا
 له (ابن سعد طب عن الفضل بن عياس ر) وفي مجمع البحار
 عن النهاية وفي حديث خطبة موصلة عليه السلام قد رنا
 منى خفوف من بين اظهركم اى حركة وقرب اذ حال يريد
 الا نذار بموته صلى الله عليه وسلم وسالم ج امثله وفي الجلد
 لسابع م ٣٠٢ وص ٣٠٢ حديث في ذيل القصاص عن حبيب
 بن سلمة الفهري .

**قائدة في تحقيق نسب ابراهيم ابن
 ادهم ونسب العجل جد ابراهيم**
 في الاختصاص ذكر ابراهيم بن ادهم بن سليمان بن
 منصور رح كنيت ايشان ابى اسحق كما في النسخات وفي التذييل

وتختصر انه ادهم بن منصور بن يزيد بن جابر وقال الحافظ ابو
 عبد الله بن منده جابر بن ثعلبة بن سعد بن غزية بن
 اسامة بن ربيعة بن ضبيعة بن عجل بن لحم - نسبه ابراهيم
 بن يعقوب عن محمد بن كنانة - وانجه كبرزيان عوام مشهورست
 كاليثا ازا اولاد حضرت عمر فاروق رضي الله عنه انما امره غير معقول ست
 اصله ندارو - وفي لفظة العجلان ذكر الامم العرب مستعربة
 هم ولد اسماعيل بن ابراهيم عليهما السلام وولد اسماعيل
 قيذا ثم لقيت اراينه حمل وحمل بنت ويقال ثابت وقيل
 بنت ابن اسمعيل ثم لبنت سلامان ثم ولد له هيسع و
 ولد له اليسع وله ادد وله ادد ثم ولد لاد عدنان وولد له
 معد ولعد نزار ولنزار اربعة منهم مضر على عمود النسب
 النبوي وثلاثة خارجون ولهم اباد والثاني ربيعة الفرس و
 من ربيعة اسد وضبيعة ومن ربيعة النمر والحجيم والعجل
 والثالث انما رثم وولد لمضر الياس على عمود النسب ثم ولد
 لالياس مدركة على عمود النسب وولد له خارجة عنه طائفة
 وصار من طائفة قبائل منهم بنو تميم ثم ولد لمدركة
 خزيمية على العمود وولد لخزيمة كنانة ايضا وولد لكنانة النضر
 ايضا وولد لنضر مالك ايضا ثم ولد لمالك فهو ايضا وولد لفهر غالب
 ايضا وولد لغالب لوي ايضا ثم ولد للوي كعب ايضا ثم ولد لكعب

مروءة أليف وخارجا عنه مصيص وعدى ومن الثاني بنو عدى و
 منهم عمر بن الخطاب رضى الله عنه ولد لمروءة أليف كلاب وخارج التسيب
 تميم ويقطعة فمن الأول أبو بكر الصديق رضى الله عنه وولد لكتلاب قصي أليف
 ثم ولد لقصي عبد مناف أليف وولد للعبد مناف أليف هاشم وخارجا
 عنه عبد شمس والمطلب ونوفل فمن الأول أمية ومنه بنو أمية
 ومنهم عثمان بن عفان ومعاوية بن أبى سفيان ومن المطلب
 المطلبون ومنهم ما لا ما الشافعى ثم ولد لها شمس
 عبد المطلب أليف وولد لعبد المطلب أليف عبد الله وخارجا
 عنه حمزة ولعباس وأبو طالب ومنه على رضى الله عنه وأبو لهب و
 العيذاق وحجل والحارث والمقوم وضراد ونابير وقثم و
 عبد الكعبة.

تمة الفائدة السابقة — هو أبو محن
 إبراهيم بن أدهم بن سليمان بن منصور كما فى التفحات و
 فى التنديب ويختصر أنه أدهم ابن منصور بن يزيد
 بن جابر وقال الحافظ أبو عبد الله ابن مندة بن جابر بن
 ثعلبة بن سعد بن جراح بن غزيرة بن أسامة بن زبيدة
 بن ضبيعة بن عجل بن جهم نسيه إبراهيم بن يعقوب بن محمد
 بن كناسة انتهى العربى كما قال الجيع العجلي كما قال به
 سفيان الثورى فى رواية عنه عند السلى والقشيري ومحمد بن

ناصر و ابی طاهر السلفی و جز مرید ابو محمد الیمانی و ابن ولس
و المفضل العلائی و ابن معین الی شیخ الاسلام الهروی و رحمه
المرزی و ابن برو قال **التمیمی** و كان من جهة أمه المكي
مولد الخراساني البسني ثم الشامي مجتهداً ۱۲ (القول المستحسن
في فخر الحسن) و قال في حاشيه و قد اشتهر على السنة العامة
بالبلا د الهندية و الديار الدكنية و الفورية انه قد من سيرة
من ولد الفاروق عمر رفق حتى انه سيق له نسب فخلق و قد
ذلك على كثير من اصل العلوم العقلية الذين لا خيرة لهم
بالعلوم النقلية كالقاضي المبارك فتنه.

زکوٰۃ کا مبلغین و مدرسین کی تنخواہ میں دنیا جائز نہیں۔
(فائدہ فقہیہ) اس سے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔ فی الدرد و دفعہا المعالم
لخليفة ان كان بحيث يعمل له لو لم يعط صم و الا لا۔ یہی
ایک جزئیہ مدعا میں کافی ہے۔ کیا ان مبلغین و مدرسین کو اگر تنخواہ نہ ملے
کیا یہ پھر بھی کام کریں گے۔ ہرگز نہیں۔ ۲۷ شوال ۱۳۸۸ھ

از القاسم ربيع الثاني ۱۳۸۸ھ قال العلائی فی
فائدہ فقہیہ کتاب الصوم قبیل فصل العوارض ان
الاخذ من اللحية دون القبضة كما يفعل بعض المغاربة
و فحشتر الرجال لم يجهل احد و اخذ كلهم فعل هنود الهند
و عجوسي الا عا جمر اه۔ فحيث امن على فعل هذا المحرم يفسق

وان لم يكن ممن يستحقونه ولا يعدونه فارقاللعدالة
والمرآة اه تنقيح فتاوى حامدية ج ۱ ص ۳۵ قلت (ای
صاحب الشکول) قوله لم یجدا احد نص فی الاجماع فقط.

عن علی
حدثت تمس اليه ضرورة الوقت قال الا

تستحيون او تغارون فانه بلغني ان نساءكم يخرجن في الاسواق
يترنحن العلو ج (مسند احمد ج ۱ ص ۳۳)

فاندره فقريه متعلق بخطبة الجمعة + قال الشافعي ولي الله المحدث
الدهلوي في المصنف شرح الموطا - اما كونها عربيتي فلاستقام
عمل المسلمين في المضائق والمغارب به مع ان في كثير من
الاقاليم كان الخطاطيون انجديين (من بعض المكتوبات لبعض
الاحباب ۸ - محرم ۱۳۵۵ هـ).

رساله تأسيس قانون متعلق ببعض کلیات بعض مدارس
(ملقب بتحصين حبار العلوم من تسخير نار السهم)

بعد حمد و صلوة غرض اس قانون کی اس کے لقب ہی سے ظاہر ہے اور
یہ ہی ضرورت تحصیل داعی ہوئی ہے اس کی تاسیس کی گویا یہ قانون اساس ہے
بعض کلیات کا جو اہم واقعہ ہے جزئیات اور دوسری کلیات سے اس کو
مقیس علیہ قرار دیکر لقیہ جزئیات و کلیات کے متعلق قانون اساسی بن سکتا ہے

اس کی منظوری سے انشاء اللہ تعالیٰ مدرسہ تشویشات و اضاعت اوقات سے محفوظ ہو جاوے گا۔ باقی بقا و مدت بقا انشاء اللہ ہی کے قبضہ و علم میں ہے۔
۱۔ یہ قانون سب ممبروں کے اتفاق سے تجویز کیا گیا ہے۔

۲۔ اس کے دفعات میں جو شرعاً واجب العمل ہیں انہیں کبھی تغیر نہیں ہو سکتا اور جس کی دوسری شق بھی مباح ہے۔ اس کی تغیر بھی سبب ممبروں کے اتفاق پر موقوف ہے۔ ایک کا اختلاف رہتے ہوئے بھی تغیر جائز نہیں۔
۳۔ کسی ممبر کی کمی یا بیشی شرائط منظور شدہ کے تحت میں صرف ممبروں کی متفقہ رائے سے ہو سکے گی اور کسی کا اس میں دخل نہ ہوگا۔

۴۔ اسی طرح مہتمم کا نصب و عزل بھی قواعد منظور شدہ کے تحت میں صرف ممبروں کی متفقہ رائے سے ہو سکے گا اور کسی کا اس میں دخل نہ ہوگا۔

۵۔ نائب مہتمم کے تقرر میں اور اسی طرح ہر اس ملازم کے تقرر میں جس کا سابقہ مہتمم سے پڑتا ہو (اس میں مدرسین بھی آگئے) ممبروں کی رائے کے ساتھ مہتمم کا اتفاق رائے بھی شرط ہے۔

۶۔ طلبہ کے داخل کرنے کا صرف مہتمم کو کامل اختیار ہے اور خارج کر دینے کا اختیار مہتمم کو بھی ہے اور مجلس عالمہ کو بھی یعنی اگر مہتمم خارج کرنا چاہیں تو مجلس عالمہ کو اتفاق کرنا ضروری ہے۔ اگر مجلس عالمہ خارج کرنا چاہے تو مہتمم کو اتفاق کرنا ضروری ہے۔ یہی قاعدہ مدرسین و دیگر ملازمین کے عزل میں ہے۔ خلاصہ یہ کہ ملازمین

۷۔ ابھی اسکی نوبت نہیں آئی مگر ضبط کر دینے کے لئے اسکا ان منظوری کی یا اپنے مدارس کے لئے دوسرے حضرات کی پسندیدگی کی اگر مناسب تر سمجھ کے ساتھ سہی، مصلحت داعی ہوئی، نہ کہ

تقریر میں تو مجموعہ آراء کا اتفاق شرط ہے اور طلبہ کے داخلہ میں صرف ہستم کی رائے کافی ہے اور ملازمین کے عمل اور طلبہ کے اخراج میں مجموعہ میں سے ایک رائے بھی کافی ہے۔

(نوٹ) یہ مذکورہ دفعات عدالت اس ہستم کے لئے ہیں جو علم و تقویٰ میں خاص درجہ کا امتیاز رکھتا ہو اور جب ایسا ہستم میسر نہ ہو ان دونوں دفعہ پر ممبرانہ نظر ثانی فرما کر مناسب وقت ترمیم کر سکتے ہیں۔

۱۔ ہستم سے کسی قسم کی باز پرس کا حق صرف ممبروں کو ہے خواہ ایک ہی ممبر ہو پھر اس باز پرس کے بعد اگر ہستم اس کی اصلاح میں متفق ہو جاویں تبہا اور اگر ہستم کو اپنے طرز عمل پر اصرار ہو تو اس ممبر کو صرف یہ حق ہوگا کہ دوسرے ممبروں کو اطلاع کر دے۔ اگر سب متفق ہو جاویں تو ہستم کو اپنا طرز عمل بدلنا واجب ہوگا۔ اور اگر ممبروں میں اختلاف رہے تو حسب قواعد جس شق کو ترجیح دیا دے ہستم کو اس کی پابندی لازم ہوگی۔

۲۔ غیر ممبر کو ہستم سے مدرسہ کے متعلق ایسے امور کی تحقیق کر لینے کا حق حاصل ہے جس میں ہستم پر کوئی اعتراض لازم نہ آتا ہو اور جس امر میں اس کی رائے میں خواہ وہ رائے صحیح ہو یا غلط اس پر کوئی اعتراض لازم نہ آتا ہو اس میں ہستم کو حق ہے کہ دفعہ ہذا دفعہ مابعد کا حوالہ دیکر جواب دینے سے عذر کر دے اور مدرسہ کے حساب و کتاب کے معائنہ کا یا اس کے متعلق کوئی سوال کرنے کا غیر ممبر کو مطلقاً حق نہیں گوا اعتراض بھی لازم نہ آوے۔ البتہ مصالح مدرسہ کے متعلق مشورہ دینے کا حق ہر شخص کو حاصل ہے خواہ ہستم کو مشورہ دے

یا ممبروں کو اور اگر وہ امر محل مشورہ مہتمم کے حراختیار سے خارج ہو تو وہ ممبروں کو باقاعدہ اس کی اطلاع دے آگے اس مشورہ کے قبول و عدم قبول کا فیصلہ یہ مخاطب بالمشورہ کا کام ہے مشیر کو مشورہ سے زیادہ کوئی حق نہیں۔

۹ غیر ممبر کو اگر مہتمم کے متعلق یا حساب و کتاب کے متعلق یا مدرسہ کے اور کسی انتظام کے متعلق کوئی ضروری تحقیق یا کسی شبہ کا رفع کرنا ہو اگر وہ کم از کم دس روپیہ ماہوار کا یا ایک سو بیس روپیہ سالانہ کا چندہ گزار ہے یا کسی وقف متعلق مدرسہ کا واقف ہے یا کسی ایسے ہی وقف کا منجانب واقف متولی ہے اور یہ واقف یا متولی وقف کی آمدنی مدرسہ میں بھجوتے ہوں ایسے شخص کو تحقیق و رفع شبہ کا حق اس طرح حاصل ہے کہ اس کے لئے کسی ممبر کو واسطہ بنادے یعنی اس سے اس کی درخواست کرے۔ آگے ممبر کو اختیار ہے اگر اسکی رائے میں وہ امر معقول اور یا وقت ہو اس کی درخواست کو منظور کر کے خود یا بذریعہ مہتمم تحقیق کر کے براہ راست اس درخواست کنندہ کو جواب دیدے اور اگر اس کی رائے میں وہ امر معقول نہیں تو عذر کر دینے کا اختیار ہے جس کی وجہ اس ممبر سے نہیں پوچھی جاسکتی اور اگر وہ سائل چندہ گزار نہیں یا دس روپیہ ماہوار سے کم کا چندہ گزار ہے اور مدرسہ کے کسی وقف کا واقف یا متولی بھی نہیں تو ایسے شخص کو ایسی تحقیق کا کچھ حق نہیں۔ البتہ ان حالات میں اپنا چندہ بند کر لینے کا اختیار ہے لیکن اگر وہ رقم وقف کی ہے تو اس کے بند کر لینے کے جواز و عدم جواز کے متعلق علماء سے استفتا کر لے۔

مخبر اگر کوئی شخص مدرسہ کے متعلق کوئی اعتراض شائع کرے اگر وہ صحیح ہو اس کے قبول کر لینے کی اطلاع مدرسہ سے شائع کر دی جاوے اور اگر غلط ہو تو اس واقعہ کی حقیقت ظاہر کر کے سادہ جواب شائع کر دیا جائے اگر کوئی اس کو بھی رد کر دے تو اگر پہلے جواب میں کوئی حقیقت محقق رہ گئی تھی جس سے وہ اعتراض پیدا ہوا تو اس حقیقت کو پھر شائع کر دیا جاوے اور اگر حقیقت ہی کی تکذیب کی گئی ہو تو پھر جواب نہ دیں کہ اس سلسلہ لا تقف عند حد میں بجز اصاحت وقت کے کوئی فائدہ نہیں۔ نیز قیل وقال بعض اوقات نفسانیت کی طرف بھی مفسس ہو جاتی ہے لیکن هذا اخر ما اردت + وان اذید الا لا صلاح ما استطعت وما تبقی الا بالله وعلیه توکلت۔

اشرف علی

۱۳ شعبان ۱۳۲۶ھ

فائدہ لا حد یشیہ و فقرہ یشیہ

فی مسند احمد بسند لا عن الحسن قال دعی عثمان بن ابی العاص الی عثمان فابی ان یحبب فقیل له فقال انا کنا لا نأتی الختان علی عهد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولا نذبحہ - ج ۴ ص ۲۱۴

مسالہ آداب الاخبار ملفوظ احقر مرقوم

مولوی محمد شفیع صاحب یونیدی

بعد الحمد والصلوة اس باب میں سب سے پہلے یہ جانتا ضروری ہے کہ کسی بات کا قلم سے لکھنا بعینہ وہی حکم رکھتا ہے جو زبان سے کہنے کا ہے جس بات کا زبان سے ادا کرنا ثواب ہے اس کا قلم سے لکھنا بھی ثواب ہے۔ اور جس کا بولنا گناہ ہے اس کا قلم سے لکھنا بھی گناہ ہے بلکہ لکھنے کی صورت میں ثواب اور گناہ میں ایک زیادتی ہو جاتی ہے کیونکہ تحریر ایک قائم رہنے والی چیز ہے۔ مدتوں تک لوگوں کی نظر سے گذرتی رہتی ہے۔ اس لئے جب تک وہ دنیا میں موجود رہے گی اور لوگ اس کے اچھے یا بُرے اثر سے متاثر ہوتے رہیں گے اس وقت تک کاتب کے لئے اس کا ثواب یا عذاب جاری رہے گا۔ اس لئے ہر مضمون نگار کا فرض ہے کہ ہر مضمون پر قلم اٹھانے سے پہلے اس کو مندرجہ ذیل معیار پر جانچ لے اور درحقیقت یہی معیار تمام ان آداب کی مجمل تصویر ہے جن کی تفصیل ہم اس وقت ہدیہ ناظرین کرنا چاہتے ہیں۔

مضمون نگاری اور اخبار نویسی میں مذہبی

ایک تئیں اصول :-

جرائم اور شرعی گرفت سے بچنے کا

سب سے بہتر ذریعہ اور جامع مانع اصول یہ ہے کہ جس وقت کسی چیز کے لکھنے کا ارادہ کرے پہلے اپنے ذہن میں استفسار کرے کہ اس کا لکھنا میرے لئے جائز ہے یا نہیں۔ اگر جائز ثابت ہو تو قدم آگے بڑھائے ورنہ محض لوگوں کو خوش کرنے

کے گناہ میں ہاتھ رنگ کر اپنی بدشگونئی کے لئے اپنی ناک نہ کاٹے۔ اگر خود
 ہم شرعیہ میں ماہر نہ ہو تو کسی ماہر سے استفتاء کرنا ضروری ہے۔ یہ ایک شرعی
 کی قانون ہے جو قضا اخبار نویسی میں نہیں بلکہ قیسم کی تحریر میں ہر مسلمان
 پر ملح نظر ہونا چاہیے۔ اس کے بعد ہم اس کی تفصیل چند نمبروں میں بدیہ
 میں کرتے ہیں۔

- (۱) جو واقعہ کسی شخص کی مذمت اور معائب پر مشتمل ہو اس کو اس وقت
 نہ برگز شائع نہ کیا جائے۔ جب تک حجت شرعیہ سے اس کا کافی ثبوت نہ مل
 سکے کیونکہ جھوٹا الزام رکھنا یا افتراء پانہ دینا کسی کافر پر بھی جائز نہیں۔ لیکن آہ
 حیح اہل قلم اس سے غافل ہیں اور اخبار کا شاید کوئی صفحہ اس سے خالی ہوتا ہو۔
- (۲) یہ بات بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ اس معاملہ میں حجت شرعیہ کے لئے کسی
 آہ کا ہونا یا کسی اخبار کا لکھ دینا ہرگز کافی نہیں بلکہ شہادت شرعیہ ضروری ہے۔
 وہ کہ دور حاضر کے موجودہ تمام اخبارات کے صد ہا محررات نے اس بات کو ناقابل
 حار کر دیا ہے کہ بہت سے مضامین اور واقعات اخبارات میں شائع ہوتے ہیں
 میں شخص کی طرف سے شائع کئے جاتے ہیں اس غریب کو خبر تک نہیں ہوتی۔
 یہ صورت کبھی تو قصداً کی جاتی ہے اور کبھی سہواً و خطاراً ہو جاتی ہے اس لئے
 کسی اخبار میں کسی شخص کے حوالہ سے کوئی مضمون یا واقعہ نقل کر دیا جائے تو
 اس کو ثابت نہیں کہا جاسکتا۔ البتہ اگر یہ واقعہ کسی مضرت پامست و
 لب جوئی پر مشتمل نہ ہو تو پھر یہ ضعیف ثبوت بھی کافی ہے اور اس کو نقل
 کے شائع کر دیا جائے۔

(۳) کسی شخص کے عیب یا گناہ کا واقعہ اگر حجت شرعیہ سے بھی ثابت ہو جائے تب بھی اس کی اشاعت اور درج اخبار کرنا جائز نہیں بلکہ اس وقت بھی اسلامی فرض یہ ہے کہ خیر خواہی سے تنہائی میں اُس کو سمجھایا جائے اگر سمجھ کر نہ مانے اور آپ کو قدرت ہو تو بکبر اس کو روک دیں ورنہ کلمہ حق پہنچا کر آپ پر فریضہ سے سبکدوش ہو جائیں۔ اُس کی اشاعت کرنا اور رسوا کرنا علاوہ یہی شے کے تجربہ سے ثابت ہے کہ بجائے مفید ہونے کے ہمیشہ مضر ہوتا ہے اور اسی رحمتہ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے متعدد احادیث میں اس کی تاکید فرمائی ہے کہ اگر اپنے بھائی مسلمان کا کوئی عیب یا گناہ ثابت ہو تو اس کو رسوا نہ کرے بلکہ پر وہ پوشی سے کام لے۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے ایک بھرنے ایک روز ان سے یہ کیا کہ ہمارے بعض پڑوسی شراب پیتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ میں حکم اعتبار دوں۔ میں اس کی اطلاع کروں۔ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایسا مت کرو بلکہ انکو سمجھو اور ڈراؤ۔ بھرنے عرض کیا کہ میں یہ سب کچھ کر چکا ہوں وہ باز نہیں آتے اس میں تھاب پولیس میں اطلاع کروں گا۔ حضرت عقبہ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ :-

من ستر عورة فکأنما أحمى مؤودة
فی قبرها رواه البوداؤد والنسائی
وابن حبان فی صحیحہ والحاکم
قال صحیح الاسناد (ترغیب و ترہیب ص ۴۲)

جو شخص کسی کا عیب چھپاتا ہے وہ
ثواب پاتا ہے جیسے کوئی زندہ درگور
کو دوبارہ زندہ کر دے۔

حضرت محمد بن مسلمہ فرماتے ہیں کہ جب میں والی مہر تھا ایک روز دربان
 مجھے اطلاع دی کہ ایک اعرابی دروازہ پر حاضر ہے اور آپ سے ملنے کی اجازت
 چاہتا ہے۔ میں نے آواز دیکر دریافت کیا کہ تم کون ہو تو آنے والے نے جواب دیا کہ
 جابر بن عبد اللہ۔ میں نے حضرت جابرؓ کا نام سُن کر بالاجازت سے نیچے دیکھ کر کہا کہ
 آپ اوپر آجائیے اور یا میں نیچے آتا ہوں۔ حضرت جابرؓ نے فرمایا کہ دونوں باتوں
 ضرورت نہیں میں تو صرف ایک حدیث کے متعلق آپ سے تحقیق کرنے آیا ہوں
 یہ ہے کہ میں نے سُن لیا ہے کہ آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث
 عثمان بھائی کی پردہ پوشی کے متعلق روایت کرتے ہیں۔ محمد بن مسلمہ نے فرمایا
 میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سُن لیا ہے کہ جو شخص کسی مسلمان
 بھائی کے عیب پر پردہ ڈالتا ہے تو گویا وہ ایک زندہ درگور کو اس کی قبر سے
 نکالتا ہے۔ حضرت جابرؓ یہ سنتے ہی اونٹ پر سوار ہوئے اور رخصت ہو گئے۔
 (راہ الطبری فی الاوسط) (از ترقیب و ترمیم ص ۱۲۷) اور حضرت ابن عباسؓ
 حضرت سے روایت فرماتے ہیں :-

جو شخص اپنے بھائی کا عیب چھپائے	من ستر عورۃ اخیه ستر اللہ
اللہ تعالیٰ اس کے عیوب قیامت کے دن	ورقہ یوم القیمۃ ومن کشف
چھپائیں گے اور جو شخص اپنے بھائی کے	عورۃ اخیه کشف اللہ عورۃ
عیب کو لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے عیب	من یفضی بھائی بیتہا رواۃ
کھول دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس کو بکھر کے	بن ماجہ باسناد حسن
اندر بیٹھ ہوئے دھوا کر دیتے ہیں۔	(از ترقیب و ترمیم ص ۱۲۷)

الغرض کسی مسلمان کا کوئی عیب یا گناہ مشاہدہ یا حجت شرعیہ سے ثابت
بھی ہو جائے تب بھی پردہ پوشی سے کام لے اور خفیہ اس کو سمجھائے کیونکہ یہ
طرز زیادہ موثر اور مفید ثابت ہوا ہے۔

(۴) البتہ اگر کسی مسلمان کا ایسا عیب یا گناہ حجت شرعیہ سے ثابت
جس کا نقصان اپنی ذات کو پہنچتا ہے اور یہ اس سے مظلوم ٹھہرتا ہے تو
کی برائی کو علانیہ شائع کر سکتا ہے۔ اسی کے متعلق حق تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ
لَا يَحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَن ظَلَمَ
فَرَأَتْهُ كُفْرًا جَسَدًا ظَلَمَ

ظلم کا اعلان کر سکتا ہے۔

امام تفسیر مجاہد کہتے ہیں کہ اس آیت کی مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو
بہنیں فرماتے کہ کوئی شخص کسی کی ذمت یا شکایت کرے لیکن اگر کسی پر ظلم ہو تو
کے لئے جائز ہے کہ ظالم کی شکایت کرے اور اپنے معاملہ کا اعلان کرے
اس کے ظلم کو لوگوں پر ظاہر کرے (روح المعانی) لیکن اس صورت میں بھی بہت
کہ عام اعلان و اشاعت کے بجائے صرف ان لوگوں کے سامنے بیان کرے جو
دور سے کر سکیں۔

(۵) اگر کسی اخبار میں کوئی قابل تردید غلط مضمون کسی شخص کے نام
طبع ہوا ہو تو اس کے جواب میں صرف اس پر اکتفا کیا جائے کہ فلاں اخبار
ایسا لکھا ہے اس کا جواب یہ ہے۔ اس شخص کی ذات پر کوئی حملہ نہ کیا جائے
ابھی تک کسی حجت شرعیہ سے یہ ثابت نہیں ہوا کہ ظالم میں یہ مضمون اس شخص کا ہے

(۶۱) خبر کسی شخص کی مذمت اور ضرر پر مشتمل نہ ہو اس کی اشاعت جائز ہے مگر اس شرط سے کہ اس کی اشاعت کسی مسلمان کی خاص مصلحت یا عام مصلحت کے خلاف نہ ہو اور جس میں ایسا احتمال ضعیف بھی ہو تو بجز ان لوگوں کے جو عقل اور شرع کے موافق اس معاملہ کو ہاتھ میں لے ہوئے ہوں عام لوگوں پر اس کو ظاہر کرنا نپا جائے کیونکہ ممکن ہے کہ اس کے نقصانات کی طرف اس شخص کی نگاہ نہ پہنچی ہو۔

آیت وَلَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ مِنْ ایسے ہی اخباروں اور جلسوں کی معرفت اور مذمت کو بیان فرمایا ہے لیکن مسلمان کے لئے مناسب ہے کہ اس کو بھی محض خبر کی حیثیت سے نقل نہ کرے بلکہ اس سے کوئی دینی یا دنیوی فائدہ پیدا کرے اس کی نقلی دلیل یہ حدیث ہے کہ
 مَنْ حَسَنَ اسْلَامَ الْمَرْءِ تَرَكَهُ مَالًا انسان کے اسلام کے اچھا ہونے کی علامت
 یَعِيشَ یہ ہے کہ بے فائدہ کاموں کو چھوڑ دے۔

اور عقلی دلیل یہ ہے کہ کوئی خبر خود مقصود و مطلوب نہیں ہوتی بلکہ ہمیشہ کسی الشارک کا ذریعہ ہو کر مقصود کی صورت اختیار کر لیتی ہے اور دراصل مقصود کوئی فعل ہوتا ہے جو اس خبر سے متعلق ہو۔ اس لئے بہتر ہے کہ نتائج اخبار کو بھی ذکر کر کے اس کے افادہ میں اضافہ کر دیا جائے مثلاً آپ کسی شخص کے متعلق یہ خبر درج کرتے ہیں کہ اس نے چند ہزار روپیہ کسی مدرسہ یا مسجد یا کسی دوسرے نیک کام میں صرف کیا تو اس کے بعد اس شخص کے لئے دعائے ترقی اور دوسرے مسلمانوں کے لئے اس کی ترغیب ذکر کر دیجائے یا مسلمانوں کی جماعت یا ایک شخص کی مصیبت کا ذکر آیا تو خود ہی دعا کرے اور مسلمانوں کو بھی اس کی

طرف متوجہ کرے نیز یہ کہ جس سے ہو سکے اس کی مادی امداد بھی کرے۔ کسی کی موت کا ذکر کیا ہے تو لوگوں کو اس طرف متوجہ کرے کہ عبرت حاصل کریں اور اپنے لئے اُسی وقت کے واسطے سامان تیار کر لیں۔

الغرض روزِ مرہ کے واقعات و حوادث چشم بینا کے لئے بہترین وعظ ہیں لیکن اسکی ضرورت ہے کہ لوگوں کو اس پر متنبہ کیا جائے۔ حضرت شیخ العرب والعجم مولانا محمود حسن صاحبِ محدث دیوبندی نے کیا خوب فرمایا ہے

القلل باتِ جہاں و اعظ رب ہیں ویکو

ہر تغیر سے صد آتی ہے فافہم فافہم

اول تو کوئی واقعہ کوئی خبر دنیا میں ایسی کم ہوتی ہے جو نتیجہ خیز نہ ہو یا جس سے کوئی دینی یا دنیوی فائدہ متصور نہ ہو لیکن اگر کوئی خبر ایسی بھی ہو تب بھی اسکو محض تفریح طبع کی مدین ذکر کر دینا مضائقہ نہیں بلکہ یہ بھی ایک درجہ میں شرعاً مطلوب ہے جب اعتدال کے ساتھ ہو۔ اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بعض اوقات مزاج (خوش طبعی) فرمانا اسی حکمت پر مبنی تھا۔ اور ایک حدیث میں حضرت علی کریم اللہ وجہہ روایت فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ

اجموا ہذا الا القلوب فاطلبوا

لہا طرف الحکمة فانہا تمل کما تمل

الابدان رواہ ابن عبد البر

فی العلم والخیر الطی فی مکادہ

ان قلوب کو بھی تھوڑی دیر (غور و فکر)

سے مہلت دیا کرو۔ اس طرح کہ ان کے

لئے حکمت کی لطیف و عجیب باتیں تلاش

کر لو (جن سے قلبی تکان رفع ہو)۔

الاحلاق و ابن النعمان
فی الدلائل (کنز العمال ج ۳۱)
اس لئے کہ قلوب بھی ایسے تھک جاتے
ہیں جیسے بدن تھکتے ہیں۔

(۷) خلاف شرع مضامین اور ملحدین عقائد باطلہ اول تو شائع نہ
کئے جائیں اور اگر کسی ضرورت سے اشاعت کی نوبت آئے تو جس پرچہ میں
وہ شائع ہوں اسی میں ان کی تردید اور شافی جواب بھی ضرور شائع کر دیے
جائیں۔ آئندہ پرچہ پر اسکو حوالہ نہ کیا جائے۔ کیونکہ بہت سے آدمی وہ
ہوتے ہیں جن کی نظر سے آئندہ پرچے نہیں گزرتے خدا نخواستہ اگر وہ اس
سے کسی شبہ میں گرفتار ہو گئے تو اس کا سبب شائع کرنے والا ہو گا۔

(۸) اگر مسلمانوں پر کافروں کے ظلم کی خبر شائع کرنا ہو تو جب تک اس ظلم
کی نسبت کافروں کی طرف حجت شرعیہ سے ثابت نہ ہو اس طرح شائع کیا جائے
کہ فلاں مقام کے مسلمانوں پر مظالم ہو رہے ہیں مسلمان ان مظالم کا انسداد
کریں اور جائز طریق پر ان کی جانی و مالی امداد کریں۔

(۹) اخبار کا ایڈیٹر ہمیشہ ایسا شخص بنے جو تمام علوم اسلامیہ پر عبور رکھتا
ہو یا کم از کم علماء سے رجوع کر سکا یا سید ہو اور مذہب سے بھرپور رکھنے والا ہو۔
ورنہ ظاہر ہے کہ اخبار اشاعت بے دینی و بے قیدی کا ایک کامیاب آلہ ہے۔
(۱۰) کسی ایسی کتاب کا جو دین کو مضرب ہو یا ایسی دوا کا جو شرعاً حرام ہو
یا کسی ایسے معاملہ کا جو شرعاً فاسد ہو اس شہار نہ دیا جاوے۔ نہ اخبار میں
تصویر بنائی جاوے۔

یہ مختصر گزارش ہے جو محض دلسوزی اور ہمدردی پر مبنی ہے۔ اگرچہ زمانہ

کی مسموم ہوا میں کار گر ہوئے کی توقع نہیں لیکن بایں امید کہ شاید خدا تعالیٰ کسی نیک بندے کو عمل اور اصلاح کی توفیق عطا فرمائیں۔ واللہ الحمد

فائدہ تفسیری متعلقہ بآیۃ المتعذرة لاینها کم الله
عن الذین لم یقاتلوا کما فی قوله تعالیٰ فاولئک هم الظالمون
النکتہ فی التعبير فی الایۃ الاولیٰ بالبر والافراط فی الثانیۃ
بالتولی مع ان التقابل یقتضی الاتحاد فی التعبير ان المقصود
فی الاذن فاشار الی علم الاذن بان حقیقتہ ہذا المادون فیہ ہوالبر
والافراط وحسنہ ظاہر مع انتفاع المانع والمقصود فی الثانیۃ
السنہی فاشار الی علمہ النہی بان ہذا البر نوع من التولی وقلحہ
ظاہر مع وجود المانع فانہم فانی عنہ نصف ربيع الثاني ۱۳۲۹ھ

فائدہ تفسیری وکلامیہ متعلقہ بقوله تعالیٰ
ییداک الخیر قال المفسرون ای والشر واکتفی بذکر احد الضدین
عن ذکر الآخر لدلالۃ علیہ عن فاقلت والطف منه ان یقال
انہ فیہنی علی القاعۃ العقلیۃ ان القدرۃ تتعلق بالضدین
فاستلزم القدرۃ علی الخیر القدرۃ علی الشر فذل احدہما
علی الا عقلہ فانہم ۲۸ رجب ۱۳۲۹ھ

حساب صلح ودرم

فی الدر المختار (وہو) ای الصاع المعتبر (ما یسع القاف

اربعین درهما من ماش اوعل من مسئلا ج ۲۰ وفي شرح الوتابة
 وعندنا نصف صاع من العراق وهو متواو والمن مائة وثمانون مثقالا
 ومنه ايضا كل عشرة منها سبعة مثاقيل وقال صاحب الغياث
 مثقال بقول اقوى ۴ ماشه مست حسب حساب در مختار صاع و دو سو و پتر
 توله کا ہوتا ہے۔ کیونکہ سات مثقال کے ساڑھے اکتیس ماشے ہوتے ہیں اسکا
 سوال حصہ یعنی ۳ ماشہ اٹھ رقی در ہم کا وزن ہوا۔ اور ایک ہزار چالیس
 در ہم کے ماشہ تین ہزار دو سو چتر ہوئے اور بحساب شرح وقایہ دو سو و پتر
 توله کا صاع ہوتا ہے فقط تین توله کا فرق ہے اب اس کے سیر اپنی اپنی درج
 تول کے حساب سے ہر شخص بنالے۔ چونکہ انگریزی تول سے عام طور پر سب جگہ
 واقفیت ہے اس واسطے اسکا حساب درج ذیل ہے۔ چونکہ حساب مذکورہ
 بالا میں تول ۱۲ ماشہ کا دکھایا گیا ہے اور انگریزی تول یعنی روپیہ ۱۱ ماشہ کا
 ہوتا ہے۔ اور سیر اسی روپیہ بھر ہوتا ہے اسواسطے (سیر انگریزی تول ۶ توله
 ۸ ماشہ کا ہوا اور ۴ صاع انگریزی تول کی رو سے ہم رقی ۴ ماشہ ۲۸۴ توله کا
 ہوا جس کے تین سیر آٹھ چٹانک چار توله ۸ ماشہ (بلا لحاظ کسر خفیف ۳ سیر
 ۹ چٹانک ہوا) اور صدقہ فطر ایک سیر ۱۲ چٹانک دینا چاہیے۔
 اور ۸۸ روپے بھر کے سیر سے بھی اس علاقہ (یعنی ضلع مظفر نگر وغیرہ)
 کے واسطے حساب لکھا جاتا ہے۔ اس سیر میں بھی تول ۱۱ ماشہ کا ہوتا ہے۔
 اسواسطے ایک صاع اس سیر سے تین سیر اور ساڑھے تین چٹانک ہوتا ہے پس
 صدقہ فطر ایک سیر پونے نو ۸ چٹانک دینا چاہیے۔

نوٹ :- ۱۔ یہ وزن حساب کی رو سے لکھا گیا ہے احتیاطاً ایسی سیر سے پونے دو سیر اور انگریزی سے پورے دو سیر صدقہ فطر ادا کرنا بہتر ہے۔

۲۔ ایک مد حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب کے پاس تھا جس کی مسلسل سند حضرت زبید بن ثابت کے مدتک (جو انہوں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مد سے ناپ کر بنایا تھا) پہنچتی ہے۔ اس کو حضرت مولانا کھاناوی مدظلہم العالی نے دو مرتبہ بھر کر وزن کیا تھا (کیونکہ نصف صاع دو مد کا ہوتا ہے) تو ۸۸ کے سیر سے ڈیڑھ سیر ڈیڑھ چھٹانک ہوا تھا جو حساب مذکورہ بالا کے تقریباً مطابق ہے صرف پون چھٹانک کا فرق ہے جو بہت زیادہ نہیں ہے۔

۳۔ درہم اور مثقال کے وزن میں علماء کرام کا اختلاف ہے لیکن مظاہر حق میں تو اب قطب الدین صاحب نے یہی وزن لیا ہے جو اوپر مذکور ہوا و نیز حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب کی بیاض میں بھی دو شکوہ تہتر تول صاع کا وزن مع حوالہ حوالہ مظاہر حق و در مختار درج ہے اور مستند مد کے موافق بھی یہی وزن ہے۔ اس واسطے جو کے حساب سے صاع کا وزن جس کو علماء لکھتے معتبر رکھتے ہیں۔ اس کو ہمارے علماء کرام نے نہیں لیا اور ممکن ہے کہ جو زمانہ سابق میں کسی قدر بڑا ہوتا ہو۔ اس واسطے جو اور ماشہ کے حساب میں اب تفاوت ہو گیا ہو۔ واللہ اعلم

۴۔ علماء لکھنؤ کی طرف سے یہ احتمال بیان کیا جا سکتا ہے کہ ممکن ہے کہ صاحب غیاث کا قول اصطلاح طب کے بارہ میں ہو۔ اس کا ایک جواب تو یہ ہو گیا کہ دوسرے مویکرات (باقی صلا پر)

مک زکوٰۃ میں بھی ہمارے اکابر نے اسی وزن کو مستبر رکھا ہے کہ سارٹھے باون
 تولہ چاندی (جو روپیوں کے حساب سے لحم بھر ہوتی ہے اُس) پر
 زکوٰۃ واجب ہونے کا فتویٰ دیا ہے (سارٹھے باون تولہ کے ۳ ماشہ ڈالنے کے
 درہم مان کر پورے دو سو درہم ہوتے ہیں) اسی طرح بیس مثقال (جو سونے
 کا نصاب زکوٰۃ ہے اُس) کے بحساب ۴۰ ماشہ فی مثقال سارٹھے سات تولہ
 قرار دیتے ہیں فقط واللہ الحمد کتبہ الاحقر عبد العزیز
 گھلوی عفی عنہ خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون بورخہ ۲۷ ج ۱۲۸
قائد از خلاصۃ الوفاء باخبار دار المصطفیٰ للسید ہر دی
 المتوفی سنہ ۱۰۷۰ھ فی جواز الرحیل الی القبر النبوی قصدًا
 للسلام والنزیات -

وقد استفاض عن عمر بن عبد العزیز انہ کان یدرو البرید
 من الشام یقول سلمی علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 وقال الامام ابو بکر بن عمر بن ابی عاصم النبیل من
 المتقدمین فی مناسک لہ التزم فیما الثبوت وکان عمر بن عبد العزیز
 یبعث بالرسول قاصدًا من الشام الی المدینۃ لیقرئ النبی
 لہ لعل المراد انہ لا یرئی فیہا الا الروایات الثابتہ المقبولۃ عند اہل الفن ۱۲ شیخ حفزہ
 (نوٹ خط سے آگے)

سے اس اصطلاح کا عموم معلوم ہوتا ہے۔ دوسرا جواب یہ ہے کہ جو کے دانہ میں
 بھی احتمال ہے کہ جو صاحب شہر و قایہ نے صارع وغیرہ کے حساب میں لکھے ہیں
 وہ اس زمانہ کے جو بڑے بڑے ہوں ۱۲ منہ

صلى الله عليه وسلم السلام ثم يرجع قلت ان دحيل البريد
 هذا المكيين للصلاة في المسجد النبوي ولا فرق بين تبليغ السلام
 وبين الخطاب بالسلام بنفسه بل الثاني اقرب الى الضرورة
 لانه عمل لنفسه وقد فعله التابعي الجليل ولم ينقل التكرير عليه
 فهو حجة على ابن تيمية

فائدة از شرح مشكوة فارسي للشيخ عبدالحق المحدث الديلمي
 في ان الكتابة كالنطق في الاحكام قال تحت حديث المسلمون من لسانه
 وبه الحديث.

كتاب در حكم زبان ست بلكه دروي بدست و زبان هر دو اين است
 و تخصيص مسلمانان باعتبار غالب واقع شده والا كافرين كه و في مطبع
 اسلام با شد درين حكم داخل اند و در روايت ابن جابر من سلم الناس
 واقع ست - كذا ذكره السيوطي.

از عمدة القاري شرح بخاري تحت حديث مذكوره ١٥٦ ج ا قيل بالفرق
 بين الاذي بين اللسان وبين الاذي باليد اجيب بان اذي اللسان
 عام لان يكون في الماضين والموجودين والحادثين بعد
 بخلاف اليد لان اذيها مخصوص بالموجودين - اللهم اذ الكتب
 باليد فانه حينئذ تشارك اللسان فيمنع ان يكون الحديث
 عاماً بالنسبة اليهما -

فائدة في الجواب عن الاستدلال على عدم نفاذ القضاء

بشهادته الشريفة وطلبها من رباطنا استدلالا لاختصاصه على غيره من
النساء وابطنا بقوله عليه السلام فمن قضيت له بشي من حق
اخيته فلا يأخذ منه فانها اطلع له بقطعة من الناس متفق عليه
والجواب انه محمول على الاملاك المرسله لضرورة اهل البيت والادلة
من اثر على رتبته الشاعري في كتاب القضاء تحت قول الله المختار
ويقتضي القضاء بشهادة الشريفة وطلبها من رباطنا استدلالا لاختصاصه على غيره من
في الاصل بلغنا عن علي ان رجلا اقام عند بيتته على امرأته
انه تزوجها فاذا كنت ففعلت له بالمرأة وقالت انه لم يتزوجني فاما
او قضيت على محمد ونكاحي فقال لا اجد نكاحك الشاهد ان
زوجاك قال ويحمد اناخذ هذا في الحق واما في العتق
فقد روي الشيخان عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم اذن
بدين رجل وامرأته فاستق من ولدها ففرق بينهما والحق الولد
بالمرأة قال في المرافعة وفيه دليل على ان الفرق بينهما بفرق الحاكم
لا بنفس الدعان وهو نكاح ابني حليفه احد قلت ولا فرق بين العتق
والعتق وكذا ابني عتق وبن عتق وبن عتق فكلهم يدين الادلة
حلتنا ما استدلال به لخصه على الاملاك المرسله وفي الحمد بيشت
استاذنا اليه حيث قال عليه السلام من قضيت له بشي من حق اخيه
والعتق والفضلة هو سبب الحق لا عين الحق واما الحق هو الحق
الذي حكمه بكوفه على كانه المعنى هو القضاء بالحق بلا واسطة

لا القضاء بالعقد والفسخ اللذين هما ابواب اسطة الحق فافهم
عاشر ربيع الاول سنة ١٣٥٠ هـ

فائدة فقهية صرحوا بوجوب المباح اذا امر به الا ما
وكذا المحرم اذا امر به ليل نص من الامر بالسمع والطاعة و
بيئني عليه عندى قوله تعالى وما كان لمؤمن ولا مؤمنة اذا
قضى الله ورسوله امرا ان يكون لهم الخيرة لا من امرهم فان
هذا النكاح الذى هو سبب نزول الاية لم يكن واجبا لكنه
صار واجبا بامر عليه السلام فلا حاجة الى القول بكونه مخصوصا
بصلوات الله عليه وسلم نعم يكون هذا الامر منه عليه
السلام بالروحى ابتداء وتقدرا ومن الامام اجتهادا اذا
راى مصلحة ومن ثم ذكر الله تعالى مع الرسول فى الآية -

٩ شعبان المعظم سنة ١٢٩٠ هـ

فائدة تصوفية تكلموا فى ان التوبة هل يلزم فيها
الانزاع على عدم العود فالمشهور نعم ونسب الى بعض المحققين
عدم الزوم بل لزوم عدم العزم زعموا منهم ان فى هذا العزم نوع
وعوى وهو لا عن المشية بل معارضة للمشية هذا ما اشتهر
لكن يابى عنه الذوق وظاهر النصوص فان هذا العزم من مقدمة
الكف والكف واجب ومقدمة الواجب واجب فكيف لا يلزم العزم
على عدم العود وعندى ان معنى هذا القول للمحققين ان لا يغفل

مع هذا العزم عن قدر الله وقضائه فيعزم ومع العزم يخاف
الابتلاء ونظرا الى المشيئة لا التوبة غير العارفين حيث يعززون
ويغيبون عن القضاء فانهم ٩ شعبان سنة ١٢٢٨

تأييد المسئلة الفلسفية بالقرآن العزيز

قالوا ان الغيد المتناهي له معنيان احدهما بمعنى لا يقف عند
حد وثانيهما ما لا يتناهي بالفعل والاول ممكن بل واقع والثاني
مستحيل في الممكن وتأييد المسئلة بالقرآن فقد قال الله
تعالى وان تعد وانعم الله لا تحصوها وفيه الحكم بتحقيق المعنى
الاول وقال تعالى وكل شئ عندنا بمقدار وفيه الحكم بنفي المعنى
الثاني والمقدار في المحاورات عام للكم المتصل والكم المنفصل
قد دخل في هذا النفي كل ما لا يتناهي بالفعل مقداريا اصطلاحيا

كان اوعدا ديا ١٤ شعبان سنة ١٢٢٩

فائدة في حكمة الحديث التزوج بأربع

قد ثبت بالتجربة ونقل بعض السيوطي في تاريخه الخلفاء فصل
فنهايا عمر رضى عن حفصة رضى ان المرأة لا تصبر عن الزوج اكثر
من اربعة اشهر وهو الحكمة في منوب مدة الايلاء وثبت ايضا
بقوال الاطباء ان الجماع المحمل ما كان عقيب الغسل من
الحيض وكان المقصود الاصل من الجماع المحمل وهو في كل شهر
مرة فلو جاز اكثر من الاربع واختار الزوج هذه المدة لما افطن

الی کلو اخذ لا مر لا فی اربعة اشهر وتضررت المراءة به و فی الاربعة
لا تضر راءاً مستغن وهذا الوجه اسمعيل الوجه لا المسئلة
القوی فی ردی لعاشردی العدة والمطهر من المأة و قد اهل فقط
فأخذ لا و هذا السؤال فی خاطر ی ان الایات التي ظهرت فی
الامم السابقة اثرها عظيمة عجیبة كحديث الغار وحديث
اصحاب الاخذ و د آیات هذا الامة وان اكثرها لطيفة فما
الحكمة فیها فوق الجواب فی خاطر ی ایضاً ان افهام اكثر من
قبلنا الكثر وافهام هذا الامة الطفت فما كانوا يدركون ما
ادركت هذا الامة -

فأخذ لا فقهية مأخوذة من الاصول يتفرع عليها كثير
من الاحكام منها جواز الجمعة فی موضع كان مصرراً ولا وبقي فيه
بعض آثار المصونية فی شرح السیر الكبير فلا تصیر دار الاسلام
الا بانقطاع يد اهل الحرب عنها من كل وجه وهذا لان ما كان
ثابتاً فانه یبقی ببقاء بعض آثار لا یرتفع الا باعتراض معنی
هو مثله او فوته (م ۳ ج ۳)

فأخذ لا تفسيری حد للمتقین پر سوال مشہور ہے کہ
متقین خود اہل ہدی ہیں تو آیت میں تحصیل حاصل ہے اس کے متعدد جواب
مشہور ہیں ان میں سے ایک نفیس اور سلیس جواب یہ ہے کہ لغوی سے مراد
یہاں لغوی لغوی ہے یعنی ڈر اور کھٹک اور یہ ہدی سے مقدم ہے۔ دہے

اس پر مرتب ہوتا ہے۔ ایک بار اس جواب کی تائید ایک آیت سے ظاہر ہوئی
 سورہ فاللیل میں ارشاد ہے فاما من اعطی واتقى وصدق بالحسنى
 پھر اس کے مقابلہ میں فرمایا واما من تجمل واستغنى وکذب بالحسنى اس
 میں تجمل اور اعطی کا مقابلہ ظاہر ہے اسی طرح کذب اور صدق کا بکر استغنى
 کا اتقى سے مقابلہ کرنا یہ صاف بتلا رہا ہے کہ استغناء کی حقیقت بیٹھے
 بے فکری ہے یہی اتقى کی حقیقت فکر اور کھٹک ہے۔

فائدة فقهية ماخوذة من الكتاب والسنة قال الله
 تعالى اذا تداینتم بدین الی اجل مسمى فاکتبوا ثمرتال
 تعالى واستشهدوا الشہیدین من رجالکم وکتب الذی صلی الله
 علیہ وسلم الکتب لدعوة الاسلام الی السلوک ولیمیر بسبل
 الشہود معہا اور بیوع و تجارت معاملات میں سے ہیں۔ اور تبلیغ
 اسلام دیانات میں سے۔ اس سے معلوم ہوا کہ معاملات میں خط حجت نہیں
 ورنہ کتابت کے بعد شہاد کی ضرورت نہ تھی اور دیانات میں حجت
 ہے ورنہ کتب دعوت بدون شہود کے حجت نہ ہوتے۔

فائدة حکمیة من اسرار الاحکام قال الله
 تعالى فی المحرمات واممہات نساءکم دریا تبکم اللاتی فی حجورکم
 من نساءکم اللاتی دخلتم مہن فان لم تکنوا دخلتم مہن
 فلا جناح علیکم اممہات نساء کی حرمت میں دخول بالشلوصہ کی قید نہیں
 اور نبات نساء کی حرمت میں قید ہے شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ عادیۃ غالبہ اپنے

ہم عمر یا صغیر العمر سے نکاح کرنا ہے اور کبیر العمر سے نہیں تو اس بنا پر غالب پر
منکوحہ کی ماں اس نکاح کی ماں کی برابر ہوگی۔ اس لئے وہ مرغوب فیہ نہ ہوگی یا
اگر برابر ہوئی تو صغیرہ بہ نسبت برابر کے زیادہ مرغوب ہوتی ہے تو اس کی زوری
تحریم میں کوئی تنگی نہیں۔ بخلاف منکوحہ کی بیٹی کے کہ وہ صغیرہ ہوگی اور ممکن ہے
کہ اس کو دیکھ کر افسوس ہو کہ اس سے نکاح کیوں نہ کیا اس لئے اس میں وسعت
رکھی کہ اگر اس سے نکاح کر سکتا تمہارے اختیار میں ہے کہ منکوحہ سے دخول نہ
کر و اور اس کو طلاق دے کر اس سے نکاح کر لو اور صلاہل ابنائہ میں اگر ایسا
ہی شبہ کیا جاوے اس کا جواب یہ ہے کہ وہاں چونکہ طلاق دینا دوسرے کے
قبضہ میں ہے اس لئے طبیعت سلیمہ اس کی وجہ سے رغبت نہ کرے گی۔

فائدہ دسواں بعض اوقات دسوسہ و شبہ میں تیز نہیں
ہوتی اور ترتب احکام میں غلطی ہو جاتی ہے، سو ان میں فرق یہ ہے کہ دسوسہ
میں عین دسوسہ کی حالت میں اس کے بطلان کا اعتقاد جازم ہوتا ہے اور
اس کے عروض سے سخت فلق ہوتا ہے اور شبہ میں اس وقت اس کی صحت
کا احتمال ہوتا ہے اور اس وقت کچھ فلق نہیں ہوتا۔ بعد میں اس کو وضع
کر دے۔ فقط۔ عشرہ اول ربیع الاول ۱۳۳۵ھ

فائدہ حدیثیہ فقہیہ — فی ان اللفظ القرآنی
فی مقام الاستدلال لا یجری علیہ احکام القرآن لان ذکرہ
للاستدلال بہ صادر له عن القرآنیۃ و لیل المسئلۃ الحدیث
المتفق علیہ ما من مولود الا یولد علی الفطرۃ و فی آخرہ ثم یقول

فطرة الله التي فطر الناس عليها لا تبديل لخلق الله ذلك
الدين القيم اه لم يقرع الا استعاذ في اول آلاية لان
المقصود بقراءتها الاستدلال لا التلاوة -

تنبیه - متعلق تابع بودن یا نبودن ولد و رسایوت بوالدہ خود
فی دستور العلماء للمولوی عبد الباقی احمد نگر می صاحب جامع الغرض ما
نصہ و فی مجمع الفتاوی ولو كانت الامم سیدة ولا يكون
الاب سیداً الفتوی علی ان الولد يكون سیداً امكناً فی
الجامع الصغير والمبسوط واعلم ان رجلاً اذا انكح امة فولدت
منه يكون ولده حارفاً للمولاه الا اذا كان الناکح سیداً فيكون
حر اكها فی المال فافهموا حفظ (دستور العلماء ج ۲ ص ۱۹۳ و
ص ۱۹۴ مطبوعه دائرة المعارف حیدرآباد اہ) اور یہ دونوں فرع غلط
ہیں اور جامع صغیر کا حوالہ بھی غلط ہے مبسوط دیکھا نہیں۔ ولائل کلیہ اسپر
کافی محبت میں مزید تقویت کیلئے فرع اول کے متعلق ایک خاص عبارت
بھی نقل کرتا ہوں فی تذکرہ الانساب للمولوی سید محمد عبد القادر
الکاملی المحقق الساکن فی کراٹھ صلیع الدہ آباد مانصہ اور ذکر کیا ہے
جلال الدین سیوطی نے اپنی تصنیفات میں جس وقت عورت سیدہ ہو تو
اس کا سید نہیں ہوگا اور اسپر اجماع ہے اور جو شخص اس کا قائل نہیں وہ مخالف
ہے اجماع کا۔ اھ۔ بالجملہ یہاں سے معلوم ہوا کہ موافق مذہب منصور جمہور
کے انساب میں باپ کا اعتبار ہے نہ کہ ماں کا ص ۳۳

(مسئلة مستنبط من القرآن) قوله تعالى للذواجر
المطهرات واثنين الزكوة يدل على الزكوة في الحل لا تمن لسم
يكن تاجرات ولا مالكات للنقود

(مسئلة مستنبط من الحديث) قوله عليه السلام
ان لا اهلك عليك حقا وقوله عليه السلام ان لنفسك
عليك حقا يدل مجموعهما على الاعتدال في المقاربة.

(فائدة تصوفية) الفرق بين الكيفيات الروحانية
والنفسانية الاولى غير مشروطة بالمادة والثانية مشروطة بها.

(فائدة فقهية عن بعض الرسائل) قال
في اللآلئ والتعقيبات نقل عن مسند الفردوس للدرايمى سمعت
ابى يقول سمعت ابا عمرو محمد بن جعفر بن مطر النيسابورى قال
قلت يوما ان حديث من اجتمع يوم الاربعاء ويوم السبت فاصابه
برص فلويو من الانفس ليس بصحيح فاقصدت يوم الاربعاء
فاصابني البرص فرأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في النوم
فسكرت اليه محالي فقال اياك والاسم انه لحد يثى فقلت تببت
يا رسول الله فانتبهت وقد عافاني الله وذهب ذلك عني احدث
منه انه يستحب الاحتياط في مثل هذا.

(فائدة متعلق بالتصوف في مسألة التصوف)
صلى الله عليه وسلم في بعض الحوادث ضرب به صلى الله

عليه وسلم في صدق ورجوعه أو مسيحه صلى الله عليه وسلم
بيده الشريعة على يدت بعض وزهاب الواسوسنة في الأول و
ذهاب الرض في الثاني فاهم ظاهر هذا الاحاديت استدلاله التقوي
ولا يبعد الاستدلال بامثالها على كون مثل هذا التصرف سنة
لكن اذا دقق النظر لا يتم هذا الاستدلال لان كونه تصرفاً يتوقف
على انه جمعه همه وخاطره لحدوث الآثار ولم يثبت بل يحمل انه فعل
ما نعل يحد ما اكشف عليه بالوحي نفعه بنفس هذا الاعمال من
دون ان يجمع همه وخاطره لا وليس هذا من التصرف المتعارف
في شيء ومن ثم يذكر العلماء هذا الواقعة في باب المعجزات التي
تغائر التصرفات واوضح القراءات على عدم صدق والتصرفات منه
صلى الله عليه وسلم انه لم يتصرف قط في قلب ابن طالب مع شدة
حرصه على ايمانه واقتصر على الدعاء له والله اعلم ولو سلم صدورها
عنه صلى الله عليه وسلم احياناً لم يثبت به سنتها الموقوفة
على الاعتبار كما لا يقال بسنية المصارح بوجوهها مع دلالة الله اعلم
فائدة فيما يتعلق بالمنظرة - المناظرة
باعتبار غرضها اقسام لان الغرض اما ان يكون اظهار الصواب و
بدوان لم يسلكت الخضم فلا يتصدي لا سكت بل اذا اراد العناد
فيه يقول لنا اعمالنا وليكم اعمالكم لا محجة بيننا وبينكم الله
يجمع بيننا والقرآن مشحون من مثل هذا المناظرة وهاد اليها كما

قال الله تعالى وان جاد لوك فقل الله اعلم بما تعملون الآية وسمعت
هذه الفائدة بالمنافرة عن متعارفات المناظرة وهذا القسم محمود
مطلقاً لكنه مفقود في هذا الزمان الا نادراً بمنزلة المعدوم واما
ان يكون اسكاً بالخصم وهو محمود اي بحسن النية لكنه موقوف
على سكوت الخصم وهو ان كان معانداً او مشاعباً ولا يكون معه
حياء لا يسكت فكان قصد هذا الغرض قصد الما لا يقدر عليه
بنفسه والقادر يقدر لا الغير لا يكون قادراً فكان غير اختياري
وقصد الامر الاختياري يكون عبثاً وتعباً فلا يصلح ان يكون غرضاً
واما ان يكون اسكاً او يقع السكوت اي لم يكن لما لم يكن السكوت
دليلاً على بطلان الساكت المنقطع كان هذا عبثاً اي بل هو مضر
لانه يكون موهماً لبطلان الساكت في نظر العادة فالواقع مثل
هذا السكوت احياناً من اهل الحق لكون الخصم الحق مجتهداً استدلال
العادة على بطلانه وهو مضر اي مضر واما ان يكون لاطلاع الناس
على ما عند الخصمين ليحقق الحق ويبطل الباطل فهذا نوع من
التحكيم بالجاهل كيف يصلح ان يكون حكماً فهذا عبث اي بل مضر
لانه يكون اقراً باللسان الحال ان الجهلاء يصلحون للتحكيم ومضر
ظاهر وان ابتغوا عالماً حكماً فالعادة الغالبة بل الكلية ان يكون
هو معتقد الاحد شقي المسئلة فكيف يوثق بان يترجح الصافه على
اعتقاده فهو عبث اي فتنقح المناظرة المتعارفة في زماننا حال عن الفائدة

مطلقاً وان لم يوافقنا احد في هذا الرأي وان قال قائل فبأي طريق
يهمدني الطالب الحق لا سيما المذبذب فيه قلنا طريقه ما شاع في القرآن
وهو ان يبين الحق مرة بعد اخرى بعنوانات مختلفة كما قال نوح عليه
السلام رب اني دعوت قومي ليلا ونهار الى قوله ثم اني دعوتهم جهاراً
ثم اني اعلنت لهم واسررت لهم اسراراً والى هذا اشار سبحانه و
تعالى ولقد صرفنا في هذا القرآن ليدكروا الآية فليقنوا الحق.

١٨ دبيع الثاني سنة ١٣٥٨ هـ

قاعدة - تمسك بعضهم بما ينسب الى العارف الرومي ن قوله في
الاولياء - لانك تطلو ما زهر جال شتوند الخ على لزوم عليهم مجال الاستغنى
والجواب اولاً بان القضية مكملة لا كلية فيصم بتحققها احياناً بطريق
خرق العادة وهو غير لازم وغير دائم وان شهد قلب بكليتها ذوقاً
لاقطاً فاحمل قوله بلانك على الكلام الذي للاستعانة بالخطاب
المتعارف لا على النداء من البعيد واحمل قوله يشنون على القول
فالمعنى ان المظالم اذا استعانهم اذا ظلمهم احد فيقبلون التماسه
ويقبلون عليه ويحجبون سواه وهذا حال كل من اهل الله تعالى
فلا ماس لهذا الكلام سيما عند النداء من كل مكان قريباً كان او بعيداً
قاعدة كلامية قد سخر الى اشكال عويص صعب على اكثر
العلماء لما عرضت عليهم وهو ان الشاهد ان المحترق بالنادة يقدر
ابداً على الكلام مربوط المدين السديد والنصوص تشهد بصحة

مثل هذا الكلام من أهل النار فكيف هذا ثم سمعني بحمد الله تعالى الجواب
 بالصواب بغير هتين احدهما وهما اسمها هذا ان الله تعالى يمكن ان يخفف
 عنهم العذاب في ساعة هذه الكلمة ولما كانت هذه الساعة
 لطيفة خفيفة بالنسبة الى مدة عذابهم لا يسمى عرفاء عاد ولا
 انقطاع العذاب فلا يعارض النصوص النافية للانقطاع كقوله
 تعالى لا يفتر عنهم وكقوله تعالى لا يخفف عنهم كما قالوا في قوله تعالى
 كل شيء هالك الا وجهه انه لا يتا في عدم فناء الجنة والنار لان
 هذا الهلاك والعدم للمدة لطيفة لا يسمى فناء عرفاء وثانيهما
 ان الله تعالى قادر على ان يجلبهم والمريكين لهم طاقته به من قبل وهو
 على كل شيء قدير - غرض شعبان سنة ١٣٥٠

فائدة الخوية - اورد بعض الاحباب على تسمية بعض
 رسائل بمائة دروس يكون التميز جميعا على خلاف القاعلة
 فتبعت فتلخيفت على ما نقله صاحب روح المعاني في تفسير آية و
 لبشوا في كرمهم ثلثمائة سنين ونصه بعد الاختصار هكذا وقرأ
 حمزة والكسائي ثلثمائة سنين باضافة مائة الى سنين الى قوله ولم
 اجد فيما عندي من كتب العربية شاهد من كلام العرب لاصانة
 المائة الى جمع واكثر الخويين يوردون الآية على قراءة حمزة والكسائي
 شاهد لذلك وكفى بكلام الله تعالى شاهدا وقرأ ابي ثلثمائة سنة بلاضافة
 ولافراد كما هو الاستعمال الشائع وكذا في مصحف ابن مسعود

القول الثالث الحديثية من بعض المحواشي - كيتها الى المولى
محمد اذ يبين الكاندهلوى .

قوله - تعالى واخبرها ولقد خشيت على نفسي + لا يخفى انه بعد ان
اوحى اليه وتحقق بلوغ الوحي اليه صار نبيا - ولا يمكن ان يكون نبيا و
يكون شاكا في نبوته بل لا بد ان يكون عالما بنبوته ضرورة وان الذي
جاءه ملك من عند الله تعالى وان الذي بلغه وحى من الله فحينئذ
قوله صلى الله عليه وسلم لقد خشيت على نفسي - مشكل - وحمله على
انه خشي على تحمل اعباء النبوة وغيرها مما لا يوافق الكلام السابق ولا
اللاحق بعيدا والوجه عندى انه صلى الله عليه وسلم لعلة خشي
عند اول ما واجهه الملك قبل ان يتحقق عنده انه ملك وقبل ان
تشرق بالنبوة - والحاصل انه خشي قبل تبليغ الملك الوحي اليه فان وقوع
الخشية حينئذ لا يضر ثم تحقق بعد ذلك عنده نبوته مقارنا لتمام
ما اوحى اليه ثم اذا ان يعرف حال خديجة فذكر معها حاله السابق
على وجه الإبهام وما ذكر معها ما تحقق عنده من امر النبوة لينظر له
حال خديجة رضي الله عنها لتصلح لذكر النبوة معها او لا اذ ربما لو بد أنها
بذكر النبوة لربما يخاف عليها انها تبدل بالانكار وتواجه بالتكذيب
فيشكل ارجاؤها بعد ذلك الى الحق لان العادة ان المنكر يصعب
رجوعه الى ما انكره فصارت هذه الكلام كأنه من معارفين الكلام وكان
صلى الله عليه وسلم يتكلم بمثل هذا لافضل من الصيغة وهذا الغرض

من جملة تلك الأغراض وهذا ما خطر بالبال. والله أعلم بحقيقة الحال
ولعلك إذا نظرت في ما ذكره الشراح ههنا عرفت أن هذا الوجه أقرب
الوجه وأحقها بالقبول والله تعالى أعلم. حاشية ١٢
السندى رحمه الله تعالى على صحيح مسلم ١٢

يحيى مضمون علامة سندی نے حاشیہ بخاری میں اختصار کے ساتھ
لکھا ہے وهو هذا قولنا لقد خشيت على نفسي مقتضى جواب خذ لي حجة
والذهاب الى ورقة فان هذا كان منه على وجه الشك. وهو مشكل
بانه لما تم الوحي صار نبيا فلا يمكن ان يكون شاكا بعد في نبوته وفي
كون الجاني عنده ملكا من الله تعالى وكون المنزول عليه كلام
رب العالمين. نعم يمكن الشك في بعض ذلك قبل تمام الوحي حين فاجأه
الملك او الامثلة. ويمكن ان يقال انه صلى الله عليه وسلم اراد به هذا
الحكاية عن احواله الا انه ذكره على وجه وهم لبقاء الشك له بعد
وان كان هو حالة الحكاية على علم من الامور لا مثالا حيا في
اصلا لكن اراد اختيار خذ لي حجة في امرة لي علم ما عندها من العلم
ولعله لو فاجأها بصريح القول بالنبوة فربما تلقت بالانكار فيصعب
بعد ذلك الرجوع الى الاقرار فاراد ان يأتي بالكلام على وجه الامام
نصدا للاختبار والله تعالى أعلم. حاشية سندی على البخاری ١٢
قوله لقد خشيت. قال القاضي ابو الفضل عياض بن موسى
اليحصبي السبتي المالكى رحمة الله تعالى. ليس معناه الشك في ان

بِأَنَّا لَا مَلَأَ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى. لَكِنَّهُ خَشِيَ أَنْ لَا يَقْوَى عَلَى مُقَاوَمَةِ هَذَا الْأَمْرِ
وَالْحَقِيقَةُ أَنَّ أَعْيَاءَ الْوَحْيِ فَتَرَهَقُ نَفْسُهُ لَشِدَّةِ مَا لَقِيَهِ أَوَّلًا عِنْدَ
لِقَاءِ الْمَلَكِ اهـ

(قُلْتُ) وَبِكَوْنٍ مَعْنَى خَشِيتُ عَلَى نَفْسِي. إِنَّهُ يُخْبِرُهُمَا بِمَا حَصَلَ
لَهُ أَوَّلًا مِنَ الْخَوْفِ لِأَنَّهُ فِي الْحَالِ خَافَتْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ كَذَا فِي شَرْحِ
الْإِمَامِ الْمَنَوِيِّ عَلَى الْجَنَادِيِّ ص ۵۲ أَوْ فَرَجِعْ بِمَا دَسَّاسُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْجِفُ فَوَادَةً ۱۰ الخ أَوْ زَقْلُونِي + زَقْلُونِي + أَوْ حَتَّى ذَهَبَ
عِنْدَ الرُّوحِ. أَنْ تَامَ الْفَاظُ مِنْ هَذِهِ الْمَعْلُومَاتِ كَمَا تَامَتْ جِسْمَانِي اضطراب اور پریشانی
تھی جو جبریل امین کے دہانے سے آپ کو لاحق ہوئی اور ہونی چاہیے تھی اسلئے
کہ دفعۃً ملکیت اور وحی ربانی کا بار عظیم آپ کی بشریت پر پڑا معاذ اللہ۔
آپ کو اپنی موت و رسالت میں کوئی شک نہ تھا۔ جب آپ جو گر ہو گئے تو
یہ اضطراب اور پریشانی بھی نہ رہی۔ بلکہ پہلے ہی موقع پر یہ اضطراب پیش
آیا جسے موسیٰ علیہ السلام کو جب پہلی مرتبہ عصا عطا ہوا تو وہی قُدیر اور لہم
يُعَقِّبْ یہ صورت پیش آئی۔

اور حضرات عارفین نے جب کبھی کسی کو اپنی قوت قدسیہ سے دفعۃً اس
طرح فیض پہنچایا ہے اُن کو بھی اس قسم کا اضطراب لاحق ہوا ہے جس طرح
ایصال فیض اور حصول فیض میں وہ حضرات آپ کے وارث ہوئے اسی طرح
اس رُوح اور فَرَع میں بھی آپ کے وارث ہوئے واللہ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى
أَعْلَمُ وَعِلْمُهُمَا اَتَمُّ وَاحْكُمْ. حُشْرُنَا اللَّهُ تَعَالَى فِي ذَمِّهِمَا

امانتنا على جهم وسيرتهم آمين ثم آمين -

الفوائد العلمية من الفنون المختلفة الاسماء الالهية على ترتيب الحروف الهجائية بعد البسملة والحمدلة والتصلية

النكتة الغير المنقولة - سمح لنا طري بلا روية ان ادتب
الاسماء المحسنة على حروف الهجاء وهي فيما حضرت به بالتبع
الغير الغائر مائتان وخمسون وما ورد من اسمها تسع وتسعون
فان لم يرد به الحصر فلا اشكال وان اريد به الحصر كما هو
الظاهر يقال اختلفت الروايات في التعيين مع الاتفاق في
العدد المذكور وجاءت الزيادات على ذلك العدد بسبب جمع
الروايات الذي هو احوط للعامل الطالب لشر لا الاحصاء من
دخول الجنة وذكر ما خذها والآن اسرد تلك الاسماء حسب
رواية الترمذي واصرح بغيره من المأخذ -

فيا لطف - الله - اخذ - اول - اخر - او عن ابن ماجة - ابد
(وعن كنز العمال) - الله - اكرم - (وعن فتح البازي) باب الله مائة اسم
غير واحدة (اعلى) (وعن الجامع الصغير) ابدئي (وعن التقيي)
ارحم الراحمين (وعن روح المعاني) اذلي -

ع ثم بعد استشارة البعض كما هو مذکور في آخر النجاة بقي مائتان ١٢ منه

وبالباء - بادئ - باسط - بصير - باعث - باطن - بر - بديع - باقى
 (وعن ابن ماجه) بار - برهان (وعن فتح الباري الباب المذكور)
 بادئ - وبالتاء - تواب (وعن ابن ماجه) تامر - بالشاء -
 ثابت (عن احكام القرآن للقاضي ابى بكر بن العربي المالكي و
 المقصد الاسنى لعبد العزيز الدرينى) وبالجيم - جبار
 جليل - جامع (وعن ابن ماجه) جميل (وعن الخازن ومعالم
 التنزيل والحزب الاعظم) جواد (وعن المقصد الاسنى) جابر
 وبالحاء - حاكم - حلیم - حفيظ - حبيب - حكيم - حق - حميد
 حنى (وعن ابن ماجه) حافظ (وعن كنز العمال) حنان (وعن فتح
 الباب المذكور) حفى - حاكم (وعن المقصد الاسنى) حاشى - و
 بالخاء - خالق - خافض - خير (وعن الكنز) خلاق وبالدال
 (عن ابن ماجه) دائم (وعن مجمع البحار) ديان (وعن المقصد
 الاسنى) دافع وبالذال ذوالجلال والاکرام (وعن ابن
 ماجه) ذوالقوة (وعن الفقه) ذوالطول - ذوالمخارج - ذوال
 وبالراء - رحمن - رحيم - رزاق - رافع - رقيب - رؤف - رشيد
 (وعن ابن ماجه) راشد (وعن الكنز) رب - ربيع (وعن الفقه)
 رازق وبالزاي زين السموات والارض - اخذ امن
 الحزب الاعظم وبالسین - سلام - سميع (وعن الدار
 المنثور) شريع (وعن منتهى الادب) سئاد (وعن الجامع

الصغير وجمع الفوائد) سَامِعٌ (وعن المقصد الأسنى) سَبَّوحٌ سَلْطَانٌ
وَالنَّشِيبِينَ شَكُورٌ شَهِيدٌ (وعن ابن ماجه) شَدِيدٌ (وعن الكنز)
 شَاكِرٌ (وعن احكام القرآن) شَانِيٌ **وَبِالْضَّادِ** صَبُورٌ
 (وعن ابن ماجه) صَادِقٌ (وعن روح المعاني) صَانِعٌ **وَبِالضَّادِ**
 ضَارٌ **وَبِالطَّاءِ** طَيِّبٌ (اتخذ من احكام القرآن) وَطَاطَرٌ (اتخذ
 من معالم التنزيل) عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ فِي طَبَقِ الطَّاءِ افْتَتَاحُ

اسْمِ طَائِفَةٍ **وَبِالطَّاءِ** ظَاهِرٌ **وَبِالْعَيْنِ** عَزِيزٌ عَظِيمٌ
 عَدْلٌ عَظِيمٌ عَلَى عَفْوٍ (وعن ابن ماجه) عَالِمٌ (وعن الكنز) عِلَامٌ
 (وعن الفقه) عَادِلٌ **وَبِالْغَيْنِ** غَنَارٌ غَفُورٌ غَنِيٌ (وعن الفقه)
 غَافِرٌ غَالِبٌ (وعن احكام القرآن) غَيُورٌ **وَبِالْفَاءِ** فَتَّاحٌ (وعن
 الكنز) فَرْدٌ فَاطِرٌ (وعن الفقه) فَاتِحٌ فَعَالٌ لَمَّا يَرِيدُ **وَبِالْقَافِ**
 قَدُوسٌ قَهَّارٌ قَائِلٌ قَوِيٌ قَادِرٌ (وعن ابن ماجه) قَاطِرٌ
 قَائِمٌ قَدِيرٌ (وعن الكنز) قَرِيبٌ قَدِيمٌ (وعن احكام القرآن) قِيَامٌ قِيمٌ

وَبِالْكَافِ كَبِيرٌ كَرِيمٌ (وعن الكنز) كَافِيٌ كَفِيلٌ **وَبِالزَّامِ**
 لَطِيفٌ **وَبِالْمِيمِ** مَلِكٌ مَوْمِنٌ مَسْمُومٌ مَتَكَبِّرٌ مَصْنُوعٌ مَعْنٌ مَذَلٌ
 مَقِيَّتٌ مَجِيبٌ مَجِيدٌ مَتِينٌ مَخْصِيٌ مَدَى مَعِيدٌ عَجِيٌّ مُمِيتٌ مَاحِدٌ
 مَقْتَدِرٌ مَقْدَامٌ مَوْخِرٌ مَتَعَالَى مَنْتَقِمٌ مَالِكٌ الْمَلِكِ مَقْسُطٌ مَخْنِيٌ
 مَالِعٌ (وعن ابن ماجه) مَعْطَى مَبِينٌ (وعن الكنز) مَنَانٌ مَنَابٌ مَحِيطٌ
 مَلِكٌ مَذْبَرٌ مَذْذَرٌ (وعن الفقه) مَوْلَى مَقِيَّتٌ مَتَلَبٌ مَتَفَضِّلٌ مَحِينٌ

مستعان (وعن أحكام القرآن) ^{١٤٦} مونسيم ^{١٤٥} مقدّر ^{١٤٤} مريد ^{١٤٣} مريد ^{١٤٢} منذر ^{١٤١} مقبوض ^{١٤٠}
 مستحب ^{١٣٩} منكر ^{١٣٨} منقذ ^{١٣٧} منقذ ^{١٣٦} منقذ ^{١٣٥} منقذ ^{١٣٤} منقذ ^{١٣٣} منقذ ^{١٣٢} منقذ ^{١٣١} منقذ ^{١٣٠} منقذ ^{١٢٩} منقذ ^{١٢٨} منقذ ^{١٢٧} منقذ ^{١٢٦} منقذ ^{١٢٥} منقذ ^{١٢٤} منقذ ^{١٢٣} منقذ ^{١٢٢} منقذ ^{١٢١} منقذ ^{١٢٠} منقذ ^{١١٩} منقذ ^{١١٨} منقذ ^{١١٧} منقذ ^{١١٦} منقذ ^{١١٥} منقذ ^{١١٤} منقذ ^{١١٣} منقذ ^{١١٢} منقذ ^{١١١} منقذ ^{١١٠} منقذ ^{١٠٩} منقذ ^{١٠٨} منقذ ^{١٠٧} منقذ ^{١٠٦} منقذ ^{١٠٥} منقذ ^{١٠٤} منقذ ^{١٠٣} منقذ ^{١٠٢} منقذ ^{١٠١} منقذ ^{١٠٠} منقذ ^{٩٩} منقذ ^{٩٨} منقذ ^{٩٧} منقذ ^{٩٦} منقذ ^{٩٥} منقذ ^{٩٤} منقذ ^{٩٣} منقذ ^{٩٢} منقذ ^{٩١} منقذ ^{٩٠} منقذ ^{٨٩} منقذ ^{٨٨} منقذ ^{٨٧} منقذ ^{٨٦} منقذ ^{٨٥} منقذ ^{٨٤} منقذ ^{٨٣} منقذ ^{٨٢} منقذ ^{٨١} منقذ ^{٨٠} منقذ ^{٧٩} منقذ ^{٧٨} منقذ ^{٧٧} منقذ ^{٧٦} منقذ ^{٧٥} منقذ ^{٧٤} منقذ ^{٧٣} منقذ ^{٧٢} منقذ ^{٧١} منقذ ^{٧٠} منقذ ^{٦٩} منقذ ^{٦٨} منقذ ^{٦٧} منقذ ^{٦٦} منقذ ^{٦٥} منقذ ^{٦٤} منقذ ^{٦٣} منقذ ^{٦٢} منقذ ^{٦١} منقذ ^{٦٠} منقذ ^{٥٩} منقذ ^{٥٨} منقذ ^{٥٧} منقذ ^{٥٦} منقذ ^{٥٥} منقذ ^{٥٤} منقذ ^{٥٣} منقذ ^{٥٢} منقذ ^{٥١} منقذ ^{٥٠} منقذ ^{٤٩} منقذ ^{٤٨} منقذ ^{٤٧} منقذ ^{٤٦} منقذ ^{٤٥} منقذ ^{٤٤} منقذ ^{٤٣} منقذ ^{٤٢} منقذ ^{٤١} منقذ ^{٤٠} منقذ ^{٣٩} منقذ ^{٣٨} منقذ ^{٣٧} منقذ ^{٣٦} منقذ ^{٣٥} منقذ ^{٣٤} منقذ ^{٣٣} منقذ ^{٣٢} منقذ ^{٣١} منقذ ^{٣٠} منقذ ^{٢٩} منقذ ^{٢٨} منقذ ^{٢٧} منقذ ^{٢٦} منقذ ^{٢٥} منقذ ^{٢٤} منقذ ^{٢٣} منقذ ^{٢٢} منقذ ^{٢١} منقذ ^{٢٠} منقذ ^{١٩} منقذ ^{١٨} منقذ ^{١٧} منقذ ^{١٦} منقذ ^{١٥} منقذ ^{١٤} منقذ ^{١٣} منقذ ^{١٢} منقذ ^{١١} منقذ ^{١٠} منقذ ^٩ منقذ ^٨ منقذ ^٧ منقذ ^٦ منقذ ^٥ منقذ ^٤ منقذ ^٣ منقذ ^٢ منقذ ^١ منقذ ^٠

منعم ^{١٤٩} وبالنون - نافع ^{١٤٨} نور ^{١٤٧} (وعن الكثر) نصير ^{١٤٦} (وعن جمع القوائد)

ناظر ^{١٤٥} (وعن المقصد الاسنى) ناصر ^{١٤٤} والواو - وهاب ^{١٤٣} واسلم ^{١٤٢} ودود ^{١٤١}

وكيل ^{١٤٠} ولي ^{١٣٩} واحد ^{١٣٨} والى ^{١٣٧} (وعن ابن ماجه) وافي ^{١٣٦}

وتر ^{١٣٥} (عن الفهم) وقي ^{١٣٤} (واقى) (وعن لوا مع البيئات للفخر الرازي) وخيد ^{١٣٣}

على الاحتمال. وبألهاء. هادئ ^{١٣٢}. وبالياء. يشئ ^{١٣١}. اخذ اصما

في الدد المنثور سورة البقر اخرج ابن جريفا بن المنذر وابن ابى

حاتم وابن مردويه والبيهقي في كتاب الاسماء والصفات وعن ابن

عباس رضي في قوله الحمد المص والرز والمروكه يعص وطه وطسم

وطس ونيس ومن وحهم وق ون قال هو قسم اسمه الله تعالى وهو

من اسماء الله واخرج ابن مردويه عن ابن عباس رضي قال فوا تح

السور كلها من اسماء الله تعالى وفي روح المعاني روى عن علي كرم الله

تعالى وجه قال يا كيعص يا حمسق وفي سياقه وسياقه ان شئت

فقل يصح اطلاقه عليه سبحانه فيجري مادوى عن علي رضي على ظاهره

وان ابيت فقل المراد منزلها اه لا قلت وعدم ذكر حمسق مع

سائر القوا تح في الرواية الاولى من الدد المنثور عن ابن عباس رضي

اما من اجمال التاويل او مبني على تقدير صحة الفتحة على ما في روح

المعاني ونص لعلهما (اي حم وعسق) اسمان للسورة وايد بعد هما

ابتين والفصل بينهما بالخط وورد تسميتهما عسق من غير ذكر
حمد (مع اثباته في التلاوة) وقيل ان حمد اسم من اسماء الله تعالى
(وقد ذكر ولا حاجة الى تكرار الذكر) وعسق اشارة الى بعض الواقع
وروي ذلك بسند ضعيف عن ابي ذر اجم خلاصا -

تمت الرسالة آخر الحاشية الواسطة من ذي القعدة ١٣٤٠م

ضميمة تشتمل على ثلث فوائد - الاولى ان كثيرا
من هذه الاسماء وردت في القرآن بل بعضها ورد فيه فقط حتى ان
بعض السلف ذهب الى ان الاسماء التسعة والتسعين التي وردت في
احصائها محصورة في القرآن فقط وتأييد هذا القول ببعض الروايات
المرفوعة كما في الدرد المنثور برواية ابي نعيم عن ابن عباس رضي الله
عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تسعة وتسعون اسما
من احصاها دخل الجنة وهي في القرآن وسردها بعضهم اسما
من القرآن كما في الدرد المنثور برواية ابي نعيم عن محمد بن جعفر
قال سألت ابي جعفر (الصادق) بن محمد (الباقر) الخ ثم وقع فيه
ايضا بعض الاختلاف كما في الفهر (الجزء الحادي عشر) ولخصها الحافظ
بعد توجيه الاختلاف وعين هذه الاسماء مع الحافظة على العدد
فقال بعد ذكر التوجيه واذا كان ذلك لا يمنع المغارة لم يمنعها
اسماء مع ورودها والعلم عند الله تعالى وهذا اسردها المحفوظ ولو كان
في ذلك اعادة لكنه مغتفر هذا القصد الله الرحمن الرحيم الى قوله ولم

يكني لئلا يكتفى بالحد -

الفائدة الثانية وهي كالتممة للاولى - ورد في رواية

ابن نعيم عن محمد بن جعفر عن ابيه انه ذكر في مريم اسم الله يا
فردا ورد لا عنه في الفتح ايضا زيادة على رواية سفيان بن عيينة
بلفظ وفي مريم صادق وادث زاد جعفر فردا

وفيه اشكال عويص - وهو انه ورد هذا اللفظ في مريم
في آيتين احدهما ونزله ما يقول ويا تبنا فردا والاخوى كلهم
اتيه يوم القيامة فردا وليس شئ منهما وصف الله تعالى بل هو حال
من الآتي وهو ظاهر لا خفاء فيه فكيف عدة جعفر في الاسماء الالهية
ثم لم يتلب له احد ممن بعد لا الى الآن ورواه عن غير تكبير و
عرضت هذا الاشكال على من تيسر لي العرض عليه فلم اصل في وجه
صحة الى تغيير وقطعير -

وفي خاطري منه محيص وان خلا لبعده عن بعض
وهو ان يقال ان لفظ الفرد في الآية الثانية حال من الضمير الذي
اجتنب اليه الآتي فانه مفعول معنى فيكون المعنى كلهم ياتي الله
تعالى حال كونه تعالى فردا في الملك والقدر لا يتفرد احد الآتي من
دونه وما كان متصفا او نظير هذا التوكيد في قوله تعالى ومن يقتل مؤمنا
متعمدا فجزاؤه جهنم خالدا فيها فان الضمير المحمور في جزاءه لا منصوب
في المعنى على المفعولية فالمعنى يجهنم خالدا فيها هذا غاية

جهد المقل جعلنا الله ممن يجدي به فواله من متصل وإلى مثل هذا
 التأويل مع كونه بعيدا معني ذهب الرازي في لوا مع البيئات في تركيب
 قول تعالى زدني ومن خلقت وحيدا.

الفائدة الثالثة - قد جمعت من الاسماء جميع ما ظهرت

به من الزبر المختلفة احتياطا لفائدة الانضباط لكن بعضها
 لم يوجد له ماخذ قريب ولا يتحقق بالقلب لقلة الجزالة

فيه فرأيت ان اخر هذه منها تحصيل للامتياز في درجاتها وهي هذه
 من جملة ما ذكر وهي خمسون احكام الحكمين. احسن العالمين
 بالي. تكوين. جاعل. داعي. دارتي. ذاكر. زارتي. ذات. رب
 المشرقين ورب المغربين. زائد. سيد. سائر. سويدي. شفي
 شخص. صوره. فان. فاعل. قائل. قاضي. كائن. كثير. حيا.
 مبعوض. مبعوث. مبلي. مبتلي. محزي. موجود. مقبل. ممد. مستمر
 معلوم. مذكور. مستبهم. مجد. مروجع اليه. محدث. مكنون. ناشئ
 مختار. موحى. مقلب القلوب. ملاح يوم الدين. نفس.
 نعم المولى ونعم النصير. واجب.

وكان هذا في منتصف صفر سنة ٣٧١ هـ من هجرة خير البشر صلى

الله عليه وسلم الى يوم العرض الاكبر.

فائدة تصوفية - صرح اهل الطريق بان المرید لا ينبغي

له ان يستتر شيئا من احواله وعيوبه كما لا ينبغي للمريض ان يستتر

مشتبها من امر اضح ويوزن له في هذا الاظهار شرعا وما ورد
 من النسخ عن اظهار المعاصي فهو اذا لم يكن له ضرورة فيه وهذا
 ضرورة العاجلة كضرورة المعالجة البدينية اه قلت ويتقيد هذا
 بالحكم بالكلية الشرعية بما اذا لم يبين علم المرید وقد رآ الى
 المعالجة فلا بد له حينئذ من مشاورة الشيخ واما اذا لم يضطر
 الى ذلك فالنسخ عن اظهار المعاصي شامل له كما لا يجوز كشف العورة
 للبريء بلا اضطرار وهذا التقييد وان لم يوجد في كلام المشائخ
 صراحة لكنه مراد لهم بيقين لا ظملا يظن بجهل الامر
 بخلاف الشرع.

قاعدة تصوفية - صرح بعض المحققين بان الكشف
 الذي يطلع به على عورات المسلمين او المریدين كشف شيطاني
 قلت والمراد الكشف الذي فيه دخل ما لقصد المكاشف فانه
 محسوس منهي عنه والذي لا دخل فيه لقصد لاكن يديم
 فيه النظر فانه بالادامة كنظر اختياري بعد نظر الفجاءة
 فيجب عليه صرف النظر عنه ويجب ان لا يحزم به فانه فساد
 من سوء الظن بلا دليل شرعي يجب ان لا يظهر على المرید
 فضلا على غيره فانه حكاية موزية من غير دليل شرعي والكشف
 البريء عن هذه الخطورات ليس هو شيطانيا فانهم وتفن مثل
 هذا الكشف لا خيرا ولا شرا مطلقا.

قاعدة فقهية تتعلق بمسئلة

أخذ الربوا من الحربي - تكلموا في أمثال هذه

المعاملات هل يكون العقد موثماً والمال مباحاً أم يباحان جميعاً فبعض العلماء ذهب إلى الأول واستدلوا بقول السرخسي في شرح السيرة كان المسلم باع الحربي خمر أو سلعها إليه ولم يقبض الثمن حتى أسلم أصل الدار فليس للمسلم أن يطالبه بالثمن بخلاف ما إذا باع الذمي من ذمي خمر أو سلعها إليه ولو يقبض الثمن حتى أسلم لأن العقد هناك كان صحيحاً فكان الثمن ديناً مستحقاً للمسلم يحكم العقد بالإسلام لا يمنع من قبضه وهو أصل العقد لم يكن صحيحاً فأنما كان هذا من المسلم أخذ المباح من مالهم بطيب أنفسهم وقد أعدم ذلك حين أسلم أهل الدار فلا يكون له أن يطالبه بشيء هو (ص ٢٢٥) تقريباً لا استدلال أن فيه تعريفاً يفسد العقد فيكون نسبة إباحة العقد إليهما (أي إلى أبي حنيفة رحمه الله) كما وقع لبعض المعتقنين ناشئاً من قلة التدبر وميلاً على المسامحة في التعيير وأجاب خصمهم بأن فساد العقد من حيث الأصل نظر إلى كونه من المعاملات الفاسدة فيما بين المسلمين ليس بمستلزم لعدم إباحة ثمين المسلم والحربي في دار الحرب لأن هذا العقد ليس إلا خذعة لتحقيق رضا الحربي ولما أسلم الحربي قبل ادعاء الثمن انعدم محل الاستيلاء وبالإسلام فلا يصح الاستدلال به على كون العقد موثماً واستدلوا أيضاً بقول السرخسي في شرح السيرة

الكبير ولو ان مسلما استأمننا فيهم واشترى مملوكا منهم لقيمتهم فالبيع
فاسد لفساد القن كما لو كانت هذه المبالغة في دار الاسلام و
هذا لان المستامن فيهم لما يتمكن من اخذها لهم بطيب أنفسهم
وعليهم بين الرخيصة وحكم عقد الرافق بينهما بينه وبين الحر في و
بما فيها سوى ذلك فالمعاملة في دار الحرب ودار الاسلام سواء
في حق المسلم لانه ملزم حكم الاسلام حيث ما يكون فان قبض المشتري
العبد واعطى القيمة ثم خرج الحرب مسلما فاداهما احدى القن البيع
فان القاضى لا يسمع المحضومة في ذلك لانها تقابضا بالتراضى
على وجه التملك والتملك لزم المالك في البيع لكل واحد منهما بطريق
التعاطى وان كان اصل البيع فاسدا ولو كان المشتري منهما قبض
المسلوك ولم يدفع القيمة حتى سلم الحربى فان القاضى يقضى برده
المملوك على البايع لان المعاملة ما انقضت ههنا بالتقاضى والمشتري
انما اخذ العبد على ان يعطى صاحبه ثمنه وهو لا يتمكن من ذلك للمحوالة
التفاحشة في القيمة فكان عليه رد ما اخذ منه اهـ (صحيح) وهو
مؤيد لما نقل في تحذير الاخوان عن مولا تاج محمد يعقوب رح في تاويل
قول الامام بجواز الربا في دار الحرب ان معناه انه لو اخذ مسلم
درهمين بدرهم من الحربى في دار الحرب لم يتعرض له الامام
كما لا يحده اذا ذنى في دار الحرب وحاصله الجواز قضاء لا ديانة
فحل المال لا يقتضى حل العقد لان حله ليس مستقادا من العقد

بل من جهة أخرى فيكون العقد موثماً واجاب خصمهم بان
محمد ارحم قد صرح بجواز العقد في غير موضع من السير الكبير فلا بد
من حمل قوله في مسلم مستأن من فيهما شترى مملوكاً منهم بقبية
ان البيع فاسد الخ على انه انما حكم بفساده نظراً الى الاصل و
معنى قوله واما فيما سوى ذلك فالمعاملة في دار الحرب ودار الاسلام
سواء في حق المسلم الخ ان المعاملة اذا خلت عن معنى الاستيلاء
واما من حيث الاستيلاء فجايز في دار الحرب وغير جائز في
دار الاسلام واكثر العلماء ذهب الى الثاني مستدلين بعبارة
غير فارقة بين العقد والمال والله اعلم ٢٥ ذى الحجة ١٣٥٥ هـ
قاعدة تاريخية تتعلق بتاريخ وفاة
النبي صلى الله عليه وسلم (عن جمع الوسائل
في شرح الشامل للقادي الحنفى رحمه الله تعالى) باب ما جاء في
وفاة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وهنا سوال مشهور
وهو ان جمهور ارباب السير على ان وفاته صلى الله عليه وسلم
وقعت في اليوم الثاني عشر وافق ائمة التفسير والحديث والسير
على ان عرفته في تلك السنة يوم الجمعة فيكون غرة ذى الحجة يوم
الخميس فلا يمكن ان يكون يوم الاثنين الثاني عشر من ربيع الاول
سواء كانت الشهور الثلاث الماضية يعني ذى الحجة والمحرم و
صفر ثلاثين يوم او تسعاً وعشرين او بعض منها ثلاثين وبعضاً اخر

منها تسعا وعشرين وحده ان يقال يحتمل اختلاف اهل مكة المدينة
في روية هلال ذي الحجة عند اهل مكة يوم الخميس وعند اهل مدينة
يوم الجمعة وكان وقوف عرفة واقعا بروية اهل مكة ولما رجع
الى المدينة اعتبروا النار بخبر روية اهل المدينة وكان الشهور
الثلاثة كواهل فيكون اول ربيع الاول يوم الخميس ويوم الاثنين
الثاني عشر منه هذا انتهى

قاعدة لا - في تحقيق قول ابن عباس لا توبة لمن قتل مسلما
متعدا - قال الحافظ في التلخيص الجيد حديث ابن عباس انه سئل
عن قتل اله توبة فقال مرة لا وقال مرة نعم فغلب على ذلك فتال
رايت في عيني الاول انه يقصد القتل فقمعته وكان الثاني صاحب
واقعه يطلب المخرج (دوالا) ابن ابى شيبة نايزيد بن هارون نا ابو
مالك الاشجعي عن سعد بن عبيدة قال جاء رجل الى ابن عباس
فقال المن قتل مؤمنا توبة به قال لا الى النار فلما ذهب قال له جلسا
ما هكذا كنت تفتينا فاما بال هذا اليوم قال انى احسبه منضاي يري
ان يقتل مؤمنا قال فبعثوا فى اثره فوجدوا كذلك رجاله ثقات اهل
مكة وفيه ايضا روى سعيد بن منصور ناسفان قال كان اهل
العلم اذا سئلوا عن القاتل قالوا لا توبة له واذا اتى رجل قالوا
له تب وفى المعنى ما اخرج ابو داود عن ابى هريرة ان رجلا سأل
النبي صلى الله عليه وسلم عن المباشرة للمصائم فرخص له واتلوا اخر

فسأله فتعاه. فاذا الذي يخص له شئنا والذي نهاله مثاب اهـ.

فائدة تفسيرية ولغوية - سجلت عن صحة ما فسربه

قوله تعالى انا اول المسلمين من الملة اسبقهم درجة بناء على حمل
الاولية على الاولية بالترتبة هل هو منقول عن اهل اللسان
كما هو مصطلح اهل العقول فراجعت مفردات الراغب الذي هو
حجة في غرائب القرآن باجماع من بعده فهو كما قال في الخطبة ان اول
ما يحتاج ان يشتغل به من علوم القرآن العلوم اللفظية ومن العلوم
اللفظية تحقيق الالفاظ المفردة الى اخر ما قال فقيه فالاول هو الذي
يترتب عليه غيره ويستعمل على اوجه - احدها المتقدم بالزمان الثاني
المتقدم بالرياسة في الشئ وكون غيره لا تحتد يابه نحو الامير والاشم
الوزير الثالث المتقدم بالوضع والنسبة الرابع المتقدم بالنظام
الصناعي نحو ان يقال الاساس اول ثم البناء وقوله تعالى وانا
اول المسلمين وانا اول المؤمنين فمعناه انا المتقدم في في الاسلام و
الايمان وقال تعالى ولا تكونوا اول كافرية اي لا تكونوا ممن يقتدى
بكم في الكفر اهـ لمخصر هذا البيان كاف شاف في الجواب عن السؤال
كتب ثلاث شواهد ثم وقع شئ من التردد في دلائله هذه
العبارة على المقصودة فراجعت الكشاف كون مصنفه اما في
العربية فوجدت نية تحت تفسير رواية الزمخشري اني امرت
ان اعبد الله مخلصاً لدي الدين وامرت لان اكون
اول المسلمين ما نصه قل اني امرت بخلاص الدين

وامرت بذلك لاجل ان يكون اول المسايير الى مقدمهم وسابقتهم
 في الدنيا والاخرة والمعنى ان الاخلاص له السبق في الدين فمن
 ١- علم كان سابقا ثم ظهرت في مجمع البحار مادة الاول على حديث
 يقتضيه الصالحون الاول فالاول اي الاصلح فالاصح والحديث لا
 يحتمل غير الحق المتقدم بالرتبة والفضيلة كما هو ظاهر والحديث
 في البخاري ومسنده احمد كما في الجامع الصغير ويقوى الدلالة المذكورة
 اخرا الحديث وتبقى حكاية كحكاية الشعبي والتم اياه كتيه بخامس لشمس
 ثم كتب المولى شمس احمد الديوبندي الى في بعض الدلائل
 المذكورة ان الحافظ ابن حجر ذكر في فتح الباري ص ٢٩٣ رواية ابن
 عيينة عن ابي الزناد عن مسلم (اوردة في كتاب الجمعة) نحن
 اخر من ونحن السابقون اي الاخرون زمانا الاولون منزلة
 ٢- شوال ٥٨ هـ

(قاعدة فقهية) في تحمل بعض الشرع ضرورة
تحصيل خيرا عظما منه - وروى ابو داود عن غالب القطان
 عن رجل عن ابيه عن جد له في حديث طويل قال صلى الله عليه و
 سلم ان الحرافة حق ولا يد للناس من الحر فاعولكن الحر فاع في الناس
 (باب في الحرافة من كتاب الخراج والفتى والامارة ج ٢) في الحاشية
 عن اللغات قوله الحرافة حق اي مصلحة تدعو اليه الضرورة كما
 يدينه بقوله ولا يد للناس من الحر فاع لتعرف احوالهم في ترتيب

البعوث والاجناد والعطايا والسهام وقوله ولكن الحرقاء في النار ()
على خطر وفي ورطة الملاك والحداب لتعذر القيام بشرايط ذلك
فعلهم ان يراعوا الحق والصواب .

قاعدة فقهية - (في تكرار الجماعة من مكتوب بعض الافاضل)
قلت ارايت - قوما قاتلهم الصلاة في جماعة فدخلوا المسجد
قد اقيم في ذلك المسجد وصلى فيه فاداد القوم ان يصلوا في جماعة
باذان واقامة قال اكره لهم ذلك ولكن عليهم ان يصلوا وحدا
بغير اذان ولا اقامة لان اذان اهل المسجد واقامتهم تجزئهم
قلت فان اذنوا واقاموا وصلوا جماعة قال صلاتهم تامة
واحب الي ان لا يفعلوا قلت ارايت ان كان ذلك المسجد في
طريق من طرق المسلمين فصل فيه قوم مسافرون ياذان واقامة ثم
جاء قوم مسافرون سوى اولئك فادادوا ان يؤذنوا ويقموا فيه ويصلوا
جماعة قال لا بأس بذلك قلت لم قال لان هذا مسجد له يصل
فيه اهله انما صلى فيه اهل الطريق وانما اكره ذلك اذا كان اهله قد
صلوا فيه قلت فان صلى في هذا المسجد قوم مسافرون ثم جاء
اهل المسجد فاذن مؤذنتهم واقام فصلوا فيه ثم جاء قوم مسافرون
فادادوا ان يصلوا فيه جماعة ياذان واقامة .
قال - اكره لهم ذلك لان اهل المسجد قد
صلوا فيه - فليسط - يا يا الاذان .

فائده در سمت قبلہ بر کاما فرغہ ممالک

از مولوی حکیم محمد مصطفیٰ صاحب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ حَامِدًا وَمُصَلِّيًا ۝
فایصلے

جہاز کی رفتار

راچی سے عدن تک ۱۴۶۰ میل

بیسئی سے عدن ۱۴۵ میل

عدن سے جدہ ۶۵۵

راچی سے جدہ ۲۰۱۵

ایلیو سے عدن ۲۰۰

پنجہ جہاز ۲۴ گھنٹہ میں ۲۰۰ میل

فی گھنٹہ ۰۸ میل

میل اسٹیمر ۲۴ گھنٹہ میں ۳۰۰ میل

فی گھنٹہ ۰۱۲ میل



قبلہ نما کی ترکیب

قطب نما کو قبلہ نما کے دائرہ کے بیچ میں رکھو اور قطب نما کی نیلی سوئی کر
قبلہ نما کے خط شمال سے ملا دو۔ پھر جس مقام پر تم ہو اس کا نام قبلہ نما کے
دائرہ پر تلاش کر کے اسی طرف رخ کرو وہی صحیح سمت قبلہ ہے گو یا تم قبلہ نما کے
مرکز پر کھڑے ہو اور جگہ کا نام قبلہ کا رخ ہے۔

فہر

حکیم محمد مصطفیٰ دار الشفا مصطفائی کھٹہ

فائدة تاريخية تتعلق بنسب ابراهيم بن ادھم
البلخي من نزهة الخواطر لعبدالحی ناظم السند
فی تذكرة الشيخ مبارك الكريماوي وفيه وجدت عند اولاده ما فيه
انه ولي القضاء بگوپامو فكن بها ونيرجون بنسبه الى ابراهيم بن ادھم
الولي المشهور ثم الى عمر بن الخطاب رضي (ونسبه هكذا) ابراهيم بن ادھم
بن بديع الدين بن محمد بن ابي المجاهد بن ابي القاسم علي بن عبد الزراف
بن عبد الرحمن بن عبد الله بن عمر بن الخطاب الى قوله وذلك مقدم
من وجوه الاول ان ابراهيم بن ادھم الصالح البلخي لم يكن عمريا
قال ابن الاثير في الكامل في الجزء السادس منه وابراهيم بن ادھم
بن منصور الجواليقي الزاهد وكان مولده ببلخ وانتقل الى السام قانا

به مرابطاً وهو من بكر بن وائل ذكره ابو حاتم البستي اه وقال الحافظ
في تكملة ياب التمهذيب ابراهيم بن منصور العجلي وقيل التميمي ابو اسحق
البجلي الزاهد سكن الشام وقال البخاري قال لي قتيبة هو تميمي كان
بالكوفة ويقال له العجلي كان بالشام اه وقال مرتضى بن محمد البليغي
الزبيدي في ائحة السادة المتقين شرح احياء علوم الدين الامام
الزاهد ابو اسحق ابراهيم بن منصور العجلي وقيل التميمي البجلي
صدوق مات سنة ۱۹۲ هـ ومر بعض منها في الشقص الاول آخر الحصة
الاولى -

قاعدة تاريخية - در بنده از حالات فرخ شاه از ساله شیرد
شکر مولف ابو النخعي ابن ابی سعید ^{۵۶} **نسب** او سلطان احمد فرخ شاه بن
امیر بهار الملک مسعود ابن امام الایمة مولا نادا عظم الا صغیر ابن امام الایمة مولا نادا
واعظم الا کبر ابن ابو الفتح بن امام اسحق ابن قدوة التابعین احد الفقهاء المشهور
بالمدينة امام سالم ابن عبد الله بن عمر رضی الله عنه -

مختصر حال او - امیر مسعود بعد از آنکه بجوار رحمت الہی منتقل شد بر
سلطان مظفر الدین فرخ شاه احمد جمع آمدند و وے از صغیر سن
واعلیه آن داشت و بہت بلند و بہت خمر و آنہ در طینت اولعیبہ بودہ
تا ج شامی بر سر نهاد و بر تخت سلطنت نشست و در خزائن برافراہ
عساکر شادہ داد عدل و سخاوت داد و رعایا در زمان او آسودہ و شکر خوشدل
و خلق ہدام و فرہ بود و شوکت او روز بروز در افزایش بود و سلاطین عالم بادشاہان

زمین که در آن وقت قوا آمد در خلافت راه بود آل عباس بود ملوک طوائف
بودند بطریق متابعت و مطاوعت سپردند و عزت و حرمت و اواول اشتد
و ولایت پدر را مضاعف کرد و باقیار و اشیاء از سپاه و رعایا اشفاق
پدر را نه بمنزول می داشت و در ترویج مذهب و تعظیم علماء و تربیت اهل مذهب
بسیار موفق بود و عدالت جدید بر گوار خود تازه گردانید و بدل مال و ثمن
نقائص آنچنان مشغوف بود که اکثر اوقات در خزانه بادشاهی و بیار می
نمود و در طول یک ماه یک اسپ نیز نه ماند و هزار هزار اسپ بکرتیه عطا
کرد و در مملکت رایج کرد و قبر و در ملک بستان و در کجی جنگل است.

حصة دوم

الرقاق والحكم

بسم الله الرحمن الرحيم

قال الا صهي بينما انا اطوف بالبيت ذات ليلة اذ رأيت شابا
متعلقا باستار الكعبة وهو يقول يا من يجيب دعا المضطر في الظلم
يا كاشف الضر والبؤس مع السقم يا قد نام وقد كحول البيت انتموه

وانت يا سمي يا قوم لم يرمي وادعوك في حزينها قلها + فارحم
بكائي بحق البيت والحرم و ان كان جودك لا يرحمك ووسعك +
فمن تجود على العاصيين بالكرم و ثم بكى بكاء شديدا -
والستد يقول ه الا ايها المقصود في كل حاجة + شكوت
ايك الضر فارحم شكايي و الا يا رجائي انت تكشف كربتي +
فهب لي ذنوبي كلها واقض حاجتي و اتيت باعمال قباح و ذنبة +
وما في الوردى عبد حتى كجنايتي و انحر فسي بانار يا غاية المني + و تان
رجائي ثمارين غافق و ثم سقط على الارض مغشيا عليه فذوت
منه فاذا هو زين العابدين علي بن الحسين بن علي بن ابي طالب رضي الله
تعالى عنهم اجمعين فرفعت راسه في حجرى وبكى فقطرت دموعه
من دموعى على خده ففتم عينييه وقال من هذا الذي يمجى علينا
قلت عبيدك الا صمعي سيدى ما هذا البكاء والجزع وانت من
اهل بيت النبوة ومحدث الرسالة النبي الله تعالى يقول انما
يريد الله لينزعك عنك الرجس اهل البيت ويطهركم تطهيرا قال
هيماات هيماات يا صمعي ان الله خلق الجنة لمن اطاعه ولو
كان عبد اجشيا وخلق النار لمن عصاه ولو كان حرافشا ليس الله
تعالى يقول فاذا نفخ في الصور فلا انساب بينهم يومئذ ولا يتساءلون
فمن ثقلت موازينه فاولئك هم المفلحون ومن خفت موازينه فاولئك
الذين خسروا انفسهم في جهنم خالدون انتهى من الذيل الثاني لثمرات

الأوراق - ۱۴ ذی الحجۃ ۱۳۱۶ھ

حکایة - وعن جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنه قال كان رجل
يتعبد في صومعة فامطرت السماء وعشيت الارض فرأى حماره يرعى
في ذلك العشب فقال يارب لو كان لك حمار لرعيتك مع حمادى هذا
فبلغ ذلك بعض الانبياء عليهم الصلوة والسلام فهم عن يد عوا
عليه فادحى الله تعالى اليه لا تدع عليه فاني اجازى العباد على قدر
عقولهم ۱۲ من المستطرف ۲۴ محرم سنة ۱۳۱۶ھ

قطعة از حضرت استادى مولانا محمد يعقوب صاحب مال وجاه

آفرين تجھ پہ تہمت کو تاد طالب جاہ ہوں نہ طالب مال

مال اتنا کہ جس سے ہو خور و نوش جاہ یہ خلق کا نہ ہوں پا مال

شعر عجیب :- آں دل کہ رم نمودے یا خوب رو جواناں

ویرینہ سال پیرے بردہ بیک شاہ

قائد لا تصوفیہ - قال ابو تراب النخشبى في علامات الحجة

بیات او ہی ہذا :- لا تخذ عن فلنجیب دلائل + ولدیہ من تحف

الحجیب وسائل + منها تسمیہ بمتر بلائہ + وسرورہ فی کل مہر فاعل

والمنع منه عطیة مقبولة + والفقر اکرام و برعاً حل + ومن الدلائل

ان تری من عن مہ + طوع الحجیب وان لم العاذل + ومن الدلائل

ان یرى متبسماً + والقلب فیہ من الحجیب بلائیل + ومن الدلائل

ان یرى متفہماً + لکلام من یخطی لیدیہ السائل + ومن الدلائل

ان یرى متفشفاً + متحفظاً من کل ما هو قائل

وقال يحيى بن معاذ الرازي

ومن الدلائل ان ترا لا مشمرا
ومن الدلائل حزنه ونحيبه
ومن الدلائل فحده فيما يرى
ومن الدلائل ان ترا لا مسافرا
ومن الدلائل ان ترا لا باكيا
ومن الدلائل ان ترا لا مسالما
ومن الدلائل ان ترا لا راضيا
ومن الدلائل ضحكك بين الوري

في مخرقتين على شطوط الساحل
جوف الظلام فماله من طازل
من دأ دذل والنعم الزائل
مخو الجهاد وكل فعل فاضل
ان قدرا لا على حبيب فاعل
كل الامور الى الملك العادل
ملكه في كل حكم نازل
والقلب مخزون كقلب الثاقل

من اخروى حجة مسلم
از خط خواجہ عزیز الحسن صاحب خوشنویان

بر نیامد از تمنای لبست کلام هنوز
بر امید جام لعلت در دمی آشام هنوز
در میان نجاتگان عشق او قادم هنوز
ساقیا یک جرعه زارگش گوئی زین

از خط منشی علی سجاد کانیپور

چشم بسته عجب زلف و راز مے عجب
جان دل بال زلف تو پیامے دارد
از ازل تا باد مرغ دل افتد بسجود
بوا لب حسن جمال خط و حال و گیسو
وقت لب لب شد تم آب ز تو خاند مرا
مے پرستے عجب فتنه طراز مے عجب
گفتگوئے عجب از و نیراز مے عجب
طا او ابرو عجب حسن نواز مے عجب
سر و قد عجب بنده نواز مے عجب
مهر بانے عجب بنده نواز مے عجب

ہر قلم بولتے ہیں ہم سر بہ سجود
اوپر تازے مجھے من بہ نیاز ہے
شعر از خطیکے از احباب

گر بتوانستم نظر دیدہ بدیدہ روبرو
شرح و ہم غم ترا نکتہ نکتہ ہو
از حضرت مرزا منظر جان جاتاں رحمتہ اللہ علیہ
تاجرا جنس دیوار را و دور آورده است
سپل خوں از سینہ گرم روان کردست عشق
نازم اعجازش کہ طوقاں از غور آید
از نواب مصطفیٰ قاسم شیفہ

چہ خوش است ہا تو زے بہ ہفتہ ساندہ کرون
در خانہ بند کرون سر شہسوار کرون
ولہ ایضاً

اے او وہ جاں ناسد کے در بزم زہاں شو
کہ بطنی خندہ رہا و آتش پارہ دروہا
از خط منشی علی بیجا و صاحب

مخوذ شعر غم انت می لے ادب بود
ساقی کرم افزود کہ ورتہ کمی کرد
ایضاً

تو پی نہیں کر شمع و ناز و خرام نیست
بسیار شہید ہست بتان پاک نامیت

شعر
جب توقع ہی اٹھ گئی غائب
کیون کسی کا گلہ کرے کوئی

رشاد لطیف مولانا رمی و نہی از انہماک و زہد امت و فرہاد

پس پوشید اعلیٰ آں بر جان ما
چوں قصا آورد مکرم خود پدید
ہیں پشیمانی قصائے دیگرست
ورکتی عادت پشیمان خوشی
سیم مرت در پشیمانی شود
تک این فکر پشیمانی بہ گو
زہد دانای کار نیکو کرد پست
گر پیدائی رہ نیکو پست
بدندان پوں زہدائی نیک را
چوں زحرک فکر این عاجز شدی

ما کہیم آں کار بر فوق قصا
چشم و انگشت و پشیمانی رسید
این پشیمانی بہل حق را پست
زین پشیمانی پشیمان تر شوی
نیم دیگر و پشیمانی رود
حال دیار و کار نیک تر جو
پس پشیمانیست بر فوٹ چہ پست
ورندائی چوں بدائی کین پست
صدرا از صد تو ال و دیلے فنی
از گناہ ارگاہ ہم عاجز بدی

چوں بدی عاجز پشیمانی زحیت

عاجزی را باز جو کر جذب کیست (کہ از حکم قضاست)

در استدلال بر نفی جبر ایضا از مولانا در دفتر چارم ص ۱۱۳

ہیں بخواں لب با غوغائی
بر و رخت چہ تارے بر جہی
، بچو آں ابلیس و ذریات او
چوں بود اکراہ با چندیں خوشی
آپناں خوش کس و دہر کر ہی

مانہ گردی جبری و گر کم تنی
اختیار خوش را یک سو نہی
با خدا و جنگ و اندر گفتگو
کہ تو در عصیاں ہمی دامن کشی
کس چنان قصاں و دہر کر ہی

ست مردہ جنگ بیکوی دلا کت پیدا دند پند اس دگر اس
 کھو اپا نیست تراہ ایست بس کہ زندہ طافند دراج: پیچ کس
 یک چنین گوید کہ کوکرہ است چوں آچین جنگ کہ کوکرہ است

ہر عیفت خواست داری اختیار

ہر چہ عقلت خواست آری اضطرار

در عدم تاسف بر فوت ذوق در طامعات صرا

حرص اندر کار دین و خیرہ چوں نامد حرص ماند نخرہ
 خیر انور اندک از عکس غیر مہب حرص رفت ماند تاب خیر
 تاب حرص از کار دنیا چوں بہت غم باشد ماندہ از عکس یافت

بیت

ہر حریصے نامزائے ترک دنیا کے کند

خیر مردے باید دور یا دے لے مردانہ

رباعی

در دہر ہر آنکہ نیم نلے دارد از بہر شست آستے دارد
 نے خادم کس بود نہ مخدوم کہے گوشاد بزی کہ خوش بہانے دارد

شعر

و در غر و وصل جدا گزشتے دارد ہزار بار ہزار بار بیابا
 النہی ثبت من کل المعاصی بالخلاص رجاء للخلاصی
 اغثنی یا غیاث المستغیثین بفضلك یوم یوخذ بالنواصی

ألمى عبدك العاصي أتاك مفرأبالذ نوب وقد دعاك
فان تغفر فانت لذأك اهل وان تغفر فمن يرحم سواك

يا بني الله انظر حالنا يا رسول الله اسمع قالنا
اننى فى بحر غمر مغرق خذ يدى سمل لنا اشكالنا

الايا ساكن القصر المعلى سددن عنقريب فى التراب
له ملك نيا دى كل يوم لدو الموت وابو الخراب
قليل غمر فاني دار دنيا فمرجعنا الى بيت التراب

قطعة

رأيت الناس قد مالو الى من عند لا مال
ومن لا عند لا مال فعنه الناس قد مالو

مثله

رأيت الناس منقصة الى من عند لا قصبة
ومن لا عند لا قصبة فعنه الناس منقصة

مثله

رأيت الناس قد ذهبوا الى من عند لا ذهب
ومن لا عند لا ذهب فعنه الناس قد ذهبوا
لو كان هذا العلم يدرك بالمتى
فاجهد ولا تكسل ولا تكل عافلا
مما كان يبقى فى البرية جاسل
فندامة العقبى لمن تبكاسل
ليس فى الدنيا ثبوت
انما الدنيا ضياء

ن
أ
ه
و
ن

نسبحته العنكبوت	إنما الدنيا كبيت
كل من فيها يموت	ولعمري عن قريب
قد غرط طول الأمل	بأمن بدنيا لا اشتغل
والقبر صدوق العمل	الموت يأتي بغتة
لاموت الأبا لاجل	اصبر على أحوالها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

واقرا طواميرا الجوى منى على سكا	يا سائر الخواجى بالله ففت فى يانه
والقلب فى خفقانه والراس فى دوران	ان يسئلوا عن جالتى فى السقم منذ قد
كالغيث فى قهقانه والبحر فى هيجانه	ان فلتشوا عن جمع عيى بعد هم قل حاكيا
فيليت مسلوع الهوى فظل فى هيجانه	متنتنا اوقاته منك داسا عات
والليل كحل بالقذى والسرير فى اجفانه	والصبر يهتك ستره والضحك يهيب
والصفت اعضائه والنقص فى اركانه	واختل صرعاشه وسوى الضنى فى جسمه
فخباله فى قلبه وحديثه بلسانه	لكنه مع ما جرى مشفوق حب المصطفى
ونحن عند عليه ويهيم فى عثمانه	يروى ماثر محبه ويعى مذاق اله
فى لقمة من خمانه او جرعة من حاله	ويدوم يطعم منذ بدع شعوره مستهزا
وجودة وفواد كاللسانه وجفانه	وكذاك يشكر نعمة وصلت الى ابائه
ليطوف فى بستانه ويشتم من ريحانه	وطال ما يدعوا لى فى الدعاء ميا لعا
حتى لقد اثنى عليك الله فى قرانه	يا من تفوق امره فوق الخلائق فى العلى

صلی علیک اللہ اُخرد ہر صفت
مترحم و حیالک الموعود فی احسانہ

بعض اہل الذوق

آفتابے و نہراں آ بگینہ تافتہ
پس ہر رنگ ہر یکے تابے عیاں انداختہ
جملہ یک ذرت لیکن رنگائے مختلف
اختلاف در میان این و آن انداختہ

بیدل

زیا صحرای سرے دارم نہ یا گلزار صحرای
بہ ہر جامیر سم از فویش می بالذتاشا
من بیدل حریف سعی بیجا نیستم زہد
تو قطع متاثر لباس من و یک لغزش پاک

بیدل غالباً

شد تیرہ دم لعل حکمت روشن
ہر چند کہ در دلائلش بود سخن
بر بان غلط بسوی مقصودم برد
این راہ تمام طے شد از لغزین

جگر

ایار بہ دل خندہ زان و دل تبوشول
خلقے پس دیوانہ و دیوانہ بہ کارے
زیکسو بوسے گل و زریک طرف پیغام یارکد
من آن دیوانہ ام کہ ہر دو سو کے من بہار

قلق

قبلا کردہ و کاکل پریشاں کردہ می آید
بہیں پس کہ ہر سامان چہ سامان کردہ می آید
نہی باطمینان سامانے نمی تا م نہ حر ماسے
دل واریتہ بیدارم نہ گریانے نہ خزانے
ز شاہی و اوسلائے نہ غم آور و نقصانے
پیش بہت ماہر چہ آمد بود ہمانے

رباعی بیدل

بعضے پہ تنائے زرد و مال خوش اند بعضے پہ تماشائے خط و حال خوش اند
 بیدل ہمہ را چہ چشم بد می نگرد خوش حال کسانیکہ بہر حال خوش اند
 دل گلستاں تھا تو ہر شے سے ٹپکتی تھی بہار
 دل بیاباں ہو گیا عالم بیاباں ہو گیا

جگر

لب پہ بستند و بہر سوئے زبا نم دادند پاشکستند و بہر سوئے نشا نم دادند

نواب علی حسین صاحب

دل رہو دند و غم عشق بہ جا نم دادند اُنچہ بُوند ز من خوشتر از انم دادند
 پیچ کے ز خوشن رہ بہر دوسوئے او بلکہ بیائے او رہو ہر کہ رو دوسوئے او

رباعی

تھانم نکمہ چیں را چارہ اشک کرو کہ من چیکز نگویم او چہ چہ بیند
 ولیکن مفتری را چارہ چست کہ او از خود سخن را آفسریند

نقد

دارم دلی ز طائر وحشی رمیدہ تر
 چنداں کہ دور تر ز کساں آرمیدہ تر

حصہ سوم

الفوائد الطبیۃ والخواص الطبعیۃ

برائے طاعون :- ست اجوان (۹ ماشہ) کافور (اولہ) ست پودینہ

(ماشہ) پانچ آمیختہ در شیشی اندازند و در بتاشہ خورائند ۔

دیگر :- شہد شکر سفید بموزن آمیختہ صنا و سازند ۔

دیگر :- جد ارا صیل (ماشہ) باریک سائیدہ بالاشش پلٹش بندند ۔

نسخہ سرعت :- منقول از حکیم محمد اعظم صاحب ملقب بفاطم جہاں طبیب راجہ

اندوڑ مصنف اکسیر اعظم وغیرہ حسب روایت حکیم عبدالرحیم رامپوری انصاری ۔

پست ستاخ پنج گوار کہ در زمین باشد (۵ تولہ) خشک کردہ گوگرد و خورد (۵ تولہ)

تا ملکھانہ (۵ تولہ) مغز کنول گٹہ (۵ تولہ) بھوپلی (۳ تولہ) کھانا (۳ تولہ) ۔

بجیند (۳ تولہ) تخم سردالی (۳ تولہ) گوند چنیا (۳ تولہ) کوفتہ بجنہ سفوف

سازند و شکر بموزن آمیزند و ۲ تولہ علی الصبح با شیر گاؤ بخورند ۔ ۲۸ رج ۲۸ گٹہ

برائے ضعف دماغ :- قوی و خفکان و بیہوش است اعضا و در تقویت

حکم اکسیر وارد دیرائے ناقہین حکم آب حیات وارد ۔ مکرم علیخان قیصر خٹک راکہ

بہر قوی ساقط بود و انداز سفر حیات وغیرہ علاج نمودہ مایوس شدہ بودند فائدہ کثرت

نمود و حیات دوبارہ حاصل شد ۔ **صفت :-** سیوس گندم در شب

در آب روم پازند ، سردا شہر علی الصبح مالیدہ صاف نمودہ مغز تخم خیار بن

(۶ ماشہ) مغز تخم کدو کے شیریں (۶ ماشہ) مغز تخم تربتہ (۶ ماشہ) خشتا شش
(۶ ماشہ) مغز بادام (۷ دانے) مغز پستہ (۶ ماشہ) مغز پنبہ دانہ (۶ ماشہ)

دانہ الاچھی (۵ ماشہ) حریرہ سارندہ

پیاض مولوی عبد القادر صاحب جلال آبادی تاج صمد

تاج سرعت :- از مولوی حکیم محمد مصطفیٰ صاحب بجنوری سلمہ سفوف طباشیر

چھوٹی مائیں تالکھانہ بیجید سرخ گلاب زیرہ کشنیز پست بیروں پستہ دانہ

ہیل خوردگیل فوکل ہر یک چھ ماشہ مغز خستہ ترمندی کوٹ چھان کر برگد کے

دودھ میں بھگو کر سایہ میں خشک کر کے موصلی سفید موصلی سیاہ شقاقل مصری

تعلب مصری ہر ایک (۴ ماشہ) کوٹ چھان کر ملا کر زیرہ مہرہ خطائی ہیل (۶ ماشہ)

سرخ کی طرح کھل کر کے ساغ سفید (۳ تولہ) ملا کر چھ ماشہ کی پڑیاں بنالیں

اور ایک پوڑیہ ہر روز معجون خانہ ساز (بد کو زویل) میں ملا کر ہر روز اللہ اللہ نوش

کریں اگر برگد کا دودھ ملنا دشوار ہو پست خشتا شش مسلم (۶ ماشہ) لے کر آدھ

پاؤ پانی میں جوش دیکر چھانکر آدھ کو اس میں تراور خشک کر لیں

نسخہ معجون پیشی گوہر حمیہ میں جسکا نام لبوب بار دے اس میں مروارید نامہ

(۱۰ ماشہ) ورق نقرہ (۳ ماشہ) ورق طلا (۴ سرخ) اور پڑھالیں تار تاج صدر

ایضا از حکیم صاحب موصوف :- اور قوی تدبیر بالغت سرعت

سے کہ عاقر قرھا (۶ ماشہ) دانہ الاچھی کلاں (۶ ماشہ) تخم ریحاں ۳ تولہ مصطکی (۱ تولہ)

کوٹ چھاٹ کر سفوف کر لیا جاوے اور پانچ ماشہ ہر روز دودھ و گھنٹہ قبل نوش

کیا جاوے تار تاج صدر

ایضا مقوی باہ از موصوف - آرد و خورد بریان مغش - زردی سفید
 مرغ (۵ عدد) در آب جوش داده - روغن ماده گاوی (۵ تولہ) شہد خالص (۵
 تولہ) آیمختہ قوام نموده - موصلی سیاه (۶ ماشہ) آرد خستہ خرما (تولہ) دانہ چینی
 قلمی (۳ ماشہ) تخم گذر (۶ ماشہ) زعفران (۳ ماشہ) باریک ساییده بیامیزند
 ورق فقرہ (۱۰ عدد) حل نمایند خوراک از ۲ تولہ تا چهار تولہ ہمراہ شیر مادہ گاوی کہ
 بہ قند سفید شیرین ساخته باشند تارتک کنند -

برائے تقویت دماغ :- از حکیم محمود خاں صاحب دہلوی روایت
 مولوی ابوالبرکات صاحب اعظم گڑھی - خشتخاش (۱۰ تار) چھوٹے ناریل کا
 گولہ (۱۰ تار) مرغ سفید (۳ تولہ) خرما (۲۱ عدد) بادام (۲۱ عدد) ہمہ را
 سفوف نموده شکر خام (۱۰ تار) آیمختہ ہر روز علی الصبح سہ تولہ خورد تا بخ صمد
 نسخہ معجون منومہ مجربہ احقر مجوزہ حکیم مولوی محمد مصطفیٰ صاحب
 پروچی (۶ ماشہ) خشتخاش سفید (۶ ماشہ) تخم کتان (۶ ماشہ) تخم خرفہ (۶ ماشہ)
 تخم بارتنگ (۶ ماشہ) تخم کاہو (۶ ماشہ) انیسون (۶ ماشہ) سولف (۶ ماشہ) زیرہ
 سیاہ (۶ ماشہ) کوٹ چھان کر قند سفید کے قوام میں ملا لیں - خوراک چہ ماشہ ہمراہ دودھ
 وقت خواب ایضا تریہین راس بر روغن کاہو -

برائے مارگزیدہ :- عرق برگ انڈ (۳ تولہ) سیاہ مرغ (۴ دانہ) ساییدہ
 در آب بار و روغن آیمختہ بنوشانند و اگر اثر نہ کند بعد اندک وقت عرق مذکور یک تولہ
 مع یہ مرغ بہتر کیب مذکور دوبارہ دہند -

برائے دفع کھمل :- شاخ جو امہ نیلوب کردہ در آب تر کردہ در آوند

نهند از مکان بگریزند. شوال ۱۳۳۱ هـ

حلقوی مقوی باه - زردی تخم مرغ - شیر پیاز سفید - شیر ادرک -
شهد خالص - روغن گاؤ - پرتنج برابر گرفته حلوا سازند و یک هفته بخورند از جماع
و ترشی و باوی و جغرات و روغن کنجد و ماهی پرهنر کنند جوانی از سر گیرند اگر پیر
صد ساله خورد قوت جوان چهارده ساله حاصل گردد

حب ممسک :- پلید زرد (۱۰ ماشه) سیپاری (تھیالیه) (۱۰ ماشه)
سوخته کوفته بخته قند کهنه سیاه (۳۰ ماشه) آمیخته بوزن یک درم حب
بند بعد از طعام بخورند و مقاربت نمایند

دوا مقوی باه - تخم ترب سائیده نگا بدانند صبح و شام یک کف با شیر
گاؤ تناول کنند که اثر عظیم دارد مگر به تجربه رسید

دوا مقوی باه - قدری سیاب در بیضه ماکیان انداخته یک هفته نگاه
دارند و قتی که بسته گردد بر آورده نگا بدانند وقت حاجت در دهاں گرفته
بکار مشغول شوند تا از دهن بر نیارد منزل نه گردد

طلا که قضیب را سخت کند - زردی بیضه مرغ (اعدد) در
روغن تلخ (اقله) آمیخته طلا کنند

دیگر :- تخم دهنوره سیاه با شهد خالص سائیده بزرگ تنبول بنکه
مالیده بر قضیب بندند محکم شود و لذت حاصل گردد

طلا بک قوت باه - زهره کروس بامردار سنگ سائیده بر قضیب
کالد قوت یابد اگر عین باشد قادر گردد بعون الله تعالی

طلا مقوی - انگوزه (ہینگ) ساییدہ باشد خالص آمیختہ طلا سازند و پیارچہ بندند سطر و دراز شود۔

طلا ممسک و ملذذ - بیج ککروندہ تخم شلغم مسادی گرفتہ بدم آمیختہ آب دمن برقصیب طلا کردہ بجمار مشغول شود و انزال نکند زن بستہ گردد۔

طلا ملذذ - مشک خالص (۲ ماشہ) در عطر غبر (۲ ماشہ) حل کردہ شہد خالص (۲ تولہ) آمیختہ طلا ساختہ مشغول شود۔

معجون مقوی یاہ - ہر کہ این معجون را در صالے خورد میتواند کہ وہ نسواں را ہر روز خورد کند گرداند تا سہ یوم با استعمال مباحضہ قویقت باشد فائدہ بیند۔ نخود بریاں مقشر (۵ تولہ) زردی برہینہ مرغ (۵ عدد) بآب جوشدادہ روغن مادہ گاؤ (۵ تولہ) شہد خالص (۵ تولہ) بدستور معجون تیار سازند و ہر روز چار تولہ بخورند۔

حبوب مقویہ - مشک خالص (۱ ماشہ) زعفران (۲ ماشہ) غبر اشہب (۱ ماشہ) ساییدہ شش حب سازند و یکے از آن ہر روز بخورند تا ایک سال از جمیع ادویہ مستغنی گردد۔

الصامسک جدرا - عاقرقراطہ (۴ رتی) دانہ انانچی کلاں (۴ رتی) تخم ریجاں (۱۰۰) مصطکی رومی (۱۱) ہمراہ شیر مادہ گاؤ قبل از دو گھڑی۔
منجن از صوفی محمد علی صاحب - دونوں پٹروں کو ہموزن کچی بدون بھونے پوکے کوٹ چھان کر منجن بنا لیا جاوے اور رات کو سونے

وقت استعمال کیا جاوے مگر بھر کئی نہ کی جاوے۔ صبح کے وقت پھر استعمال
کیا جاوے اور کئی بھی کی جاوے۔ صرف دو وقت استعمال کرنا روزانہ
کافی ہو گا دانت صاف چسکدار اور مضبوط ہو جاویں گے انشاء اللہ تعالیٰ
طلاء لقیب بہ لے بہا۔ خولجان (تولہ) دار چینی اصلی (تولہ) عاقر قرحا
(تولہ) باریک کونٹہ بختہ ڈر و عن چیلی آ میختہ بقدر ۵ منٹ الش نمودہ پان
گرم و برو عصابہ بند مذاقل و رجہ تالبت روزہ بقدر ضرورت و در ضرورت
بیش ازین نہ در وہی میز بست و نہ چیزے از ضرر۔

دیگر لقیب بہ بنیظر۔ مغز تخم کر بخود (۶ ماشہ) لونگ (۶ ماشہ)
عاقر قرحا (۶ ماشہ) جانتقل (۶ ماشہ) بموزن و بموزن غیر مہند شیشہ
بقدر بخود خوب بند یک حب در و عن چیلی حل کردہ بقدر دورنی رقیق
رقیق الش نمایند مثل سابق۔ ازین رطوبت ہم خارج خواهد شد۔ اگر قرص
آرد بکھن مالند و درین پر ہم ضروری ست۔ و اگر ہمراہ طلائے سابق استعمال
کنند باین نسبت کہ سابق چار روز این لاحق یک روز بہتر باشد۔
محرم ۱۲۳۵ و الاول اعظم۔

حوائے مقوی۔ تخم تاملکھانہ۔ تخم انگن۔ بیج بندہ تخم نرالی۔
بجو کھلی موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ مائیں خورد۔ مائیں کلاں۔ صمغ
سہجہ۔ موسلہ سنہیل۔ اندر خوشیری۔ کتیرا۔ بہمن سفید (کلبا ۶ ماشہ)
دانہ ہیل عاقلہ کبار۔ اشہ۔ گل سپیاری۔ پوست درخت موسری۔ بیج
قلبی۔ سمندر سوکھ۔ دار فلفل۔ ماز و سبز۔ سپیاری۔ گل پستہ۔ گل دھادہ

(کلبا ۳۷ ماشہ) سنگھاڑہ بعلب مصری صمغ سینجیل منغ نارجیل منغ
گردگان پھلی ببول شتاقل مصری (کلبا یک تولہ) منغ باوام شیریں
صمغ ببول جردی منغ پستہ منغ چلنوزہ سنار جستہ قرندی (کلبا
۳ تولہ) میدہ گندم یک آثار رومن زرد یک آثار شکر سفید (۱۰ آثار)
بدستور حلوا سازندہ صفر ۱۲۳۲ ھ ہجری

نسخہ صابون دسی مجرب الحرب از رسالہ رسالت کلکتہ
سوڈا کاسٹک (چار چھٹانک) پانی (آٹھ چھٹانک) تیل یا چربی (ایک سیر)
میدہ (چار چھٹانک)

ترکیب — اول سوڈے کو پانی میں ڈال دیں جب خوب گھل جاوے
تو میدہ اور تیل کو باہم آمیز کریں اور اوپر سے سوڈے کا پانی ڈال کر چوبی یا
آئینی دستہ سے خوب ملائیں اور پھر ساپنوں یا چھوٹے چھوٹے پیالوں
میں بھر دیں اگر شام کو بھرین تو صبح تک صابون جم کر تیار ہو جاتا ہے پیالوں
کو نیچے سے تھوڑا سا تاؤ کھانے سے صابون آسانی نکل آئے گا اگر
چربی استعمال کرنا ہو تو اسے اول گھلا کر میدہ میں ملائیں یہ نسخہ نہایت
ہیلاجواب اور آسان ہے پکانے کا بھی کوئی جھگڑا نہیں کپڑا بھی اس سے
خوب صاف ہوتا ہے اس نسخہ کا کئی مرتبہ تجربہ کیا مجرب پایا سوڈا کاسٹک
سودا و آنہ یا اڑھائی آنہ سیر کے حساب سے ملتا ہے اھ

روشنائی :- کتہہ (چھٹانک) اور بھی ہموزن شب کو دونوں کو یکجا
بھلو کر سیر پانی میں صبح کو جوش دیا جاوے جب لکھنے سے کاغذ پر نہ پھیلے چھان کر

بوتل میں بھر کر رکھ لی جاوے اور ضرورت کے وقت استعمال میں لایا جاوے۔

نسخہ انگریزی روشنائی: کیس سبز (۲ تولہ) کوفتہ درآب (نصف آثار)

جوشائندہ درپارچہ صاف نمودہ نیل (تولہ) انگریزی آئینختہ بکار برند۔

نسخہ دیگر: کیس (۲ تولہ) ماندو (تولہ) آملہ خشک (۲ تولہ) ہلیہ سیاہ

(۲ تولہ) لوبیا (۳ ماشہ) کوفتہ درآب (۰ تار) یک شب ترکرودہ جوش دہند

چندانکہ آب نصف ماندو درپارچہ غلیظ بچختہ لگا ہوا رند و بکار برند۔

نسخہ حفاظت چاقو وغیرہ از زنگ: استرہ یا چاقو پہ ناریل کا

تیل لگا کر کل کے ٹکڑے میں رکھ دیا جاوے۔ از رحیم بخش حجام۔

فائدہ طبعیہ: مرقومہ احمد الدین واعظ دہراوی تحصیل چکوال منقولہ از اخبار

المنشیہ ۱۸ جولائی ۱۹۱۵ء بالفاظہ۔

مارگزیدہ کے لئے اکسیر اعظم: عرصہ تخمیناً اٹھارہ سال سے مجھے

سانپ کے کاٹنے کے دو عدد نسخے کامل حاصل ہیں جو بار بار استعمال کرنے

میں بامرہ تعالیٰ خطا نہیں گئے جس مارگزیدہ مریض کے علاج کرنے کا اتفاق پڑا

بفضلہ تعالیٰ شفا حاصل ہوئی چونکہ حیات دنیا نا پائیدار ہے۔ اس لئے میں نے

محنت فی سبیل اللہ افادہ عام کے واسطے ان نسخوں کو بدیہ مخلوق کرنا چاہا ہے جنکی

نشریح ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

نسخہ اول: پوست ریٹھا بمثل غبار باریک میں کر پارچہ بزرکی کے ہوا بچا کر

شیشی میں نگاہ رکھو۔ سانپ کے کاٹے مریض کو اگر چھوٹا بچہ ہے تو تین تین ماشہ

اور اگر بڑا ہے تو چھ چھ ماشہ تقریباً آدھے گھنٹہ کے فاصلہ میں بتدریب دیتے جاؤ چنانچہ

پہلی بار ہمراہ پانی نیم گرم دید و اکثر مریضوں کو فوراً قے ہو گئی۔ خواہ قے ہو یا نہ ہو پھر بغیر از پانی کے یہ سفوف دیتے جاوے جب تک اثر زہر باقی ہو گا، سفوف پوست ریشما کا ذائقہ مریض کو تلخ معلوم نہ ہو گا لیکن جب اثر نہ رہے گا تو یہ سفوف تلخ معلوم ہو گا۔ نیز قے بھی بند ہو جائے گی۔ اور سفوف معدہ میں ٹھہر جاوے گی اس وقت یعنی جب یہ سفوف منہ میں مریض کو تلخی اندر بد مزگی دکھائے تو پھر ایک بار بند تیسہ روغن زرد و مریض کو یہ سفوف دے کر بند کر دو اب اس کے مضن سے جان لو کر شفا ہو گئی ہے۔

نسخہ دوم۔ تخم اعلیٰ عمدہ کا سترخ پوست چاقو وغیرہ سے چھیل کر دور کر دو۔ اس کا سفید مغز بنیش سانپ پر رکھ دو مگر پہلے زخم مذکور شدہ غیرہ کے ساتھ تازہ کر دو یہاں تک کہ زخم کا منہ صاف نمودار ہو کر اس میں سے رطوبات سانسے ہو گئے ہوں۔ منہ تخم اعلیٰ زخم مذکور بغیر باند سے ہی چسپاں ہو جاوے گا اس بوٹی میں بھی حق تعالیٰ نے وہ تاثیر رکھی ہے کہ جس کی صفت کی گنجائش اس مختصر تحریر میں نہیں آ سکتی۔ اگر سانپ نے کسی کو سیاہ رات میں کاٹا ہو اور شناخت نہ کر سکتا ہو کہ یہ کائے والی کیا چیز ہے تو منہ تخم اعلیٰ کے بغیر باند سے زخم پر چسپاں ہو جانے سے یقین ہو جاوے گا کہ یہ سانپ کے ڈسے کا زخم ہے۔ تقریباً دو ہر ایک منہ مذکور گر پڑے گا اور یا وہ کسی قدر موٹا ہو جاوے گا۔ اور یا وہ کم طاقت ہو کر کھیت جاوے گا یا سخت زہر کے اثر سے زیادہ چسپاں ہو جاوے گا۔ بہر صورت، وپہر کے بعد وہ دانہ بٹا دو اور دوسرا دانہ چھیل کر رکھ دو۔ الغرض چار پانچ دانہ منہ مذکور کے خرچ ہو جاویں گے جب دیکھو کہ دانہ لگاتے ہیں اور چسپاں نہیں ہوتا تو سمجھو کہ

مخفا ہو گئی اور زہر کا اثر باقی نہیں رہا یا براستہ تعالیٰ مار گزیدہ کے مریض کو شفا
 ہو جانے پر بھی تین یوم تک سرد پانی کے استعمال سے بچنا چاہیے۔ ایام سرما میں گرم
 پانی اور ایام گرما میں نیم گرم سے غسل کرے لیکن پہلے نیش رسیدہ جگہ کو پیشاب
 کھسکے سے دھو کر اس کے بعد غسل کرے اور غذا گوشت مرغا اور بکرا اور مہینہ
 اور روغن زرد با میزخس مرچ سیاہ کے کھانا کرے۔ رمضان المبارک ۱۳۳۳ھ
 نسخہ مجوزہ حکیم محمد ہاشم صاحب تھاوی برائے قوت دماغی و تسلی
 حضرت سرانا مظلہ حکیم صاحب موصوف فرمودہ بود کہ اس نسخہ معمولہ مطلب حکیم عبد المجید
 خاں مرحوم ست۔ برگ کا وزیاں (۳۔ قولہ) گل کا وزیاں (قولہ) کشینہ خشک نیمکوفہ
 (قولہ) ابرسیم مقرر (قولہ) بہمن سرخ نیمکوفہ (قولہ) بہمن سفید نیمکوفہ (قولہ)
 بودری سرخ نیمکوفہ (قولہ) بودری سفید نیمکوفہ (قولہ) بادرنجبویہ (قولہ)
 استوخودوس (قولہ) عود صلیب نیمکوفہ (قولہ) جدوار بنفشہ نیمکوفہ (قولہ) تخم
 بالنگو (قولہ) تخم فرخمشک (قولہ) ہماوہ صندل سفید (قولہ) شب درود آتار آب گرم
 نمایندہ صبح بخوشانتد بہر گاہ سویم حصہ آب بماند صاف نمودہ بانبات سفید و غسل
 فوالفس بقوام خمیرہ آرد و در آخر قوام ورق نقرہ (۳ عدد) طباشیر سفید (۴ ماشہ)
 لذہ اللہ کچی خورد (قولہ) زہر مہرہ خطائی (۳ ماشہ) کھل کردہ اضافہ نمایندہ چنداں
 شوق کتد بہر خواہد شد بمقدار خوراک از شش ماشہ تا یک تولہ اصل نسخہ
 ہمیں قدر است گلاب ہے وریں ادویہ ذیل داخل کردہ شد برائے زیادتی قوت۔
 خمیر اشہب (۳ ماشہ) مشک خالص (۳ ماشہ) لیشب (۲ ماشہ) یا قوت ربلی (۳ ماشہ)
 مروریہ (۳ ماشہ) و عرق کیوڑہ عرق بید مشک خالص عرق گلاب خوب کھل

کرده اضافه نمایند. نقل نسخه مذکور محمد یوسف بخوری ۲۲ ذی قعدة ۱۳۳۶ هـ
 حلوانی گندر - مجوزه حکیم محمد باشم صاحب ۸ جمادی الثانی ۱۳۳۹ هـ
 زردک (انار) سرخ رنگ شیرین از پوست و استخوان پاک کرده و در کدو کش
 کشیده خرمایه (نصف انار) پرمغز خسته دور کرده هر دو را در شیر گاوی بپزند تا مایه
 شود پس بر آرد رده در پادون چوبین بکوبند تا خوب باریک شود. بعد از آن آرد
 نخود بریاں (رر ثار) و مید و گندم (رر ثار) و رقدی و روغن زرد بریاں نموده و
 قند سفید و عسل خالص (رر ثار) حل کرده صاف نموده بریاں بریزند و بپزند تا بقوام
 آید پس زردک و خرمایه فوق مخلوط نموده دو سه جوش داده فرود آورده و زرد
 بیضه مرغ (۲۰ عدد) در آب جوش داده داخل نمایند. رانیک امتزاج و بپزند
 بعد از آن شیر و روغن (رر ثار) مغز قندق (۳ توله) مغز بادام شیرین (۳ توله)
 مقشر مغز پسته (۳ توله) مغز جوز (۳ توله) مغز چغندر (۳ توله) مغز نارنگی
 (۳ توله) زعفران (۱۹) باریک ساییده بیا میرند خوراک ۳ توله
 نسخ ویدیک که از وقوت جوانی عود کنند و موتی سفید
 سیاه گرد و - از شاه لطف رسول صاحب بصفوف بلبل کابلی (۱۰۰) با شیار
 منسله و بلبل یک سال کامل بخورند. سیاه چیت و سیاه که همراه شهید یک توله و
 و ریحتم و اسارده با قند سیاه یک توله و در ساون بجا و در یا نمک لاهوری
 (۳ ماشه) و در کنوار کاتاک با مصری (یک توله) و در اکهن پوس همراه سوخته
 (۳ ماشه) و در سا که چاکن همراه پیل (۳ ماشه) و ریحتم سیاه که بعد و و
 نور آتشیدن آب ممنوع است و در باقی همراه آب

لٹو وال ماش - ان کے بنانے کی ترکیب یہ ہے (۱) اڑو کی وال کو دھو کر سکھا کر پیس لینا چاہیئے (اول اس کو بھون لینا چاہیئے پھر کھوڑا سا گھی ڈال کر دوبارہ بھون لینا چاہیئے حتیٰ کہ ادا می رنگ پیدا ہو جاوے۔ ۱۲) وزن بعد پختے کے پٹا سیر ہو تا چاہیئے (۱۳) آدھ سیر سو جی کو بغیر گھی کے بھون لینا چاہیئے۔ ۳) سو نف ایک پاؤ کو بھون کر (یعنی ہلکی سی آبیج دینی چاہیئے) پھر پیس لیجاوے (۴) کھانڈ ۲ پٹ سیر وزنی کو گرم گھی پٹ ۲ سیر میں چھوڑ دینی چاہیئے، کھوڑی پور کے بعد ۲ پٹ سے کو اکھاٹا دینا چاہیئے، اس کے علاوہ بادام کھویشہ ش جتنا بھی چاہیئے ڈال دیں۔ یہ سب مٹھائی تقریباً سات سیر وزنی بن جاوے گی اس میں صحت اتنی احتیاط ضرور چاہیئے کہ کوئی خرد کچا نہ رہ جاوے اور نہ زیادہ آڑ سے عمل جاوے تاکہ ذائقہ میں بے لطفی نہ ہو اور مسودہ میں تکلیف نہ ہو۔

یہ سب تقریباً مبلغ سات روپیہ خرچ آئے تھے۔ اس مٹھائی کو کھانے سے پیشتر اڑو کو نوڑ کر گرم کر کے کھایا جاوے تو ذائقہ اور بھی اچھا ہوگا جسٹور کا غلام ملی محمد۔

نسخہ منجھن - منجھن (یا ماش) باریک سائیدہ ایک مقدار مناسب اور مسودہ درمیان میں مخلوط کر کے ایک ٹکیہ گندہ نیم پختہ تو سے پر پکائی جاوے اس ٹکیہ کے گوشت سے شبانہ روز میں چند بار موضع درد دندان پر ٹکیہ کی جائے گروقت ٹکیہ ہر بار اس روٹی کا گوشت گرم کر کے ٹکیہ کیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ یہی تدبیر کافی ہوگی۔ جملہ اقسام کے محوصات سے اور ان غدیہ گرم سے پر سیر ضروری ہے۔

حکیم احمد حسن صاحب - قبلہ نے نسخہ ترمیم کر دیا اسی کے مطابق تیار کیے روانہ خدمت عالی ہے اور عرق گذر سا وہ بدرقہ بخویر کیا۔ اگر بدرقہ

استعمال کرنا منظور ہو تو بد نہ بغیر بد کہ بھی کچھ حرج نہیں۔ کترین نے صرف اساعوین
 کر دیا تھا کہ ایسے عمر والے کے لئے جس کی عمر قریب ساٹھ کے ہو اور مزاج گرم ہو
 فقط۔ مغز بادام شیریں (۴ تولہ) مغز اخروٹ (۳ تولہ) مغز پستہ (۳ تولہ) مغز
 نارچیل (۳ تولہ) چروکھی (۳ تولہ) خرمائے تازہ (۳ تولہ) مغز تخم کدو کے شیریں
 (تولہ) مغز تخم تربہ (تولہ) مغز تخم خرپڑہ (تولہ) مغز تخم خیارین (تولہ) خار خشک
 خورہ (۹ ماشہ) نوید پوٹی (۱۰ تولہ) صمغ عربی (۶ ماشہ) کثیرا (۲۶) بوزیدیان (تولہ)
 بہن مرخ (تولہ) بہن سفید (تولہ) رنجبیل خشک (۱۶) دار چینی (۶ ماشہ)
 سیباسب (۱۶) دانہ میل خورو (۶ ماشہ) دانہ الاچھی کلاں (تولہ) شقائق مصری
 (۱ تولہ) تخم پیاز (۲۶) عود عرقی (تولہ) ثعلب مصری (۲ تولہ) تخم شلغم (۲۶)
 تخم گذر (۱۶) چنبر (۲۶) سنبل الطیب (۱۶) مغز سرکنخشک (۱۱ ماشہ)
 زرشک منقی (۱ تولہ) قد سفید (۱۴ چھٹاناک) شہد (۱ چھٹاناک) عرق
 منڈی (۱۰ تار) کترین رفیع الہ آبادی

نسخہ مقوی باہ و مغلط و ممسک - طباشیر (۶ ماشہ) دانہ
 الاچھی خورو (۱۶) ست سلاجیت (۲۶) پکمان بید (۶ ماشہ) تالکھانہ
 (۶ ماشہ) اصل السوس مقشر (۶ ماشہ) کشتہ قلعی (۳ ماشہ) بنات سفید
 ہموں مجموعہ سفوف ساختہ از سہ ماشہ تاشش ماشہ ہمراہ شیر گاؤں (۱۰ تار)
 علی الصباح بخور انداز مطب حکیم محمود خاں صاحب دہلوی اگر قوی تر خواہند
 ادویہ ذیل اضافہ کنند۔

شکارہ خشک (۶ ماشہ) گوند ببول (۶ ماشہ) مازو (۳ ماشہ) مصطکی

رومی (۴۴ ماشہ) نشاستہ (۴۴ ماشہ) ثعلب مصری (۶۴ ماشہ) و وزن نبات سفید بقدر این
 ادویہ زیادہ کنند و کشتہ قلمی را دو چند گیرند یعنی (۶۴ ماشہ) و از ترشی و اشیا قابضہ
 و مقاربت پرہیز لازم است و برائے رفع قبض گلقد (۲۰ تولہ) یا معجون کھوی
 (تولہ) روزانہ خوردن بہتر است مجموعہ را ۲۱ پڑیہ سازند از مہربات است

۲۱ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ از مولوی ظفر احمد

نسخہ جوارش مصطکی از حکیم معین الدین صاحب مرحوم

مصطکی رومی (۳ تولہ) طباشیر (۹ ماشہ) دانہ الائچی سفید (تولہ) دانہ
 الائچی کلاں (تولہ) باریک ساییدہ شکر سفید (- شمار) بکلاب (دو شمار)
 عرق پودینہ سبز (۴ تولہ) قوام غلیظ آرند سرد کردہ ادویہ آمیختہ جوارش سازند
 دافع خشک :- از مولوی عبدالحق صاحب مہاجر ملی بر دست
 حاجی نورالحسن صاحب رھطری - پیاز کوکھی میں تلو اگر نوش کیا مارے
 مقدار معین نہیں طبیعت کے موافق اندازہ کر لیا جاوے۔

برائے سعال از حکیم محمد ہاشم صاحب - گل پستہ (۸۶)

پوست بلبلیہ (۶ ماشہ) در عرق برگ آتنبول سبز حب بقدر بخود بندند
 برائے زکام از حکیم صاحب موصوف - خمیرہ گاوزبان
 (تولہ) بوردق نقرہ (یک) پیچیدہ اول بخورند بالاکش گل بنفشہ (۷ ماشہ)
 عناب نیم کوفہ (۵ دانہ) سیستان نیم کوفہ (۹ دانہ) در آب جو مشرادہ صاف
 کردہ شربت بنفشہ (۲ تولہ) داخل کردہ بنوشند۔

خاصیت روغن گل سرین - از حکیم صاحب موصوف - یہ مدر ہے

اختصاص طشت میں اس کا استعمال معمولاً ہوتا ہے۔ خیموں میں انگریزی دوا فروشوں کے یہاں ملتا ہے۔

خواص ورق طلا۔ از خط حکیم محبوب حسن بھراؤں۔ ایک ورق روزانہ شہد میں یا شربت سب میں خوب حل کر کے روزانہ استعمال کریں اگر ایک سال روزانہ نوش کیا جائے تو حرارت غریزی کی قوت قائم ہو جائے گی بہت سے ممر اصحاب نے فرمایا ہے کہ بعض اصحاب تو دائیہ روزانہ ہر سال تین چار ماہ استعمال کرتے ہیں ہر طرح قوت و صحت قائم ہے خون کا بھی مصفی ہے۔ مقوی حرارت غریزی ہے۔

مفرح ہے۔ **روح نار جیل**۔ مقوی دماغ گردہ و سمن بدن ہے۔

دو تولہ روح نار۔ قدرے نبات سفید میں ملا کر صبح کھانا مقوی بصر و دماغ ہے۔ **لوز**۔ نار جیل ایک سیر لے کر مقشر کر کے قطوڑا قطوڑا شکر سفید یا ون دستہ میں ڈال کر تین کے سفی نہ ہو جائے پس مقوف مذکور روح نار جیل ایک سیر میں بریاں کریں کہ سرخ گلابی ہو جائے پس ازاں شکر شکر سفید و چند لے کر قوام و تار کا یعنی شربت سے غلیظ قوام بنا کر اسی بریاں شدہ میں ملا کر آگ پر رکھیں کہ قریب جھنے سکے ہو جائے پس آگ سے اتار کر ایک صحنی میں جما کر لوز بنا دیں۔

لوز بادام۔ بادام ایک سیر روح نار و ایک سیر نبات سفید ایک سیر لے کر اول بادام مقشر کر کے نیکوب کر کے روح نار و میں بریاں کریں کہ سرخ نہ ہو جائے بلکہ لوزی دگم رہے پس اسکو بر د کریں پھر نبات سفید کا قوام ایک تار والا ملا کر آگ پر رکھیں اور باجیات چلا تے رہیں کہ پانی قوام کا جذب ہو جائے اور اصل سے

جتنے نپائے پس معنی میں ڈال کر یہ ذکر کے ٹوڑ بنا دیں۔

کاجل مقوی بصر و دافع سلاق (یا بیک کرنا) قدرے روئی لے کر
خیر مدار میں خوب تر کر کے خشک کریں بعد کو روغن سرشفت میں ملا کر چلا کر کاجل
بنا دیں شبکو آنکھ میں لگا دیں۔

جہوپ برائے اعتناق الرحم و صرخ اطفال مہمون خمام
بہت مفید ہے۔

ایضاً۔ عود صلیب (۱۰ ماشہ) چند بیدستر (۱۰ ماشہ) مشک (۱۰ ماشہ)
زعفران (۹ سرخ) عرق دار چینی (قدر حاجت) میں ملیں کر جہوپ بقدر حد میں بنا کر
ایک ایک گولی صبح شام ہمراہ عرق دار چینی (۳۰ تولہ) کھلا دیں اگر عرق دار چینی
بروقت نہ ملے تو جو شانڈہ بنا دیں۔ اگر حرارت مزاج ہو عرق نہ دیں۔

برائے ضیق النفس بارود۔ بیش تیلیہ مدبر (بہ شیر گاؤ) تخم جوزاں
(تولہ) مالکنگنی (تولہ) جافل (تولہ) ہب باسمہ (تولہ) ہر پنج اشیا سپیس کر
لاب کتان میں سیاہ بنا کر چل کر کے بطریق شیشہ معکوس روغن نکالیں۔ بعد کو
ایک شیشی میں رکھیں۔ ایک قطرہ پان میں کھلا دیں اگر روغن ممکن نہ ہو تو جہوپ
بقدر نخود کھا دیں۔

برائے ضیق النفس بارود۔ مغز بادام شیریں مقشر (ستار)
سم الفار بوری (۶ ماشہ) زعفران (۱۶) ملا کر روغن نکالیں ایک قطرہ پان میں
کھلا دیں مقوی پاہ بھی ہے۔ اگر سیریز تو مشک (۳۰ ماشہ) اضافہ کریں۔
(بلان بغیر الجہوپ)۔

برائے دھند غبار۔ بشرطیکہ مقدمہ نزول المائہ نہ ہو۔ بلدی (تولہ) شور
قلی (تولہ) باریک پس کر اجن بناویں۔

برائے قارشت چشم۔ سرہ چکدار (۳ تولہ) گل نیب (تولہ)
باریک پس کر لگاویں۔

سنون عجیبہ۔ برائے جنبش دندان و درم درو پیپ خون بستہ
لوتیا سبز مدبر (۵ تولہ) کتہ سفید (۵ تولہ) مانہ سبز (۵ تولہ) مصطکی (۴ ماشہ)
ہلدہ آہن (۶ ماشہ) خوب باریک پس کر رکھیں۔ اول ترتیا سبز (ایک کرطاری میں
ڈال کر قدرے پانی ڈال کر آئینہ دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے مگر پانی ڈال کر
آئینہ دیں اس طرح کہ سفید کھیل ہو جائے۔ یہ سنون شب کو مسوڑھوں پر خوب
چھڑک دیں اور منہ نیچے کر دیں خوب پانی جاری ہو گا۔ اس کے بعد پان کھا کر
منہ صاف کر دیں مگر پانی نہ پیویں۔

سنون محلی دندان۔ زبدایحمر (سمندر جھاگ) صدف مروارید باریک
پس کر مالش کریں۔

سنون برائے خفقہ دندان۔ یعنی میل صاف کرتا ہے قلعہ سیاہ
(ایک تولہ) گيرو (تولہ) نمک لاہوری (تولہ) تمباکو خورونی (۳ ماشہ) باریک
پس کر سنون بناویں۔

سنون کہ گوشت لٹہ بڑھاتا ہے۔ مقوی دندان ہے۔ بلادر
(۱۰ تولہ) کچلہ (۵ عدد) کسی کوزہ میں بند کر کے منہ گل حکمت کر کے آگ میں جلاویں
کہ سیاہ ہو جاوے۔ بعد کو کسی قدر نمک ملا کر مالش کریں۔

کشتہ برائے جریان سيلان رحمہ عجیب است۔ پوست بھینچ
 (دھولہ) اول سفید اندرونی تھلی صاف کر دیں۔ بعدہ کوٹ کر شب کو پانی میں نہ کر دیں۔
 صبح بدلیں یہاں تک کہ بدبو دار پانی نکلتا بند ہو جائے۔ بعد کو سفوف کر کے فیر مرگد میں
 ترکہ کے باغ سیر یا چمک کی آغ دیں۔ بعد سرد ہونے کے نکال کر، مرثیہ پرستور
 آغ دیں۔ پس از آن پسیر نگاہ رکھیں۔ ایک رتی روزانہ مکھن یا ملائی میں کھلا دیں
 غالب تین چار ہفتہ میں ازالہ ہو جائے گا۔

شربت برائے قوت دماغ و سوال و نزولہ منہ وغیرہ۔
 کشتہ مر جان (۴۰ ماشہ) ایک سیر پانی ایک دیکھی میں آغ پر چڑھا کر کشتہ قدرے
 قدرے ڈالتے جاویں کہ سب پانی میں حل ہو جاوے بعد کو نبات سفید ایک سیر
 خام اسی پانی میں ملا کر دوام شربت بناویں کہ یہ کل ایک بوتل ہو گا۔ خوراک ایک چمچ
 چار کا صبح شام۔ پھر ہیلو۔ ترشی۔ کاسے کے گوشت سے

حلوا مرگد رلہ زید۔ گز سرخ یا سفید کر صاف کر کے کہ و کش کریں مگر
 احتیاط رکھیں کہ (نیرٹہ نہ کسا جائے) بعد کو حسب قدر لچھا ہو اسی قدر دانہ قدر ملا کر
 (بغیر آمیزش پانی وغیرہ) آغ دیں۔ آگ پر شکر پانی ہو جائے گی اسی پانی میں لچھا
 حل جلتے گا کر حلانے میں احتیاط رکھیں کہ لچھا پس نہ جائے۔ بعد کو (کھویہ) ماوہ
 پاؤ سیر قدرے شیر میں حل کر کے اس کی گٹھیاں نہ رہیں۔ لچھے میں ملا کر روغن زرد
 پاؤ سیر اضافہ کر کے آغ پر کیوں کہ زیادہ مائیت جذب ہو جائے۔ نہ اس قدر خشک
 ہو جائے اتار کر کپوڑا قدرے ڈال دیں۔ اسی طرح پیٹھ کر و سفید جھندہ
 کا حلوا بنا دیں۔

حلہ اگزرا لیا۔ آب گزر سفید اندر دھو (۲ سیر) لے کر آرد و نخود (۱۰ تار) بریاں کر کے شکر ایک سیر آب گز میں قوام کر کے روغن زرد و نصف سیر ملا کر قوام غلیظ بناویں۔ پس مغز بادام (۱۰ تولہ) اخروٹ (۵ تولہ) چغوزہ (۵ تولہ) مغز نارنگیل ساییدہ (۱۰ تار) ملا کر حلو بناویں۔

حلوا کریم مزہ۔ گوشت بڑ (نصف سیر) شیر و سیر میں جوش دیں کہ گوشت گل جائے اور اخیر جذب ہو جائے (اقتیاط رکھیں کہ جلنے نہ پادے ورنہ بد بو پیدا ہو جائے گی) بعد کو سل پر خوب پیس کر قند سفید (نصف سیر) روغن زرد (پاؤ سیسہ ملا کر مثل حلوہ پکاویں۔ اسی طرح بجائے گوشت کے دال نخود و دال مونگ کا بنایا جاوے۔

اچار کریم بقر۔ گوشت (سیر) ہرن کا یا نل گائے وغیرہ کا، جو در نہ پسندہ یا گوشت گائے کے لے کر قدرے نکلا ہو ری و پیستہ لگا کر گھنٹہ رکھا ہونے کے بعد مسالہ لکڑی کے ذیل روغن سر شفت خالص (۱۰ تار) یا روغن زرد میں بریاں کر کے مسالہ پک جاوے۔ پھر گوشت مذکور ڈال کر نہایت ہلکی آتچ پر پکاویں کہ گوشت کی مائیت جذب ہو جائے اور گل جائے۔ بعد کو نکال کر مرتبان میں رکھیں۔

مسکحہ۔ مزج ساییدہ (بقدر حاجت) ہلدی ساییدہ (۵ تولہ) کشنیر

خشک ساییدہ (۵ تولہ) پیاز ساییدہ (۱۰ تار) پس مقشر مسلم (۶ ماشہ)۔

بجور (۵ تولہ) بنانی میں پیس کر کلونخی مسلم (۲ تولہ) حلبہ مسلم (۲ تولہ) بجز حلبہ

سب کو ملا کر بھونیں اور پیچھی اخیر میں ملاویں ورنہ اول ملا نے سے تلخی دیتی ہے۔

اچار کریم خور۔ قند پائے اچار کے لے کی دبیر بنا کر جوش دیں کہ قند

یہ لفظ پڑھنا نہیں گیا ۱۲۔

گل جائیں جو سخت رہیں علیحدہ کر دیں۔ بعد کو ایک پارچہ سفید پر بچھا کر پانی خشک کریں پھر ادویہ ذیل ملا دیں —

رائی (۱۰ تار) اہسن (۱۰ تار) اورک (۱۰ تار) نمک خشک (۳ تولہ)
باقی پانی میں پیس کر نہایت باریک کر کے قتلوں پر ہاتھ سے ملیں کہ کوئی کھٹ
خالی نہ رہے۔ پھر مرج سرخ دہلوی (۱۰ تار) کاسفون چمک کر ایک ہانڈی
میں بھر کر دھوپ میں رکھ دیں شب کو سرد جبکہ نہ رکھیں۔ بلکہ باور چچانہ میں رکھ
دیں۔ علی بنہا سر روزہ دھوپ میں رکھ دیں۔ جب خوشبو اجار کی پیدا ہو جائے
ڈھالی سیر قند سفید کا قوام مصفی بنا کر اس میں ملا دیں۔ اگر نکین بنانا ہو تو
قوام کے بجائے پانی گرم ڈال دیں اور نمک تیز کر دیں۔

پیشی عام — آئندہ خام پر منوئے کر یا ناشپاتی یا پیسٹہ یا کہ کسی قسم کا ہوا چھدر
لے کر کش کر کے قدر سے نمک (۳ تولہ) ملا کر ایک پارچہ میں لٹکا دیں کہ تمام پانی
ٹپک جائے نہیں اگر ایک سیر لچھا ہو نصف سیر (تقریباً) عرق نعناع یعنی سرکہ
مقدار ملا دیں اور مصالحہ ذیل ڈال دیں بچا سہ (اسی طرح بجائے لچے کے کشمش سیر
مقدار میں ملا کر بستور تیار کریں ۱۲) اورک (۵ تولہ) زنجبیل (۳ تولہ) دانہ
الانچی سرخ (۳ تولہ) فلفل دراز (۳ تولہ) باریک سبک خرم کا لونہ (۵ تولہ)
بنا کر اہسن مقشر مسلم (۵ تولہ) مرج سرخ مسلم (قدر حاجت) شونیز مسلم
(۳ تولہ) ملا کر دھوپ میں رکھیں جب تک کہ لچھا گل جائے۔ بعد کو ایک سیر
قند سفید خشک ملا کر دھوپ میں رکھیں کہ شکر کا پانی جذب ہو جائے مگر نہ استفادہ
کہ مقدار خشک ہو جائے۔ اگر عجالت منظر ہو تو آگ پر پکا دیں مگر رنگ سرخ

ہو جائیگا پس مرتبان کا بیج میں رکھیں خواہ قوام قند سرخ کا کر کے بنا دیں۔
قدحی انگریزی۔ اور وہ خواہ سیب یا ہی ہو نیم پختے کر پوسٹ
 اور تخم سے صاف کر کے پانی میں پکا دیں۔ جب خوب نرم ہو جائیں پس کر
 اسی پہلے پانی میں ملا کر قند سفید ملا کر قوام مثل لعوق بنا دیں۔ زنگت کے
 لئے زعفران ملا دیں متھو کا معودہ ہے۔

جوارش محوی اور وہ جگر و دافع حرارت جگر۔

مصطکی (۱۱ ماشہ) عود ہندی (۱۰۰) پوسٹ ترنج (۱۰) پوسٹ
 بیرون پستہ (۱۰) کوٹھنیکر نبات سفید (۱۰) آب انار شیریں
 (۵ قولہ) آب انار ترش (۵ قولہ) آب سنگترہ (۵ قولہ) آب لیحوں (۵ قولہ)
 آب پودینہ سبز مرق (۵ قولہ) آب اورک سبز مرق (۵ قولہ) میں قوام کر کے
 دو روہ بالا ملا دیں۔ اگر اسہال ہوں تو دارہ میل کلاں (۶ ماشہ) پوسٹ سنگترہ

مرغ (۶ ماشہ) باریک پس کر ملا دیں

شریت برائے قے و اسہال پھینک و عطش و غیر

آب انار شیریں (۱۰) آب انار ترش (۱۰) آب اورک سبز (۱۰) آب پودینہ
 سبز مرق (۱۰) قند سفید (۱۰) میں قوام کر کے شریت بنا دیں۔

جوب محوی معودہ۔ گن ناشگفتہ آبی (عشر) (۲ قولہ) فلفل

سیاہ (۲ قولہ) نمک سیاہ (۲ قولہ) آب اورک سبز میں گولیاں بقدار خود بنائیں۔

جوب برائے تب و لرزہ۔ پوسٹ بیج آبی (۲ قولہ) فلفل سیاہ

(۶ ماشہ) نصف میر ششیر زہی ملا کر جوب نخودی دورہ سے تین گھنٹہ قبل ایک

ایک گولی تین عدد کھلا دیں ورنہ چھ عدد کھلا دیں بشرط تلبین ۔

چوب تختہ ۔ دست پنج آکہ (تول) قفل سیاہ (تول) ہیزن آب اورک میں باریک پیکر رکھیں ۔ ہر گھنٹہ ایک ایک گولی دیں ۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا ۔
برائے ہیضہ مجرب الجرب ۔ نوشادر (۳۰ تول) آکہ خوشی (۹ تول) ڈھائی سیر آب میں ترکیب کے اگلے دن زلال معطر لے کر آب لیموں (۱۰ عدد) ملا کر بوتل میں رکھے ۔ طن مسمی و آمینی نہ لگا دیں ۔ ہر گھنٹہ ایک چمچ پلاتے ہیں علامت ہیضہ دہائی کی یہ ہے کہ دست مثل آب برنج ہوتے ہیں ۔ شکم درد مطلق نہیں ۔ پانکھ پر لینگھتے ہیں ۔ جلد بروز اطراف سقوط نبض ہوتا ہے شدت پیاہ میں آب شیریں چاہ کالے کرتیزاب تک (یعنی ایک بوتل میں) ۱۰ قطرہ ملا کر پلا دیں ۔ غذا چار یوم تک نہ دیں جس وقت دست قے بند ہو جاوے یہ دوا موقوف کر دیں ۔

برائے تپ و لرزہ حار ۔ بعد تلبین کو کنار (۲ ماشہ) برگ سنگ (۸) باریک پیکر لرزہ سے تین ساعت قبل دو مرتبہ یا تین مرتبہ کر کے کھلا دیں ۔ اگر تپ محرقہ ہے اور حدہ اوبت غالب ہو تو نصف ماشہ کا فور ملا دیں ۔

برائے تپ و لرزہ بارود ۔ انیس تلخ ایک گرہ ہے کرم خوردہ نہ ہو ایک پارچہ ترمیں شب کو لپیٹ کر رکھیں ۔ صبح مقشر کر کے پیس کر چوب بعد رنخ و بنا دیں لرزہ سے قبل تین گھنٹہ سے ایک ایک گولی تین مرتبہ دیں نیز اگر ادراہم جگر و طحال و معدہ درجہ پیدا ہو جائے تو علاج اس کا کرنا چاہیے تنہا گولی سے فائدہ نہ ہوگا
حب برائے سعال رطب ۔ گل پستہ (تول) پوست بلیہ (تول) ۔

آب اور کھیں پس کر بقدر بخود خوب بناویں۔ وقت ضرورت متہ میں رکھیں۔
حب برائے ذیہ اطفال - یہ بھی ذات الحب ہوتا ہے۔ مشک (سرخ)،
 زعفران (سرخ)، جندبیدستر (سرخ)، ایلو ادہم (سرخ)، عرق بادیاں میں پیسکر
 خوب بقدر چادریں بناویں۔ ایک گولی صبح شام خیر بادریں دیں اور ایلو آتب
 پیاز میں پس کر نیم گرم باقیں پسلی پر لگا دیں۔

برائے اسہال اطفال - سبز سفید بوقت ظهور دندان بشرطیکہ
 عطش غالب نہ ہو۔ زچور (۶ ماشہ) کہ ہلدی میں سے گڑہ نکلتی ہے (الانگی سفید
 ۶۶) ہر دو کو لیکر غلولہ آرد گندم میں لپیٹ کر بھول میں بناویں کہ سرخ ہو جائے
 بعد کو نکال کر سفوف بناویں۔ ایک سرخ شیر بادریں دیں (الاجتر) اسہال
 جو انان میں بھی بشرطیکہ تھڑے سے نہ ہوں یعنی صفحہ میں یہ میں تین ماشہ
 دینا مفید ہوگا۔

دوا سرخ محلی چشم - دافع کہ درت چشم و لکڑی۔ سیندور صاف
 کر کے آنکھ کی پوٹی ٹوٹ کر زور کریں۔ مگر مریض کو بوجہ کم مائیگی شے کے مطلع نہ کریں۔
برائے درد سر - سیندور قدرے کاغذ پر لگا کر فیلہ بنا کر ایک طرف
 جلا کر اس کا دھواں ناک سے کیچیں۔

برائے شقیقہ و عصابہ حارہ بازو - کافور (سرخ)، روغن گل میں حل
 کر کے ناک میں جانب خلالت قطور کریں اور اگر بارہ ہو تو حنا لون ویسی پان میں
 گھول کر قطور کریں۔

برائے درد دندان حار - کافور (سرخ)، نوہ شادہ (سرخ)، روغن

میں لپیٹ کر وائٹ میں دبا دیں۔ اگر باز دھو تو چونہ نوشادر ملا کر دہی تر کر کے دھت میں دبا دیں۔

دور و سر یارو۔ چونہ نوشادر پانی میں ملا کر زلال اس کا پیشانی پر لگا دیں نیز بالوں پیکر کھنا د کریں۔

برائے عظم طحال۔ سہاگہ بریاں (۳۳ ماشہ) نوشادر (۳۳ ماشہ) خروں (۱۰ ماشہ) کبار یک پیکر سفوف بنا دیں ایک ماشہ دھتانا کھا دیں۔

چورن برائے دور و معده۔ نوشادر (تولہ) سہاگہ بریاں (تولہ) آب یخ سپہنہ میں خوب بقد ر کنار بنا دیں بگا ہے حالت باؤ گولہ میں گندھک آلمہ سار (۶ ماشہ) ہینگ ہیرا (تولہ) ملا دیں۔

ترکیب وال ماسش مونک۔ ایک ہانڈی میں پانی بھر کر اس کے منہ پر چھلنی رکھ کر کوئی دال مقشر صاف چھلنی میں ڈال کر ایک چھلنی سے بند کر دیں۔ ہانڈی کے نیچے آگ جلاتے رہیں کہ پانی کی بھاپ سے دال گل جائے۔ دھتار کر ایک دیکھی میں روغن زرد و فی میر ڈیڑھ یا دو کے حساب سے پیاز اٹا کچا زیرہ گرم مصالحہ سے داغ کر کے دال مذکور ڈال کر دم بخت کریں۔ پانی نہ ڈالیں۔

ترکیب کوفہ شیریں۔ گوشت ایک میر شیر گاؤ خالص میں جو شکر کئے کہ گٹھائے اور دو دو جذب ہو جائے پسین کر روغن زرد میں بریاں کریں کہ جل جائے آغ نرم ہو پس قوام خواہ شیریں بنا کر یا خالص میں ڈالتے رہیں۔ اسی طرح کلاب جامون میں کھود ملا کر غلیظ قوام میں ڈالتے رہیں۔ اگر شیر خالص نہ ہو گا تو گوشت ایٹھ جاتا ہے (شکین کوفہ اور کھلیکوں کو پیاز پیکر ملا تا نرم کرتا ہے۔

کتاب ہے میدہ برنج ملائے ہیں بہت نرم کرتا ہے

رمن گلہ — میٹھا دہی (سیر) لے کر ایک پارچہ میں لٹکا کر ٹانگ دیں کہ پانی ٹپک جائے پس (آر و برنج) (بعض میدہ سوچی پسند کرتے ہیں ۱۲) فی سیر ایک چٹانک ملا کر خوب چینیوں کے ایک ذات ہو جائے پس غلول بنا کر نہایت نرم آج پکلائی پکاویں گہرا صرغ نہ ہو پس ان آں قوام میں ڈالے رہیں۔

بجھلی کا کانتا کلا تا — ایک سیر قند صاف کر کے دہی شیر میں نصف سیر یا اسی چھانچ دہی بقدر ضرورت اور ک نصف پاؤ باقی مسالہ بھون کر زبد البحر (سمندر جھاگ) ایک ڈلا بیج میں رکھ کر منہ خام کر کے ایک شب پکاویں۔ پانی بالکل نہ ڈالا جائے۔ آج نیم ہو۔ قند بعض لوگ اول تیل میں بریاں کر کے مسالہ بھون کر بھی ڈال کر دہی یا چھانچ بجائے آب ڈال کر دم بخت کر کے پکاتے ہیں۔ تیل کی بہت لذیذ ہوتی ہے۔

شرکیب کیاب — گوشت گاؤ (ایک سیر) خوب کوٹ کر پیاز ۵ تورہ ششخاش (۲ تورہ) اور ندخو پوزہ (۲ تورہ) صرف نمک حرق بقدر ذوق ملا کر دو گھنٹے رکھا رہنے دیں۔ بعد کو خور ساق گاؤ دو عدد ملا کر دست پائی آج پر سینگیں اسی طرح پسندہ میں پیپتہ۔ ندخو پوزہ گوشت گلانے میں مخصوص ہے اور اشیا سے زیادہ موثر ہے۔ نمک لاہوری مسالہ دے کر دو گھنٹہ بعد رخ پر گھا کر ڈورہ بانڈھیں اور آج پر سینگیں فقط

حلوا انبہ — قاش انبہ دو سیر شیر گاؤ (۲ ٹار) میں باوا کر کے داہینی والا کچا پست چپتہ (تولہ) بیج (تولہ) شیترج (تولہ) جائفل (تولہ) جوتری (تولہ) پیکر

ملا کر شکر سفید و دوسیر کا قوام ملا کر بچون بنادیں ۔

حلو آخر ماہ برائے جریان - خرما (۱۰ تار) ثعلب مصری (۶ ماشہ)

موصلی (۶ ماشہ) کوٹ کر بسبب ماشہ (۶ ماشہ) جالفل (۶ ماشہ) قرنفل (۶ ماشہ)

سفوف کر کے مغز بادام (۴ تولہ) چلنورہ (۴ تولہ) مغز پینہ دانہ (۴ تولہ) مغز

پیشہ (۴ تولہ) (معدیہ) مغز تخم کدو شیریں (۱ تولہ) کاشیرہ ملا کر ترنجبین (۱۰ تار)

شکر (۱۰ تار) کا قوام ملا دیں ۔

لو اسیر - برادہ شاخ کا ویش (۱۰ تار) مگر گ بھنگ (۱۰ تار) گھوسد

ایا ہل (۱۰ تار) تخم ترب (۶ ماشہ) کوٹ پیس کر ۳۳ تولہ کا دو مرتبہ بخور کریں ۔

الضنا - کچلہ پانی میں گھسی کر ۳۳ مرتبہ ضماد کریں ۔

جوب لو اسیر - رسوت خالص (۲ تولہ) گل بنفشہ (۲ تولہ) مغز نیب (۲ تولہ)

آب برگ کو کر بھنگڑہ میں گولیاں بنا دیں ۔ خوراک تین ماہ ۔

دوغن ہفت برگ - مرقومہ قرابادین اعظم و جمع المفاصل و ضربہ و

وات الجنب میں بہت مفید ہے ۔

سقوط اعراض سر - نزلہ مرقہ رطب میں اگر یہ پوست غالب ہو سقوط

روا نہیں ہے ۔ گل کینر سفید سیاہ میں خشک کر کے شیشی میں رکھیں ۔ فقط

سقوط ۔ ختم سر سیاہ ورنہ جیسے ہوں میں کر سقوط کریں ۔

دوا عجیب - ہر اسور کہنہ اور زخم کہنہ میں سے جب رطوبات بہ کثرت جاری

ہوتی ہیں اور نقصان سے کاٹنے کی نوبت ہو چکتی ہے تو دو ادین بہتہ ہی بحرب

پانی ہے برگ سر (تولہ) فلفل سیاہ (۵ دانے) پانی میں گھوٹ کر کچھ عرصہ

مع پر ہیز پلائی جائے اور زخم پر برگ مذکور گانے سے بہت فائدہ ہوا۔
 روغن ناسور۔ بارہویہ (تولہ) روغن کچھ میں حل کر کے کہ یکذات
 ہو جائے۔ پکاری سے زخم کے اندر بھر دیں اور منہ پر روئی لگا دیں یا پھا ہا
 تیل میں قلیلہ کر کے دکھیں بشرط ہیز کچھ عرصہ میں ازالہ ہو جائے گا۔
 روغن سرطان مجرب ہلا تخلص۔ روغن کتاں خالص (بہایت
 بلیغ کو شش روغن کی دوکار ہے) ایک سیر روغن لیکر کر اسی بہایت مصفی میں
 ڈال کر آئی دیں جب جھاگ وغیرہ ہلتے رہیں دو اذیل ڈالے رہیں یعنی چٹکی
 ڈالنے ڈالنے دستہ نیب سے حل کرتے رہیں کہ سب دو اذیل میں حل ہو جائے
 اور رنگ تیل کا سرخ غلیظ سا ہو جائے۔ پس تیشہ میں منہ بند رکھیں۔
 وقت ضرورت سرطان پر تیل لگا کر خالص اسی کی پلٹس باتدھیں یہاں تک
 کہ تمام بد گوشت اور مواد صاف ہو جائے۔ بدستور لگاتے رہیں۔ گاہے
 بکثرت مردار ہو جائے گوشت کے اور بکثرت پیپ کے جمع ہو جانے پر شگاف
 جائز ہے بشرطیکہ ذیل میں سوزش جلن موقوف ہو کر سکون ہو گیا ہو۔ ہر روز
 کئی کئی مرتبہ پلٹس بدلنی چاہیے۔ یہ ہیز مصفیات کا استعمال حسب
 رائے طبیب کیا جائے ہو یا۔ یہ خذ قلیل ثمانیہ عشر (تولہ) و شوریہ حصار
 (احمر اللون) اثمان (تولہ) و یذره فی الدہن المذکور علی النار اللین و لیسق۔
 من خشب النیب حتی یخثر و یحمر ولا یحرق ولا یصیر اسود خاثر۔ گاہے روغن
 مذکورہ مرتبہ میں قدرے موم ملا کر مرہم بناتے ہیں۔ اگرے زخموں میں بھرتے
 ہیں اوپر سے بچا ہا اسی کا لگا دیتے ہیں۔ تمام قروح خبیثہ کو صاف کرتا ہے۔

پہلوٹ گولی - زر و چوب (تولہ) واپلہ (اشہ بلدی) (تولہ) سیدہ مگر دی مقل
(تولہ) سلخ (تولہ) ہار یک کوٹ کر پانی میں گویاں لکھ کر کنارہ خور بناویں۔
و گولی ہمراہ شیر گاؤں و زراہ کھلاویں اور ایسی کا ضما کریں۔

ضما دور و گروہ - و حبس بول و واقع ترشی معدہ - ریگ گروہ بشورہ قلی
جواکار ہیرا کھار - شک طوام - شک لایوری - شک سیاہ - قفل سیاہ - حلیت
و ہر ایک تولہ ہار یک میں کر سفوف بناویں - در و گروہ میں تین ماش سفوف مذکور
حجر ایسہود (اما شہ) شک سرمانی (ایک ماش) ملا کر ہمراہ شربت پروری (۲ تولہ)
وین حبس بول میں سادہ ہمراہ شربت ملاویں اور سفوف مذکور (۲ تولہ) ہر کو
مقطر (۲ تولہ) میں خوب حل کر کے نیم گرم ضما کریں۔

فیرینی دی کی - شیر کا ویش خالص ایک سیر در نہ دو چند لے کر جوش
دیں اور چلائے رہیں - جب پانی جذب ہو جائے شیر کاڑھا ہو جائے آثار کر
سرد کر کے جغرات شیریں پاؤ شیر پار چہ میں لٹکا کر جب پانی ٹپک جائے لیکر
شیر مذکور میں خوب ملا دیں اور پاؤ شیر قند سفید ملا کر انجورہ جدید صاف
میں شیر مذکور بھر کر ایک طشت میں پانی بھر کر نصف آنجورہ تک پہنچے۔
آنجورہ لگا کر کسیدہ گھاس وغیرہ لگا دیں کہ پٹنے پاویں پھر چوٹے پر رکھ
کر طشت کے نیچے آویج کریں - یہاں تک کہ غلیظ ہو جاوے - سرد کر کے
استعمال میں لاویں۔

کرلیہ خوش کیفیت - کرلیہ (سیر) لیکر شرکان دے کر تخم نکال کر
قدے برگ اعلیٰ سبز میں جوش دیں - یا آب نمک سے کسی دفعہ دھوئیں کہ لکھی

جاتی ہے بعد کو پیانہ (نصف سیر) تراش کر گھی میں صرف نرم کریں یعنی بھونیں
 کہ سرخ قطعی نہ ہو جائے کر پیہ میں بھر کر کاٹا یا بانس کا لنگاویں۔ پس گوشت
 (سیر) عمدہ بھون کر جب گوشت گھول جائے کر پیہ مذکور ڈال کر منہ خام کر کے
 تین گھنٹہ تک آئینہ دیں۔ وہ بھی کامنہ خام کر دیا جائے بجائے گھی کے روغن
 نہ شیف بہت لذیذ ہے گلاب مسالہ مسلم و گوشت یک دفعہ کھا کر کر پیہ

ملا کر پکاویں۔

پیرائے خنقیق النفس - موصفی خون - برگ بانہ کہ سفید بھول
 آتا ہے کٹائی خورد مع پنج برگ و بار - چرچہ مع پنج برگ ہر یک نصف سیر صاف
 کر کے کاٹ کر تک طعام (۵ تولہ) نو سیر پانی میں جوش دیں کہ یک ثلث یعنی تین
 سیر رہ جائے پس صاف کر کے کئی شیشہ میں بھر کر سر بھر رکھیں۔ وقت ضرورت
 ایک چٹا تک عرق لے کر غسل (۲ تولہ) ملا کر چالیس یوم تک کھلاویں۔
مجلی زندان - کہ مثل مرارید کرتا ہے مجرب ہے۔ (مطبوعہ دانہ) بنوہ

جلا کر قدرے تک ملا کر دانوں پر ملیں۔

پیرائے معال کہتہ - بارہ شگھا یعنی سینک کاٹ کر ٹکڑے بار یک کوزہ
 میں بھر کر مغز گھیکوار بھر کر گل حکمت کر کے خشک کر کے دس سیر پاچک کی
 آئینہ دیں جب سفید ہو جائے پس کر رکھیں بوقت ضرورت لہرہم ہر پنج
 کی مقدار لے کر محض سادہ شربت میں ملا کر کھلاویں یعنی نبات سفید کا قوام
 کر لیں۔ گلاب شہید میں دیتے ہیں۔ اس کشتہ کو فوات الجنب میں بھی کھلاتے
 ہیں جلا رو دندان کے لئے ملتے ہیں

برائے دم استخاضہ و لو اسیر و نفث الدم۔ جب صنف و کثرت پیدا ہو جائے دوا چاہیے۔ کہر بار شمع (۱۱ ماشہ) دھواں (۱۱ ماشہ) باریک پیس کر مہینہ نیمہ رشت میں صبح و شام کھلاویں۔ بہت مجرب ہے۔
 روغن زرد و لو دار و الا۔ مرقہ قرابادین اعظم ضرب رحم کسے مفید ہے۔

برائے تقویت کمر و سیلان زمان۔ سوچی (ایک سیر) قند (ایک سیر) روغن زرد (سیر) ملا کر پیاں کریں اور بعد میں ماز و سبزہ تولیہ لودھ پیٹھانی ۵ تولہ۔ باریک پیس کر ملا دیں۔ انشاء اللہ بہت مفید ہے۔ اگرچہ کہ قدر مزہ کھیلا ہو جاتا ہے مگر بازو جریان زمان میں زیادہ معمول مجرب ہے۔
 اور ام صلاہیت رحم۔ باعث درد کمر و سیلان و انقلاب ہوتا ہے۔
 موم زرد (تولہ) ستر ساق کاو (تولہ) پیہ مرغ (تولہ) پیہ قاز (تولہ) و پیہ بٹ (تولہ) روغن گل (تولہ) روغن بنفشہ (تولہ) روغن بابونہ (تولہ) گردہ بڑ (تولہ) مجموعہ میں یا جو پیس آگے گماخت کر کے زعفران (۳ ماشہ) گل بابونہ (۳ ماشہ) باریک پیس کر ملا دیں۔ وقت ضرورت آب کلوہ سبز ملا کر محول کریں۔
 کثرت سیلان رحم و استخاضہ میں قر زجہ۔ مرقہ قرابادین اعظم جس میں خث الحدید دیر ہے بہت مفید ہے۔ اس کے علاج میں اول ادویات چار محول کریں بعد کو دافع اور ام دیں اور ادویات کھلاویں۔ یہ چار بہروزہ (۳۰ ماشہ) تک لاہوری (۳۰ ماشہ) ماز و خشک (۳۰ ماشہ) کف وریا (۳۰ ماشہ) پیس کر تین پوٹلی بنا کر محول کریں ہر یوم تک۔

کھرا برائے آشوب چشم و در و۔ رست (تولہ) پھٹگی (تولہ) انیون (تولہ)
مصری (تولہ) برگ اہلی سبز (تولہ) برگ لونیم (تولہ) خوب سخی کر کے تیار کریں وقت
ضرورت اندرون چشم سلائی سے لگاویں۔ اوپر سے ضماد کریں۔

برائے جریان خون از زخم کار و وغیرہ۔ کتہ سفید (تولہ)
آب اکاس پیل سبز۔ (تولہ) (بنات السار) میں ملا کر کاغذ ویسی (بالنس کا) خوب تر
کر کے خشک کر لیں۔ وقت ضرورت ٹکڑے کر کے زخم پر بکھ کر باندھ دیں۔

سر مہ مقوی البصر۔ سر مہ سیاہ (تولہ) عظم گرہ (تولہ) و مروارید (تولہ)
نہایت باریک پیس کر نگاہ رکھیں۔

الیهما۔ برائے درد شدید و آشوب کہ از حرارت باشد۔ برگ سبز (جس کے گول
پھل ترش و آلفہ ہیں) باریک پیس کر ہر گھنٹہ بعد ہی باندھیں۔ انشاء اللہ اسی دن
تحفیف ہوگی۔

منجن دافع درد مقوی دندان۔ تر پھلا تر کٹی تو تیا تیتوں نون پتنگ +
وانت بخر جوات ہیں ماز و پھل کے سنگ + تر پھلا ایلیدہ بلیہ آملہ (تر کٹی) زنجبیل
قلفل سیاہ قلقل دراز۔ تو تیا بریاں۔ تک سیاہ تک لاہوری تک طعام۔
چوب پتنگ۔ ماز و ہر ایک ہویزن کوٹ پیس کر سنون بناویں۔

مقوی باہ۔ موم (تولہ) مشک (سہا شہ) سم الفار مدبر (سہا شہ) تین
یوم خوب کوٹ کر خوب بقدر عرس بناویں۔ ایک گولی ہمراہ شہ بالائی کھلا دیں۔
اگر جریان ہو تو اول علاج اس کا ہونا چاہیے۔

شیاف انزروت۔ درد سرخی و آشوب چشم ورم کو نہایت مفید

حالت حمارت میں زیادہ موثر ہے بہ نسبت باد کے اگرچہ فائدہ کرتا ہے انزروت
ایک قسم کا گوند ہے یا ایک نرودی مائل اس کو شیرین میں سخن کر کے چوب نیب پر لگا
کر آگ پر سنکیں مثل کباب کے جب خشک ہو جائے پھیل کر نگاہ رکھیں۔ اگر
تین مرتبہ دہر کریں تو بہت ہی اچھا ہوتا ہے۔ بیلہ (۲ تولہ) بیلہ (۲ تولہ) آمہ
(۲ تولہ) منقے ہر ایک (۲ تولہ) سفیدہ چست مصفی (۲ تولہ) ہر شے کوٹ
کر صاف کر کے وزن کی جائے۔

انزروت مدیر۔ (۹ ماشہ) ہر ایک ملا کر شیرین نصف سیر میں سخن کر کے شفا
پناہیں۔ وقت ضرورت پانی میں گھس کر سلائی سے اندر آنکھ کے لگائیں بعض
حالت میں سر گھنٹہ لگانے سے نیم روزہ دور و سرخی کم ہو جاتی ہے۔

نسخہ نرعی آواز۔ کلجن (۱ تولہ) مرق سیاہ (نصف تولہ) شہد (۱ تولہ) اس
سہرا سا بندہ آسمتہ بوقت صبح و عشاء ماشہ بخورد۔ اول اس کار کند کہ
برگ انہ بقدر ربع آثار در آب یک آثار جو شانہ ہر گاہ آب نصف آثار
باز غارہ کند و بعد دس روز اس نسخہ را بکار آرد۔

نسخہ رکھتے دودھ کا۔ دودھ کو چوش دے کر کچھ اندازہ سے زیادہ
شکر ڈال دے اور مین کے پیالوں میں بھر کر اوپر ڈھکن رکھ کر وصل کر دے اس
طرح سے کہ اس میں ہوا نہ رہے۔ برصوں رکھا رہے گا۔ اذخا شیر قشیر بند

نسخہ سوزاک۔ پھلری بریاں (۹ ماشہ) کباب علی (۹ ماشہ) الاچی کلاں
(۲ تولہ) شورہ قلی (۹ ماشہ) رال (۹ ماشہ) سفوف سانحہ ہمراہ نصف نارغیہ

گاؤ و یک آب لسی کردہ بخورائند یعنی در کاغذ نہ پڑی بندند۔ یک پڑی بوقت صبح

بائنصف آنار اور بوقت دوپہر یا نصف ثار و بوقت دو گھنٹی روز ماندہ با نصف
 ثار ہو شائد تاسہ روز کنند ۱۲۔ اگر فائدہ بیند فیہا ورنہ باز سہ روز کنند اگر نفع مشو
 ہو المراد ورنہ باز سہ روز کنند انشاء اللہ تعالیٰ دریں روز آدام خواہد شد و از شیرینی و
 ترشی و روغن سیاه و مروح سیاه و سرخ پیمیز نماید و نان گندم و دال مونگ
 خورد۔ از پیرجی صابر علی رامپوری ۹ جمادی الاولیٰ ۱۲۹۵ھ

نسخہ درد دندان۔ از حکیم محمد باقیم صاحب۔ چھالیہ سوختہ (۲ قولہ)
 پوست بادام سوختہ (۲ قولہ) مسطکی رومی (۶ ماشہ) مازو (۶ ماشہ) گوند فیا
 (۶ ماشہ) فلفل سیاه (۳ ماشہ) عاقر قارص (۶ ماشہ) پشکری (۶ ماشہ) نمک
 (۶ ماشہ) بجن سازند۔

نسخہ جات متفرقات

نسخہ مقوی دماغ۔ ہر روز دو بیضہ مرغ در یک آثار غیر قوام کردہ
 پورہ کہ بد و شیریں بود بنوشند تا ہفت روز۔

دیگر مقوی دماغ۔ ریٹھ کی بیج کی گری پس کر ہوڑن مصری میں
 ملا کر چاٹ لے بے نظیر است انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر۔ ہر روز آدام یا مصری بیج بخورد انشاء اللہ تعالیٰ بسیار فائدہ خواہد شد۔
 دیگر۔ نئی منڈی مع چڑا و پتوں کے لا کر خوب کوٹ کر کپڑ چھان کر کے
 اس کی برابر مٹھائی ڈال کر قوام کر کے اندر کی بنا لے۔

دیگر۔ میدہ گندم (۲ ثار) میدہ نخود (۲ ثار) گھی (۲ ثار) گھسگوار (۲ ثار) پورہ
 (۲ ثار) خشخاش (۲ ثار) بادام (۲ ثار) چھوڑہ (۲ ثار) پستہ (۲ ثار) کھوپڑہ

رہنما: اول دو میدہ کو ملا کر کھلے اور گھینگوار اور خشتخاش کو جدا پس لے اور
بادام چھوارہ اور پستہ کو جدا پھر گھی کو گرم کر کے گھینگوار اور خشتخاش کا داغ دے
پھر اس میں بوند ڈال کر چاشنی بنالے۔ پھر باقی چیزیں چھوڑے۔ وزن (بستہ)
خوراک چھٹانک سر روڑا دل کم پھر پوری۔

ترکیب ستر رنگ۔ اول نیل دے کر بھدی میں غوطہ دے پھر ناسپاں
پکا کر اس میں پھٹکری ڈال کر غوطہ طے اور سکھالے پھر آنوے میں جوش کر کے خشک
کر لے۔ فقط۔ از مولوی محمد یعقوب صاحب سلمہ۔

نسخہ تقویت دماغ۔ دار چینی (۲ ماشہ) بہن سفید (۲ ماشہ) سنبل طیب
(۲ ماشہ) حب بلبلان (۲ ماشہ) عود (۲ ماشہ) صندل (۲ ماشہ) زعفران (۲ ماشہ)
مصطکی (۲ ماشہ) کنذر (۲ ماشہ) یخ صوسن (۲ ماشہ) سعد کوفی (۲ ماشہ) بہن سرخ
(۲ ماشہ) دوج ترکی (۲ ماشہ) اسطوخودوس (۲ ماشہ) کباب چینی (۲ ماشہ) اسارون
(۲ ماشہ) ہلیلی کابلی (۲ ماشہ) مغز نار جیل (۲ ماشہ) ابریشم مقرض (۲ ماشہ)
میوہ منقہ (۵ ادانہ) مغز فندق (۳ ماشہ) دار فلفل (۲ ماشہ) زنجبیل (۲ ماشہ)
فلفل سفید (۲ ماشہ) کوفتہ ہیختہ نکاہ دارند و مری ہلیلہ (۵ عدد) شستہ بوند
مری سیب (۵ تولہ) شستہ بوند مری ہی (۵ تولہ) شستہ بوند علیحدہ نگاہ
دارند۔ ورق نقرہ (۵ عدد) درگلاب (۲ تولہ) حل کردہ علیحدہ نگاہ دارند
ثبات سفید (۱ ہر شمار) شہد خالص (۱ ہر شمار) در آب شیریں قوام دادہ کف گرفتہ
اول مرہجات انداختہ دوسرے جوش دادہ۔ پس ادویہ مسحوقہ شامل کردہ کفچہ
زود فرو د آرند و ورق محلول اصنافہ ساختہ بکفچہ زدہ نگاہ دارند۔ خوراک

(۶۱ ماشہ صبح و ۶۱ ماشہ شام) (از حکیم مشتاق احمد صاحب یونہدی)
 پرانے درودندان - مازو (تولہ) مصطکی (تولہ) سناسکی (تولہ) بھیڑ
 (تولہ) لاکھی خورد (۶۱ ماشہ) پوست بادام سوختہ (۲ تولہ) نمک (۲ رتی) سیاہ
 مرج (۴ رتی) سب کو پیس کر رکھ لیں سوئے وقت مل لیں۔

نسخہ داد مجرب - گندک میٹھی کا تیل - گندک کو باریک کر کے میٹھی کے تیل
 میں ملا کر داپر ملیں - ملتے ہی ملتے داد ہمیشہ کو جاتا رہتا ہے - لیکن گنا بہت ہے
 اسلئے اعضاء رتبیہ مثل دماغ وغیرہ پر اس کا استعمال نہ کریں - دوسرے
 اعضاء پر استعمال کریں - بعد استعمال فوراً میٹھی کے تیل سے اس عضو کو
 دھو ڈالیں پھر اس کی تیری محسوس نہ ہوگی۔

نسخہ درد سر پر قسم کو مفید ہے - مجرب - بادیان گل اسطو خود دس کشتہ خشک
 فلفل سیاہ مغز بادام شیریں - باریک ساییدہ - نبات سفیدہ آمختہ - سنوت
 سازندہ خوراک مقدار - ایک تولہ۔

مخون مقوی اعضاء رتبیہ - مرہ آملہ - مرہ بلبلہ - مرہ سبب شستہ خستہ
 و ر عرق بادیان ساییدہ پارچہ پز نمودہ - نبات سفیدہ - افزودہ توام نمودہ جب
 بلساں - حور بلساں - تخم فرنجشک - تخم گاؤ زباں - تخم بادرنجبویہ بکل کاؤ زباں گل
 سیوتی - دانہ میل خورد باریک ساییدہ - ورق نقرہ - ورق طلا - مرجان محرق مروارید
 ناصفہ - صدف صادق محرق - کبریا شمش - و ر عرق بید مشک محلول ساختہ شیره بادام
 شیریں - شیره مغز تخم کہو شیریں - شیره مغز تخم خربزہ - شیره تخم خخاش سفید شیره
 اتورک

نسخہ حب ثلاثہ۔ یہ نسخہ حب ثلاثہ مولانا حکیم مختار احمد صاحب مدظلہ
بریلوی کو کسی فقیر سے ملا ہے اور احقر کو بواسطہ مولانا حکیم رمضان الحق صاحب
مدظلہ پہونچا ہے۔ اس لئے اس نسخہ کے اوزان طبی قاعدہ پر نہیں لیکن تجربہ سے
اس خاص طریقہ پر مفید ہوتا ہے۔ علاوہ قبض کے یہ گویاں رطوبت معدہ و
دود تو لیمخ و رطوبت اعصاب وغیرہ کو بھی مفید ثابت ہوئی ہیں۔ نسخہ درج ذیل ہے۔
صبر سازج بندی و رلعاب گھگوار ہار یک سائیدہ خوب بقدر بخود سازندہ اگر
لعاب گھگوار زیادہ ہو چاہئے تو اچھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ لیکن سات
عدد سے کم نہ کریں۔ بعد خشک ہونے کے خوب بناویں۔

حبوب مقوی باہ و ممسک۔ یہ نسخہ قوۃ باہ و امساک دالمی پیدا کرتا ہے
جریان دانوں کو بوجہ جریان کے امساک نہیں رہتا۔ اس لئے کم از کم اکیس روز اسکو
کھاویں۔ اگر تندرست آدمی بھی اس کا استعمال کرے تو قوت دیتا ہے اور خون
پیدا کرتا ہے۔ اس میں کسی قسم کا ضرر نہیں۔ نسخہ حبوب ممسکیت ہے۔

سلاجیت اصلی (تولہ) کشتہ قلعی (تولہ) آئینختہ حبوب بقدر روانہ معور سازندہ۔
اور ایک یا دو گولی صبح و شام ہمراہ دودھ یا آب تازہ استعمال کریں مجرب ہے۔
طلائے مجلوقی مجرب۔ مغز بادام، مغز جالگوٹہ، شکر سفید، مغز بادام
کو کوٹ کر اور شکر سفید ملا کر دھن بادام کی طرح اس کا رزغن نکال لیں۔ شب کو
حشفہ اور سیون چاکر مالش کریں اور پیر پان یا ارند کا پتہ باندھیں۔ سات روز استعمال
کر کے پھر سات روز کے لئے چھوڑ دیں اور بعد سات روز کے پھر استعمال کریں۔
اسی طرح تین مرتبہ کرنے سے کوئی شکایت نہ رہے گی۔

ویکڑ مجرب۔ سم الفار و ہر مال بھیناک۔ بیر ہوٹی۔ مالکنتی۔ ریک ماہی اور
خرالین خشک (ہر ایک ایک تولہ) حمل (۱، ۱) تلوں کا تیل (۵ تولہ) اول ان
اور یہ کو کسی برتن میں ڈال کر شراب پر افڑی ڈال کر خوب باریک کریں اور پھر یہ تیل
ملا کر آتش شیشی میں اس کا طلاء رکھتے لیں شب کو مالش کر کے پان ہاندھیں۔ صبح
کو گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ ایک ہفتہ میں آرام ہو جائے گا۔

طلاء مقوی باہ۔ سم الفار (۱ تولہ) زردی بیض مرغ (۱۰ عدد) روغن چنبیلی
(۲ مار) زعفران (تولہ) بیر ہوٹی (۲ تولہ) کینچوا (۳ تولہ) اول سم الفار اور زردی بیض مرغ
کو روغن چنبیلی میں ڈال کر کھل کریں۔ پھر زعفران بیر ہوٹی۔ کینچوا کو ڈال کر کھل
کریں۔ پھر بطریق معروف طلا بنادیں۔

نسخہ سوزاک ہر قسم مجرب۔ از مولانا محمد یعقوب صاحب رحمۃ اللہ
علیہ منقولہ حاشیہ تذکرۃ الہند تصحیح فرمودہ مولانا حکیم رمضان الحق صاحب مظلہ
دودھی خور و اس درخت کو صاف کر کے میکر عرق نکال لیں اور مصری ڈال کر پیوں
اور ایسی قیم کوفتہ اس عرق سے پہلے کھا دیں۔ دودھی خور و کے مزید فوائد مجرب۔
نیخ دودھی خور و کو ساوہ پان کے ساتھ لعاب چاب کر نکال لیں اور فضلہ تھوک دیں
تو بخار غیب (یعنی سہ روزہ بخار ۱۲) کو مفید ہے اور اس کو اگر سایہ میں خشک کر کے
عرق کھینچ لیں اور شربت انار مبراہ دبیدالورو کے استعمال کریں تو اس مستقار لحمی کو مفید
ہے اور اگر پتھری گردہ یار یک مشانہ ہو گیا ہو تو اس کا عرق دونوں کو مفید ہے
لیکن پتھری میں حجر الیہ و بھی ڈالیں و نیز جریان کو بھی مفید ہے۔

ویکڑ۔ رال سفید ست سلاجیت۔ ست بار زد (بیر وزہ ۱۲) کشتہ قلعی۔ کتاب خندان

دم الاخوین۔ دانہ میل خورد۔ طباشیر مفید (ہر ایک ہاٹھ) ہمہ ادویہ یا پارکین سائیدہ
 در روغن صندل (بقدر ضرورت) یا روغن بلساں چرب کردہ حب بقدر خود
 سازند۔ مقدار خوراک ہم گولی۔ اگر شروع ہو ہمراہ شربت بزروری کھادیں۔
حب الشفا در عظیم النفع۔ درد کھنہ و درد گرم و سرد و مسخ و عسل حارہ و بارہ
 و تب مزمنہ کو مفید ہے۔ تک میں نوبت سے قبل کھلائیں۔ اور یہ نسخہ در و متفاصل
 و تلخ کو مجرب ہے۔ اس کی مزاج و مت عمر طبعی کو پہنچا دے اور انیون کی عادت
 کو چھڑا دے۔ تخم جوز یا شیل (۱۰ تولہ) روغن صندل (۳۵ تولہ) رنجیل (۱۵ تولہ) صمغ
 عربی (۱۵ تولہ) ہر ایک را علیحدہ علیحدہ باریک سائیدہ آب آمیختہ حبوب بقدر دانہ مسور سازند۔
سفوف موتی چہار اکو مفید ہے۔ مروارید و ورق طلا و دینق نقرہ باریک
 سائیدہ سفوف سازند۔ خوراک ۲ چاول۔

طلا و رازی ذکر۔ وقت۔ عطر و عطر چربی گروہ بزم مغرب یا ق کاؤ۔ با ہم آمیختہ
 طلا سازند۔ ذکر کو اول کسی موٹے کپڑے سے ملیں اور پھر اس کو لگاویں۔
تریاق مختلفہ۔ ۱۔ انیم اور سم الفار خوردہ کے لئے عرق برگ ارندہ مجرب
 ہے۔ ۲۔ سم الفار کے لئے گور کی پتیوں کا عرق بھی مفید ہے۔ ۳۔ مارگزیدہ کے
 بیخ مدار اور بیخ کپاس کو پانی میں پیس کر پلاویں۔ ۴۔ مارگزیدہ کے لئے جالاکڑی کا
 جو سفید ہوتا ہے اکثر کوارٹ وغیرہ پر ملتا ہے اس کو مع انڈوں بچوں کے گرد میں رکھ کر
 کھلائیں۔ مفید ہے۔ ۵۔ مارگزیدہ کے لئے اٹلی کا بیخ صاف کردہ اس جگہ پر
 لگاویں۔ چنند مرتبہ کے لگانے سے اس کا اثر نہ ہوگا۔ اور کپاس کی جڑ اور حقہ کا پانی
 پیس کر پلاویں۔ تین مرتبہ پلانے سے آرام ہو جاوے گا۔ ۶۔ عقب اس

کے لئے شیر مدار کا نا بہت مفید ہے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ عک عقرب۔ زین
چرچہ اور بس کبرہ اور خطمی اور کنوئیں کی دوا یہ سب مفید ہے۔

سنگ گزیدہ کا علاج۔ تین روز تک بول یعنی کیکر کے تیوں کا عرق
پلا دیں اور نمک و دہی چاول دکھو یا وغیرہ سے پرہیز کریں۔ اس کے پلانے سے قے
آتی ہے۔ اگر شدت سے قے آئے تب ایک دو چمچ دہی کا دیں۔ اس سے زیادہ

نہ دیں۔ مجرب ہے۔

آنکھ دکھنے کی گولی۔ سفیدہ کا شغری۔ صغ عربی۔ کیترا بار یک سائیدہ
در سفیدی مبینہ مرغ خوب بقدر مسور بستہ نگہدارند و بوقت ضرورت در چشم باندازند۔
ویگر۔ پوٹانی نو و شب یمانی بریاں۔ رسوت۔ در آب برگ مکوہ سبز البتدر
ضرورت سائیدہ چشم مناد سازند۔

جوب بخار پر شمس۔ یہ گولی ہر روز کے بخار اور دور روزہ و ستر روزہ
دچار روزہ سب کو مفید ہے۔ مجرب ہے۔ اگر بخار کے قبل دو گولی کھالی جاوے
تو انشاء اللہ پھر بخار نہ گزرنے چڑھے گا۔

جدار خطائی۔ فلفل سیاہ۔ شب یمانی بریاں۔ گل مغرہ (گیر و ۱۲) نمک
لاہوری۔ مغز کر بخوہ۔ سماق۔ نارمشک۔ دار فلفل۔ زرشک بیدانہ۔ طباشیر آب برگ کر بخوہ
برگ سرکس۔ آب برگ تاکورہ (یعنی دھتورہ) بار یک سائیدہ جوب بقدر بخود سازند۔
ویگر۔ صرف ستر روزہ کو مفید۔ برگ کر بخوہ۔ فلفل سیاہ۔ نمک لاہوری بار یک
سائیدہ جوب بقدر بخود سازند۔

نسخہ جل جانے کو بہت مفید ہے۔ روغن السی۔ آب چونہ اس کو
مذاق

یہ ہم ملا کر پکادیں جب صرف روغن باقی رہ جاوے تو جس جگہ جل گیا ہو لگاویں اور
اگر لگانے سے کچھ سوزش معلوم ہو تو سفیدہ کا شغری اور کافور اور برہماویں۔

حیلہ۔ کات سفیدہ کافور۔ مودار سنگ پیس کر روغن کا و میں ضماد کریں۔

تھارن کا بھرب نسخہ ہر قسم کو سفیدہ ہے۔ یہ نسخہ خارش کو دو تین روز میں
یا نکل صاف کر دیتا ہے۔ برگ بدار (دھالی پتہ)۔ روغن تل۔ برگ مار کور روغن تل
میں ڈال کر جلا لیں جب تیل میں آگ لگ جاوے اور وہ سب پتہ جل کر کوئلہ کی
مانند ہو جاوے تو اس کو لکڑی سے کھل کریں۔ مثل مرہم کے ہو جائیگا اس کا
استعمال کریں۔

نسخہ خاص۔ اس نسخہ کے استعمال سے جو بچہ پیدا ہو گا خواہ لڑکی ہو یا لڑکا
بہت خوبصورت اور نہ بین و ذکی پیدا ہوگی۔ کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ جب
عورت کے حمل کو چھ ماہ ہو چکیں تو پھر ہر ماہ کی چودہ تاریخ کو رات کے وقت
عورت خود گلاس یا چینی کا بہت صاف برتن لے کر چاند کی روشنی میں بیٹھ کر اس
گلاس یا برتن میں عرق بیدمشک ڈالے اور پھر ورق نقرہ کو ایک ایک کر کے ڈالے اور
حل کرتی رہے جب صبح ہو جاوے تو اگر موسم گرمی کا ہو تو شربت چندیل ورنہ
شربت انگور ڈال کر وہیں بیٹھ کر پیوے۔ اسی طرح جب دوسرا مہینہ آوے اسکی
چودہ تاریخ کو پھر شربت مہینہ کی چودہ تاریخ کو پیوے۔ اس مہینہ میں اگر بچہ ہو گا
تو نہایت خوبصورت ذہین و ذکی ہو گا۔ ورنہ جب تک بچہ نہ ہو برابر مہینہ کی چودہ
تاریخ کو اسی طرح چاند کی روشنی میں بیٹھ کر حل کر کے پیارے۔ یہ نسخہ بہت
ہی بھرب ہے۔

برائے حفاظت حمل۔ اگر عورت بہت حمل میں بکتر طبع ہو یا فتابی خانہ ساز
مصطکی روئی باریک سائیدہ آمختہ استعمال میں رکھے حمل کو کسی قسم کا ضرر نہ ہو
اور بوقت پیدائش آسانی ہو اور قبض کی شکایت بھی نہ ہوگی۔

نشہ تیخیر۔ جو حمارت سوداوی کی وجہ سے ہو۔ زیرہ سفیدہ دانہ ہیل کلاں۔
مصطکی روئی بکتر خشک بہت کلمہ طیار شیرہ انہیل خورد۔ ساذج ہندی۔
شیطرح ہندی۔ مندل سفید۔ کچری۔ نہ رنباویہ پوست آبلہ خشک گولہ تیخیر۔ برگ
کافور زباں۔ عود غرقہ۔ پوست زرخ۔ قلعہ سیاہ۔ زنجبیل۔ پودہ خشک بادیان۔ زرخ
بیدانہ۔ تخم فرنج خشک۔ باریک سائیدہ نبات سفید آمختہ سفوف ساز نہ مقدار خوراک
مارو (جو فادسی میں رشتہ کہتے ہیں) یہ مرض بہت مہلک ہے۔ اس کے واسطے
چند نسخہ مجرب لکھ دیئے ہیں۔ حمل تخم من کو پیس لیس کرنا اس کے واسطے مجرب
ہے اور کثیرا ذرا آہستہ آہستہ شکل آتا ہے۔ اور اگر کثیرا لڑک گیا ہو تب بھی اس کا
باندھنا مفید ہے۔ ^{۱۸} ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
مرض کو ۶ مائشہ گندہ بہ روزہ اور ۲ قولا روغن کافور گرم
کر کے خوب ملا کر پلاویں۔ تکلیف اسی وقت جاتی رہے گی لیکن یہ دوا تین روز تک
برابر پلاتے رہیں۔ وہ کثیرا پانی بن کر نکل جائے گا اور پھر کبھی یہ مرض نہ ہوگا۔
کل ٹیسو بلدی کو پیکر لگانا بھی مفید ہے۔ ^{۱۸} ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
مرغی کا پاخانہ برگ مدار پر رکھ کر
باندھنے سے جلدی آرام ہو جاتا ہے۔

نشہ مرہم واد۔ مندل پمرخ۔ مردارنگ۔ طوطیلے پریان۔ کافور۔ سفیدہ
کاشغری۔ کات سفید۔ اجوائن خراسانی۔ بقل ازرق۔ گندک زرد۔ باریک سائیدہ
روغن جینسل۔ آمختہ۔ صناد ساز نہ اور اگر تکلیف برداشت کر سکیں تو آب لیمو ملا کر بہناو
۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

تخمیرہ کا وزیاں بطریقہ خاص۔ سازج ہندی برگ بادرنجبویہ برگ کب
 کا وزیاں گل کا وزیاں کشیز خشک گل نیلوفر ابریشم من بہن سفید چاندل
 سفید تخم فرخ خشک شب در آب تر کردہ صباح مالیدہ جو شائیدہ صاف نمودہ۔
 بنات سفید حل کردہ توام نمودہ۔ پوست بیرون ہستہ طباشیر ست پگلو۔ دانیل
 غرورہ صدف صادق محرق مذہر ہرہ خطائی۔ زعفران۔ ورق نقہ۔ ورق طلا دروق
 میدمشک محلول ساختہ توام سازند۔ اور اگر اس نسخہ میں عنبر مشک۔ مردارید کا اضافہ
 کر دیں تو اکسیر ہو جادے۔

فوائد تخمیرہ کا وزیاں۔ بطریقہ خاص یہ ہیں عکس دل و دماغ کو قوت دیتا
 ہے۔ دل کی گرمی اگر زیادہ بڑھ گئی ہو تو اصلی حالت پر عادی کرتا ہے۔ گردہ میں
 حدت آگئی ہو اس کو بھی مفید ہے عکس پستہ گرم مزاج و سرد مزاج دونوں کو مفید
 ہوتا ہے۔ عورتیں بھی اسکا استعمال کر سکتی ہیں اور نوعمر بچوں کے لئے عنبر و مشک
 نہ ڈالیں اور صدف صادق محرق بھی نکال دیں۔

نسخہ لو اسیر ہر قسم کو مفید۔ مغز تخم نیب کولی بمعنہ تخم بکائن۔ بلیہ سیاہ
 رسوت۔ زرد بقل ازرق۔ مغز تخم کر بخوہ مصطکی رومی فلفل سیاہ۔ صبر۔ بارکب
 سائیدہ در لعاب گھسکار آئینختہ جوہر بقدر بخود سازند۔ مقدار خوراک اول ایک گولی
 سے شروع کریں اور تین گولی تک استعمال کر سکتے ہیں۔ صبح کے وقت ہمراہ آب تازہ
 یا عرق بادریان کھا دیں۔

ہر جم مستہ لو اسیر۔ مردار سنگ۔ رسوت۔ ڈنڈی ہار سنگھار۔ تخم بکائن
 سورنجان تلخ۔ تخم گندما۔ سفیدہ کا شغری بارکب سائیدہ در آب یا در عرق

چنبیلی آمیختہ ضا و ساند

دیگر برائے بلحاظ ہر قسم - پورا درخت ستیا تا سی لے کر اس کو کوٹ کر
باندھ لیں۔ انشا اللہ تین روز میں بالکل شکایت رفع ہو جائے گی۔

دیگر فیری نسخہ مجرب - ریونڈ چینی کو خوب بار یکسویں کر عرق برگ شہد
میں گولی میر صحرانی کے برابر بناویں۔ صبح کو تالہ د پانی سے استعمال کریں پو اسے

ہر قسم کو مفید ہے۔ مجرب ہے۔

برائے دفع کردن ریح از گوش - برگ بانہ برگ سینجالی برگ
مدار و ریح کنجد سوختہ دو شہ قطرہ دو گوش چکانند قرعہ گوش یا اندیم پاک کنگہ

جبوب امساک مجرب - دانہ تخم ترندی سہ چہارہ وز در آب خیساند

پوست آن دور نموده باد و چند قند کہ سفید باشد کوفتہ مقدار پنج وجب بستہ

نیکدارندہ و خوب بوقت ضرورت بخورند۔ اگر امساک سخت گردد آب لیمو بخورند

ضاد برائے چشم - آنکہ کی ہر قسم کہ بیماری کو دور کرتا ہے۔ طریقہ استعمال

علیحدہ علیحدہ ہے - افیون (رتی) گبر (مورم) سونٹھ (لمورم) صمغ عربی (لمورم)

ہمہ را کوفتہ بخیٹہ اگر درم باشد بآب کشیز استعمال کنند۔ اگر مواد زلہ باشد ہر چشم بآب

کوکار ضا و کند و برائے رمد و سیل و تحلیل مواد چشم و تسکین وجع منقبت او مشاہدہ

شدہ است مجرب است۔

دیگر - آنکہ دکنے کو مفید ہے۔ چاکو موشتر مصری کوزہ - انہدوت سفوف کردہ

بطریقہ سرمہ در چشم باندانند۔

برائے رفرط و دمہ مجرب ہے - نسخہ حضرت مولانا محمد یعقوب

صاحب رحمۃ اللہ علیہ کافر مودہ ہے۔ مرقہ رطب و دہ کے لئے مجرب ہے۔
 اور اس نسخہ میں مولانا حکیم رمضان الحق صاحب مرقہ کے دہ کہنے کے لئے
 کچھ اضافہ کیا ہے اور اس کو اس نسخہ کے ذیل میں بعنوان اضافہ جدید لکھ دیا گیا۔
 نسخہ اصلی۔ فلفل سیاہ۔ اصل پاسوس مقشر۔ شہر خالیس آمیتہ لہوق سارند
 و قدرے قدرے بلیسند۔ اس کو چوبہ روز کھا کر ذیل کا نسخہ استعمال کریں۔ پھر
 دہ کبھی نہ ہوگا۔

اضافہ جدید۔ نسخہ کالا بانہ۔ اور کھوڑوں کو چوش دے کر نبات
 سفید و ہوتلہ، حل کردہ بنوشند

سنون محترپ۔ سنون برائے بندش خون دندان دہیر یہ و گندہ دہن
 و مضبوطی دندان محترپ ہے۔ کچلہ کافور۔ فلفل سیاہ۔ درسا قہ و تدرتہ
 و رائش سوختہ مصطکی رومی فلفل سیاہ۔ کنگ لاہوری۔ شب یانی بریاں۔
 دم الاذین۔ تخم المتاسس۔ ساپدہ سنون سارند۔

نسخہ کچناری۔ (جو کفل میں نکل آتی ہے بہت کلیف ہوتی ہے) عا
 شروع میں مال مسور باندھیں اور بعد میں جاکفل۔ گوگل ہوزن لیکر باندھیں۔
 عا میں پھل۔ گوگل و ووزوں کو پکراستعمال کرتا بھی مفید ہے اور مجرب ہے۔
 سر مرہ مقوی البصر۔ سر مرہ سیاہ۔ سر مرہ سفید۔ اس کو یکے کے گردہ کی چربی
 میں مچھرب کر کے پاس میں جلاوین جب اس کا دھواں بند ہو جاوے تو اسکو
 گلاب خالص میں بچھاوین بہت مفید ہے۔

خاص سر مرہ۔ ایک سیاہ ساپ مار کر اس کے منہ میں سر مرہ سیاہ خالص

باریک کر وہ گھی خالص دونوں کو مثل گولی بنا کر اس کے منہ میں رکھ کر بند کر کے
 دفن کر دیں۔ بعد چالیس روز کے نکالیں۔ اگر اس سرمہ کا رنگ بالکل سفید ہو گیا
 ہو تو اب یہ اصلی طریقہ پر کار آمد ہو گیا ورنہ بیکار ہے۔ اور اس سرمہ کو جو
 سانپ کے منہ سے نکالا ہے۔ خالص سرمہ دو چند میں ملا کر استعمال کریں۔
 میرہ کی خاصیت رکھتا ہے۔ اور اگر بینائی بالکل ختم کے قریب اسکو بھی
 مفید ہے۔

نسجہ مستول فقیری۔ یہ نسجہ دردِ دندان کو مجرب اور ہلے ہوئے
 دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ خون کو بند کرتا ہے اور دانتوں کے ہر قسم کے مرض
 کو بے حد مفید ہے۔ ایک درویش کامل کا فرمودہ ہے۔۔۔ شب پانی۔
 سرکہ کہنہ ان دونوں کو کڑھائی میں ڈال کر آگ پر جلاویں۔ جب شکل کوئلہ
 کے ہو جاوے تو اس کو باریک کر کے رات کو لگاویں اور صبح کو گرم پانی سے
 منہ صاف کریں۔ اگر مسوڑوں میں درد ہو تو اس کے لگانے سے فوراً آرام
 ہو جاتا ہے۔ احقر کا تجربہ ہے۔

برص کا مجرب نسجہ۔ گیرو۔ باجی۔ گندک آمہ سار۔ اطریال دیہ دو اہل
 بوٹی ہے اس کو عربی میں اطریال کہتے ہیں اور اس کی ہندی بھرا بھو اس چٹے
 کا پنجہ لکھی ہے اور بعض لوگ کڑا کہتے ہیں۔ چونکہ یہ مشہور ہے۔ اس واسطے دیکھنا
 ضروری ہے۔ اکثر اطباء بھی نہیں پہچانتے (۱۲) باریک سا بیدہ سفوف سازندہ۔
 طریقہ استعمال۔۔۔ یہ ہے ان سب کو باریک کر کے ۳ ماخکی خوراک علیحدہ علیحدہ
 بناویں اور ایک خوراک صبح کو کھاویں اور دوسری خوراک کو آب اور ک میں ملا کر

ضماد کریں اس کے استعمال سے انشاء اللہ چالیس روز میں تمام شکایت رفع ہو جائیگی
اور اگر مزمن کا افریقہ ہی پر بھی ہو گیا ہے تو کچھ روز زیادہ استعمال کریں اور زمانہ
استعمال میں بھی کم از کم ایک چھٹانک کا استعمال کھانے میں ضرور رکھیں اور گوشت
و مہینہ مرغ و ترشی وغیرہ سے پرہیز کریں۔

دگر تجربہ۔ پانچویں گہر و فیض طرح ہندی، تخم کفیر، پوست طیلہ زرد، طیلہ سیاہ،
کندر، قلعہ سیاہ، اطر لال، گڑ، ہمدان، راکوت، بخت سفوف سادہ، طریقہ استعمال
اوپر والا ہے۔

جوہر نوشادر عظیم النفع۔ نوشادر، عرق ہولی، ان دونوں کو کسی برتن میں بالکل
بند کر کے آگ پہنکھیں۔ کچھ دیر میں تمام نوشادر اڑ کر جو برتن اوپر ڈھکا ہوا ہے،
اٹن پر جم جائے گا۔ چاقو سے اتار کر کہیں یہ جوہر نوشادر ہو گا اس کو پتھراں
چاول کے گڑے کے ہمراہ عرق ہولی واسطے تکی کے استعمال کریں۔ استعمال کے قبل کسی پورے
پلیٹ کر چند مرتبہ دھوئیں بدلیں اور پھر استعمال کریں۔ انشاء اللہ کچھ روز میں بالکل
شکایت نہ رہے گی۔ فقط۔

چورن ہاضمہ تجربہ۔ (مقوی معدہ و تخییر کو مفید)۔ نمک لاہوری، نمک
سیاہ، نمک سا بھر، لالچی خورد، لالچی کلاں، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، مرچ سیاہ، مرچ
سفید، سولف، پودینہ خشک، سوڈا کھانے کا، بست لیمو، بست اجوائن، بست پودینہ،
زیرہ مہرہ، ورق نعرو، سب کو کوٹ کر سفوف بنا دیں۔
مقدار اک انشہ رات کو استعمال کریں۔

نسخہ سرمہ مقوی بصر۔ طوطیا، کرانی، بارہ، پانی۔ ترکیب یہ ہے کہ اول
نم نمود

کڑھائی میں ایک تولہ طوطیاں رکھیں اور پھر پارہ رکھیں اس کے بعد پھر ایک تولہ طوطیاں رکھیں پھر دس سیر پانی ڈال کر خشک کریں۔ پھر ایک برتن میں درخت بادشاہ کٹا کر اس کو سٹیا ہی کہتے ہیں اس کے پورے درخت کا عرق نکال کر ادویہ مذکورہ کی بوتلی بنا کر اس عرق میں ڈالیں جو نیچے پیٹھ جائے گا وہ اہلی سرمد ہے اس کو سادہ خالص سرمد میں ملا کر استعمال کریں۔

کھاشی خشک کو مفید ہے۔ بالائی شیر مرغہ موئی ہا سیدہ نکلا آئینہ بخورند۔
 بھپارہ چھپک مجرب ہے۔ یہ بھپارہ چھپک کے لئے بالخصوص اور دیگر اقسام
 بخار کے لئے بالعموم مفید ثابت ہوا ہے جس کے تافع ہونے کی تصدیق اکثر حضرات
 نے بعد استعمال کی ہے (ونیز موئی جہارہ کے واسطے بھی مفید و مجرب ثابت ہوا ہے
 نسخہ۔ برگ آک۔ شہد خالص، نہک طعام، برگ آک کو کر دو غبار سے صاف کر کے
 ٹکڑے کر کے پھر کل دو اوٹل کو دھل سیر پانی میں جو غسارے۔ جب پانی خوب کھولنے
 لگے مریض کو اس کی بھاپ دے اس طرح سے کہ مریض کو ایک کھری چار پانی پر کپڑے
 اتار کر لیٹا دے۔ اور اوپر سے حسب رعایت موسم کپڑا اڑھا دے اور چار پانی کے چاروں
 طرف کپڑا باندھ دے۔ پھر اس کھولتے ہوئے پانی کو دو تین تیلیوں میں رکھ کر اور تیلی
 ڈھانک کر چار پانی کے نیچے رکھے اور کھوڑا تھوڑا ڈھکنا پتیلی کا کھولنے تاکہ یکے سے
 بھاپ کی تیزی مریض کو بے چین نہ کر دے۔ جب پانی سرد ہونے لگے اور پانی ڈالے۔
 بھاپ مریض کو ہر پہلو سے دی جائے یعنی چپت پٹ داپنی اور بائیں کروٹوں سے
 یہاں تک کہ خوب پسینہ مریض کو آجاوے۔ پسینہ پونچھتا جاوے۔ چھپک کا مادہ
 پسینہ کے ذریعہ سے انتشار اللہ خارج ہو جائیگا۔ اور مسامات کے ذریعہ سے دوا کا

از جسم میں داخل ہو جائیگا۔ اب یاد چیک بالکل نہ بھٹکی اور یا بہت بھٹکی اور
مکرور ہو کر بھٹکی۔ ان اشارات کوئی خطرہ نہ رہے گا۔

تنبیہ عا۔ یہ عمل اس وقت کرنا چاہیے جب بخار شب تیز ہو جائے اور مریض
بچھنی محسوس کرنے لگے ہلکے بخار میں نہ کرنا چاہیے۔ عا اگر ایک مرتبہ کے عمل کرنے
میں بخار اور بچھنی میں کمی نہ ہو تو آٹھ گھنٹہ کے بعد پھر یہی عمل کیا جاوے اسی طریقے
سے شب و روز میں تین مرتبہ تک کر سکتے ہیں اس سے زیادہ نہ کریں عا عمل بند
اور محفوظ مقام میں کیا جاوے۔ ہوا سے سخت حفاظت رکھی جاوے اور بعد ختم عمل مریض
کو دیر تک ہوا سے بچایا جائے۔ عا عمل کے وقت مریض کا سر اور منہ اور دھنی سے
باہر کھلا رکھا جائے تاکہ بچھن نہ ہو۔ ۵ طبیب کے مشورہ سے یہ عمل ہو تو زیادہ

مناسب ہے۔
نسخہ رافع قبض و مخرج بلغم۔ یہ نسخہ زکام کہنے کو بھی مفید ہے۔ صبر
مطلوبہ۔ طفل سپاہ بہاگہ۔ اجوائن و سی کو فہ بخمہ و قیرہ کھیلو (بقدر ضرورت)
بقدر بخود خوب سازند مقدار خوراک یک تا دو پوت خواب بخورند۔

پراسے نمونہ۔ برگ زر و ہستال یک عدد یا دو عدد مقرر کردہ از آب تازہ
جوشانیدہ اندک اندک بنوشند اور معمولی زکام میں بھی جبکہ نزلہ سینہ پرچم ہو رہا ہو اس
کا استعمال کرنا مفید ہے۔

نسخہ دل کی حدت و غیرہ کو مفید۔ طباشیر شب بزمہ ہر دو خشک ساییدہ
کلیفہ سیوتی آئینہ بخورند۔

نسخہ۔ مفید نزلہ دافع قبض محرک باہ سر و مراج کو مفید ہے۔ مجرب ہے۔

۱۰ صحت از مراج کہ بھی مفید ہے۔

صل نسخہ - کچلہ درخت پر غفل سیاه دوا دینی بسپاسہ جو صلیب قرطی غسل خاص
 اصناف - زنجبیل زعفران کچلہ درخت کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ کچلہ کو پندرہ
 روز تک پانی میں بھگوویں اور ہر روز تازہ پانی بدلا کریں۔ ان ایام میں اس کا پوست کل
 جاوے گا۔ اس کو اتار دیں اور اندر سے بیج نکال دیں اور شیر ایک سیر خستہ میں پکاویں
 تمام دن پکنا رہے پھر اس شیر کو نکال کر اگلے روز ایک سیر شیر اور دال دیں اور پھر تمام
 دن پکاویں۔ اور یہ ادویہ کوٹ جہان کرتیار رکھی جائیں۔ جب کچلہ پک جاوے تو اسکو
 پیس لیں اور باہم ملا کر مقدار نخود گویاں بناویں۔ ایک گولی صبح ایک شام کھاویں۔
 پھر بتدریج بڑھاویں۔ گھی دودھ کا استعمال ان کے ہمراہ ضروری ہے اور اگر معدہ
 میں خشکی ہو یا صدمہ ہو تو اول کوئی چکنی چیز کا استعمال کر کے اسکو کھاویں۔

مار الحمر مرتبہ - مغز گوسفند جوان۔ دانہ بیل۔ باد پان کشتہ خشک
 پیاز خشک اسی سفیدہ بید قنب ایک سیر پانی میں جو ش دس کہ کھنی ہو جاوے
 بعدہ شیر گاؤ یا نہ آب کدو شیریں ملا کر بستور عرق کشید کریں۔ خاک ۳ تولہ سے
 ۵ تولہ تک نبات سفید ملا کر نوش کریں۔

نسخہ مجربہ کھالشی و دودھ - اسی کوفتہ و شکر سفید ہوزن آمیتہ ۱ ماشہ صبح
 و شام بخورند۔

نسخہ مالش برائے ضعف اعصاب - روغن پالنگٹھی۔ روغن زیتون۔
 زردی بیضہ مرغ باہم آمیتہ مالش سازند۔

نسخہ تیمور - سفیدہ کاشغری۔ کافور۔ دال سفیدہ طہا فیر بست گلوے۔ مخم تیمار
 زہر مہرہ خطائی۔ کات سفید۔ بیوت زرد۔ صندل سرخ۔ بارک ساییدہ روغن

همین آیت را هم سازند.
نسخه مجرب بحقیقت و تفاسیل دوره اختناق الرحم - کافور مجرب سیاهی -
بینک سرخ گنبد - بدواً از نفسی در آب ساییده خوب بقتل یک سرح بندید -
خود را یک یک بمسح و یک حب شام بپوش آب تازه بخورند -
نسخه در دندان - عاقر قرصا مصطکی بنک - تا که خوردنی بموزن باریک
ساییده بماند -

ایکنا۔ تیل سرسوں خالص۔ تک خوردنی آئینہ بالند۔ برائے تسکین وجع و استحکام
نسخہ برائے حاد المزاج صفراوی۔ کچھ کشتیر مغز۔ ساییدہ بالند برائے درد۔
النسخہ تدبیرین راس۔ مغز تخم خیارین۔ مغز کدو شیریں۔ مغز تخم پیچیدہ۔ مغز
بادام شیریں۔ تخم کاهو منشکر کو برابر لے کر دقن کر کے روغن نکالیں۔
نسخہ حب مفرح و مقوی قلب۔ کھار تو بچلہ۔ مروارید ناصفتہ۔ ورق
طلا۔ ورق نقرہ۔ زرد سنبل۔ زہر ہرہ خطائی۔ درق ہیدریشک۔ حلول ساخہ خوب
بقدر قلعہ سازند۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۔ نسخہ خمیرہ - چربی بھری پیلاہ - مرئی یا تھاس - مرئی گندہ یا زہر خشنہ و نمودہ سائیدہ
 بگ کا وزیاں - بگ باور بخوبیہ - گل کا وزیاں - گل نیلوفر - بہمن سفید - تخم قرچہ خشک
 ابریشم خام مقصر - شب و عرق خانہ سناڑ کر کو و کر کو و صباغ جو شائیدہ صاف ہووہ
 مر بہ جات انداختہ در پارچہ پیر نمودہ نبات سفید افزودہ توام نمودہ - تخم کا وزیاں -
 مروارید ناسفہ - جھڑا چور و معسول تہر مہرہ خطائی - عرق نقرہ و عرق بید مشک
 محلول ساختہ صاف نمودہ خمیرہ سازند۔

طریقہ استعمال - تدبیر کا ہے کا ہے سر پہنایاں - روغن خواب آورد
 واقع حرارت و پس ہے - عرق روغن بادام کو ہمراہ صفیری یا شہر کا و نیم گرم و
 جب خواب سب نوش فرمایا کریں - مداومت کی ضرورت نہیں ہے - عرق یک ایک
 جب کبھی سوتے وقت کبھی صبح کو اجابت وغیرہ سے قارن ہو کر ہمراہ عرق بید مشک
 یا ویسے ہی نوش فرمایا کریں - یقیناً رقیق و مارغ و قلب کے لئے انشاء اللہ
 مفید ہوگی - عک خمیرہ بمقدار ۱ ماشہ کو عرق کے ہمراہ صبح کو کھالیا کریں - نہایت
 مفرح و مسکن و مسقوی خون و منشط طبع انشاء اللہ ثابت ہوگا - عرق میں شربت
 عذاب کو اگر اضافہ فرمائیں یا کبھی شربت بزوری معادل کا اضافہ فرمائیں - انشاء اللہ
 زیادہ مفید ہوگا - ماشہ میں کبھی کبھی زردی ہفتہ ہرنے کو شیر مفر - تخم خرپہ
 میں مخلوط کر کے نبات سفید ملا کر پکا کر نوش فرمایا کریں - عمدہ عذاب ہے
 نسخہ خارش برائے خشک و تر - فسل گندک آنولہ سارہ تو تیا بکبل کے
 لکڑے کی پکھ (قریب ۶ ماشہ) تیل سرسوں خالص (آدھ پاؤ) ان سب کو پیس کر تیل
 میں ملا کر پکھائیں جب ایک جوش آجائے - موسم ایک تولہ ملائیں - یا پانچ سیر ٹھنڈا

پانی ایک برتن میں لے کر اس کو اس کو پانی میں بھونڈ دیں۔ اس کی پیٹری پانی پر جم جائے گی۔ اس کو اتار کر رکھ لیں۔ سب بدن پر خوب مالش کریں۔ جو کپڑے آج مالش کے دن پہنے ہیں انکے دن نہ پہنیں۔ اگر اور کپڑے نہ ہوں تو ان کو خوب دھو کر سکھا کر پہنیں۔ فقط۔

مار الذہب - تیز آب شورہ تین حصے تیز آب تک ۴ حصے۔ ان دونوں کو ایک پٹی بوتل میں ڈال کر ملا لیں مگر اس کے منہ کا کچھ حصہ کھلا رہنے دیں۔ پھر اس سے ایک تولہ لے کر اس میں ۶ ماشہ سونا ڈال دیں۔ کچھ عرصہ میں سونا حاصل ہو جاوے گا۔ اس کے بعد اس محلول میں تین تولہ پانی ملا لیں۔

افعال و منافع - صفت باد۔ صفت عامہ اور صفت اعضا کے ریسہ میں نہایت مفید ہے۔ مقدار خوراک ۵ قطرے بارالحم غیری ۵ تولہ یا عرق گاؤ زباں دس تولہ میں ملا کر پلائیں۔

طلاب کے جدید - (الشیخ) سم الفار ۲ تولہ شیراک ۵ تولہ۔ پیر ہونی۔ جادری۔ قنفل۔ عاقر قرحا۔ جوز ہوا۔ ہر ایک ۱ تولہ۔ مشک ۲۰ عقران ہر ایک ایک تولہ۔ رد عن گاؤ ایک سیر۔

افعال و خواص - مخلوق اور ضعیف الباہہ اشخاص کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ کمزوری کو دور کر کے اعصاب میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ بڑی عمر کے لوگ اس کا استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

تراتیق جبریان الرحمہ - جو علامہ حکیم امام الدین صاحب مرحوم پاک پٹی کی کتاب مخزن الاسرار ہے مسکرات کے سیدان الرحمہ کے لئے تراتیق ثابت ہوا

ہے۔ مایوس حالتوں میں بہترین عمل کرتا ہے۔

ماذہ سبز عمدہ بے سوراخ سات عدد لے کر ڈیڑھ پاؤں مسلّم ارد کے ساتھ
لوہے کی کڑا ہی میں پانی ڈال کر پکائے جائیں یہاں تک کہ ماذہ نرم ہو جائیں۔
اس وقت ماذہ کو نکال کر سایہ میں خشک کر لیں اور ارد کو کسی جگہ زمین میں دفن
کر دیں کہ انہیں نہ رہے۔ ماذہ کو بعد خشک ہونے کے کھرن میں باریک کر کے پارچہ بن
کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک بقدر ایک رتی ہمراہ بالائی یا تازہ کھن۔
تنبیہ اول۔ کبھی اس کے استعمال سے بعض طبیعتوں میں جسم پر خشکی اور
خارش خفیف محسوس ہوتی ہے۔ اس وقت چندے اس کا استعمال ترک کر کے
بھر جاری رکھیں۔ اطباء کے اسرار میں سے ہے۔

تنبیہ دوم۔ مردوں کے جریان کے لئے بھی یہاں نافع ہے
تنبیہ سوم۔ طبیب کو شریک مشورہ کر لینا بہر حال ضروری ہے مثلاً قبل
استعمال رحم کا تنقیہ ضروری ہے۔ ورنہ بلا تنقیہ رحم اگر استعمال کیا گیا تو جس
سیلان ہو کر گھٹلے پڑ جائے گا اندیشہ ہے۔

طلار ناردر۔ بے مضر اور نایاب۔ اسرار مکتبہ میں سے ہے۔ پچاس پچاس
مال کے بوڑھوں پر آزمایا گیا مجرب ثابت ہوا۔ انار قنہ ہاری شیریں کا گودا معہ
چھلکا دانے دو کر کے آدھ پاؤں تیل سرسوں خالص آدھ پاؤں ترکیب، گودا معہ
چھلکا تیل میں تین روز تک پڑا رہنے دیں، اس کے بعد ایک طرف آرمی میں ڈال
کر چوڑے پر رکھیں۔ جب گودا چھلکا جل جائے تو تیل کو اوپر سے مقلط کر لیں۔
اور بحفاظت شیشی میں رکھیں۔ حشفہ چھوڑ کر حسب قاعدہ عضو پر تین چار مرتب

تک بالمش کریں اور ایک ہفتہ تک ایسا ہی عمل کریں پھر پھر سر و پانی کے
اور کچھ نہیں۔

ہدایت - اس کے ہمراہ اگر پیاد اور پیٹھ کا علو ایسی استعمال کیا جائے
تو بہت مفید ثابت ہوا ہے جس کے نئے مختلف قرابادینوں میں موجود ہیں۔
اگر کچی ہو تو اس کو اول رفع کر لیا جائے اس کے لئے حسب ذیل کتاب نہایت
محبوب ہے جو انگریزی پندرہ گزین قیمہ گوشت بہتر بقدر ضرورت ہار یک کر کے
اس میں داہنی یا ایک ٹیس کر ملا دی جائے۔ اور ایک موٹی لکڑی لبتہ
ضرورت لے کر شکل کتاب اسپر چڑھا دیا جائے اور انکاروں کی ہلکی آگ
اس کو نیم سخت کر کے ایک جانب کتاب کی لمبائی میں شکاف دیکر حضور چٹھا لیا
جائے اور پچے موت سے خفیف سی بندش کر کے صبح کو کھول دی جائے چار
پانچ روز بعد ایک ہفتہ عمل کرنے سے کچی بالکل دور ہو جائے گی۔ اس کے بعد
طلار نادر کا استعمال کریں۔

برائے جریان (گرم) لعاب ہدائے شیر و عنباب شیر و مغز کدوے
شیریں شربت شلو و بوقت صبح پیئیں۔ اور سہ پہر کو سفوف سنگ جراث اور
ستارہ ہوزن کوٹ پس کر ہوزن شکر سفید ملا کر خوراک ۶ ماشہ تا یک توالہ ہمراہ
شیر کا و کھائیں بوقت خواب مرہ طبلہ کھائیں۔

فیرو طی اسے ہائے سہولت صوم و معار در من فوق۔ موم زرد و دروغن کچھ گداختہ
لویان کو شیانک لاہوری مصطکی ہمہ را خشک ساییدہ آبیختہ نیم گرم پر وضع معار
ضاد سازند۔

برائے دفع سبل، شورہ قلمی، پھٹکری یا ہم سائیدہ بریاں نمایندہ بقدر یک
 سرخ دیوٹی کلاب حل کردہ یک دو میل در چشم کشند
 برائے تڑکیب و تنویم، شیر خشک، شیر تخم کاجو مقشر در آب
 بر آلودہ نبات سفید داخل کردہ بخورند۔

برائے سعال، لعوق شمعون اکیرست، پچیاں دیا نوزہ
 دیگر، صمغ عربی، کثیر، رب السوس، شکر ثقیال، نشاستہ گندم، مغز بادام شیرین
 مغز تخم کدو شیرین، مغز تخم ترنہ، خشکاش سفید، ہمہ را با خشک سائیدہ و در
 شربت بنفشہ یا شربت اعجاز آمیخته، شکر چارہ اندک اندک پلینند۔

روح بن لبوب سبلعه، مغز فندقی، مغز پسته، مغز بادام شیرین مقشر،
 کچی سفید، مغز جعفری، تخم کدو شیرین، مغز خربوزه کوفہ گرم کردہ بطریق
 معروف آتشزدہ روغن بر آردند و بر سر خوب جذب کنند۔

مصلح مضار انیم، سوڈا یا سیکاب، هررقی عقب انیم بخورند۔
 دیگر مصلح انیم، (ملقب بر نیک)، نوشادر، یکوفتہ در ظرف گلی آب ناریسیدہ
 عرق کلاب انماشته بر آتش نهند، چون عرق جذب شدہ خشک شود بر شویانند
 این نوشادر مدبر سپاہ گاہ بریاں فلفل سیاه، زنجبیل، بے ریش، زکریا سیاه، ہمہ را
 کوفتہ بنجہ شکر چارہ اندک، خدراک از چارہ سرخ، تاجک، و این سفوف نافع در شکم
 و سوراخ و غمطحال و در دبا و کولہ و مغوی جگر و معده است، خدراک قدرے
 زائد اندک کور۔

برائے تقویت و غیرہ، مرادید، ناسفتہ، طباشیر کبود، لایچی سفید۔

ورق تفرہ نمبر را کھل کر دہ مثل غبار سالہ اند۔ خوراک یک مرتبہ ہمراہ مغز بادام
شیریں۔ قلقل سیاہ۔ نبات مسک کا دوا تازہ آبیختہ صبح بخورند

نسی مستون برائے دوزور۔ پھلکری۔ افیون

برائے سوال عارضی خصوصاً مومک سرما۔ بادام شیریں سیاہ مرچ
مصری و پاپ سیاہ چٹنی بنا کر قدرے قدرے چٹائی یا خشک پیس کر چٹکی
چٹکی کھائیں۔

ایضاً برائے سوال۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز بادام مقشر تخم
خشک ماش۔ گوند بول۔ کثیرہ۔ نشاستہ گندم۔ خشک تیغال ہوزن لے کر لعاب
بہدائے کوٹ پیس کر ملا کر گولیاں فلفل سیاہ کی برابر تیار کر کے ۲ گولیاں
رات دن میں مٹہ میں رکھیں۔

برائے کپڑہ۔ نم اسپ سیاہ سوختہ چوڑے کی مٹی ہوزن لے کر اس میں سے
ایک ورق خیر باد کے ساتھ دیا جائے۔
ایضاً برائے کپڑہ۔ کالی مرچ۔ پیل کی کوپل دو توی کو باریک پیس کر
بھج کے وقت ایک ماہ تک پلاویں۔

حبوب برائے مہینہ۔ گل دراو ناشگفتہ یعنی آنکھ کی کلیاں جو سایہ میں خشک
کی جاویں جو چار تولہ سیاہ مرچ (ایک تولہ) تک سیاہ (ایک تولہ) فلفل و راز
(ایک تولہ) سہاگہ بریاں (ایک تولہ) پودینہ خشک (ایک تولہ) ان سب کو اوّل
کو حق کلاب خالص میں خوب باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائی جاویں۔
یوقت ضرورت دو گولی دو گھنٹہ کے بعد عرق کلاب یا عرق سولف یا عرق پودینہ

یا عرق الاچھی کے ساتھ جو مل جاوے دیتے رہیں۔ غذائے بالکل پر مہر رہے۔
 نسخہ لمبو شیدہ ^{اول} ٹماٹری یعنی لیموں کا رس ^{اول} سوڈا یا پانی کا رب ^{اول} لیموں آئیل یعنی
 لیموں کا تیل۔ پہلے ٹماٹری کو باریک ٹپیں لیں۔ پھر اس کو ^{اول} سوڈے کے ساتھ لیموں
 آئیل کو کسی خشک برتن میں ڈال کر خوب ملاویں۔ یہ سفوف تیار ہو گیا۔ اسے
 چلبے پر وقت ایک گلاس شربت میں ۲ ماشہ سفوف ڈال دیا کریں یا مذکورہ
 بالا وزن کے سفوف میں ڈبائی پاؤشکر سفید سی ہوئی ملا لیں اور بوتل میں
 رکھ لیں تاکہ سیلن نہ ہو پختے۔

نسخہ جنوب با صم ^{اول} نو شادر ^{اول} آکہ کے پھول ^{اول} بنگلہ پان ^{اول} بالچھڑ ^{اول} منہ بخیل ^{اول}
 یاہ مان ^{اول} پودینہ خشک ^{اول} کیچڑی ^{اول} پوسٹ ہلیہ ^{اول} کالی ^{اول} پوسٹ ہلیہ ^{اول} زرد ^{اول} سیاہ ^{اول} چکیا ^{اول} بخیل ^{اول}
 دراز ^{اول} برگ ^{اول} سنار ^{اول} نہک ^{اول} سیاہ ^{اول} نہک ^{اول} لاہوری ^{اول} نہک ^{اول} دلی ^{اول} الاچھی کلاں ^{اول} چاہ تری ^{اول}
 جانیفل ^{اول} ان سب کو کوٹ کر عرق لیمو کے کاغذی اور عرق برگ موئی اور سرکہ
 بمیزن میں ملا کر تخم ریٹھ کی برابر گولیاں بنالیں۔

نسخہ پواسیر مجرب ^{اول} ڈیڑھ سیر گائے کا خالص دودھ لے کر اولاً اس کی وہی
 جمائی جائے پھر آدھ پاؤر سوت کو وہی کے مقطر پانی میں بھگو دیا جائے۔ پھر اس کی گولیاں
 چنے کی برابر بنالی جائیں۔ بہت مفید گولیاں ہوتی ہیں۔

نسخہ پواسیر دھوی ^{اول} سوت زرد ^{اول} دم الاخوی ^{اول} گل ارنی ^{اول} بیخ انجبار ^{اول}
 ریشہ برگد ^{اول} کہربانی ^{اول} شمع ^{اول} زہر جہرہ ^{اول} خطائی ^{اول} طباقیر ^{اول} کیود ^{اول} گرد ^{اول} باریک ^{اول} نمودہ ^{اول} در
 لعاب اسپیغول ^{اول} سرشت ^{اول} جنوب ^{اول} بقدر ^{اول} خود ^{اول} بہ ^{اول} بسا ^{اول} خشک ^{اول} نمودہ ^{اول} نگہدارند ^{اول} و بیخ حب
 ازیں گرفتہ ^{اول} ہمراہ ^{اول} بدرقات ^{اول} مجوزہ ^{اول} و مناسب ^{اول} بوقت ^{اول} صبح ^{اول} بخورند ^{اول}۔ اگر مرض شدید باشد

جراہ سفیدی بیضی مرغ سائیدہ کنار ہم نمایند۔

نسخہ طلایہ سحر الفارسیست و دره پشیر مار در بر کرده و در سبک که گاؤں سحر روز

بر اہر عمل کنند بعد در صرہ بستن کتاب گذارند۔ روغن در ظرف چینی گیر نمود و در

یک تور روغن مشک یا صندل زعفران یا کشمیری و قند و جود بوی۔ جو ترسی۔ عاثر قرحا

عروسیک اقامت نموده و حق پخت نمایند۔ بقدر ضرورت سیلون و حشہ گذاشتہ یک ہفت

صبح و شب مالش کنند۔ بہر گاہ سرخی نمودار شود یک یا اطلال کنند۔ بعد از ضرورت نماز۔

اشارہ اللہ تعالیٰ۔ اگر ضرورت باشد روغن نمد و سوخته قندے قدیمے ہمالیہ۔ بعد

دو سہفہ مکرر عمل کنند اشارہ اللہ بعد از تمام عمر ضرورت نماز۔

نسخہ شیرین برائے تفریح و تقویت قلب و تصفیہ خون و تقویت دماغ

سفید۔ ایریشیم جامع مقرر من۔ گل کافور ہاں۔ کافور ہاں گیسٹانی۔ برادہ مستطیل سفید

یاد بخوبی۔ گل سیلونی کشیدہ خشک۔ عیناب۔ وانیل۔ بطریق معوض عرق کشیدہ

در یک میروق ڈیڑھ مرہیر شکریہ انداختہ ۲ بوتل مغرب سازند۔ یک تور روح کیوڑ

اضافہ نمایند۔ خوراک ۳ تورہ و اگر عرق بنوشندہ تولہ نوش فرمایند۔

نسخہ منجن۔ سہاری سوخته۔ مار و سوخته۔ شاخ گوزن سوخته۔ بھنل سیاہ سوخته۔

گل پرنج۔ بنبلوچن۔ الہیچا سفید۔ ہمت بلبلہ زرد۔ بھنل پرمی۔ ہیندہ چیاگ۔ بھنل پری۔

سفید۔ شکریہ ہندی۔ آبدہ چوہا۔ کوفتہ بچتہ سفوف ساختہ بطریق استعمال کردہ آید۔

برائے درد رانہ۔ کائے سیکن کے پنے ہاون دسہ میں کوٹ کر ان میں تھوڑی

سی بلدی ملائیں اور اتنا میٹھا تیل ملائیں کہ چپکے نہیں۔ پھر اس کی دو بڑی بڑی پٹلیاں

بنا کر توے پر گرم کر کر کے گھنڈہ ہر تک سیکیں۔ پھر وہی پنے کھول کر گھٹے پر کھکھک باندھیں۔

نسخہ برائے کھانسی - بادام سیاہ مربع بھری دریا صومیں پیکر سیاہ مربع کی برابر
گوایاں بنالی جائیں اور جسوقت کھانسی ہو گولی ایک ایک منہ میں رکھ کر چوس جائے۔
برائے بواصیر ہر قسم - ناریل کے پھوسٹرو مثل بالوں کے ہوتے ہیں۔ یہ مرض
بواصیر کے لئے بہت مفید ہیں۔ ان کو سکھلا کر جلایا جائے۔ اس کی راکھ ۳ ماشہ سے
۵ ماشہ تک بکری کے دودھ کے ساتھ پھاکی جائے اور گردہ تیل۔ کھٹائی کا پرہیز
رکھا جائے۔ یہ ہر قسم کی بواصیر کی لئے مفید ثابت ہوا ہے اور ضرر کچھ نہیں۔ دس
پندرہ روز استعمال کیا جائے۔

نسخہ ہاضم شیر - شیر گاؤ۔ آب خالص۔ مجیٹہ مقشر تر اشیدہ انداختہ کچا شاند کہ
آب لبوزو۔ مجیٹہ انداختہ شکر اندوختہ بیوستہ۔

ترکیب برقی بادام - اول تین پاؤ چینی میں چھ چٹانک پانی ڈال کر قلعی دار چینی
میں چڑھاویں اور میل اتار دیں جس وقت قوام سخت ہونے لگے تو ایک چمچ میں تھوڑا
قوام لے کر ٹھنڈے پانی میں چمچ رکھ دیں اور انگلی سے اس کو ہلا کر دیکھیں۔ اگر وہ قوام
جسم جائے اور گولی سی بندھ جاوے تو فوراً تمام قوام اتار کر ایک قلعی دار بڑے برتن
میں لوٹ دیں اور معمولی سا پانی کا چھینٹا دیدیں جس وقت بالکل ٹھنڈا ہو جاوے
تو اس کو کسی لکڑی وغیرہ سے گھونٹے یہاں تک کہ وہ بالکل سفید اور سخت ہو جاوے
اس کو مری ہوئی چھینی کہتے ہیں۔ اس کے بعد چھ چٹانک مغز بادام کو پان پانی کے
پیس لیں۔ اس کے بعد ایک قلعی دار دیکھی میں دو چٹانک بھی ڈال کر آگ پر
رکھیں۔ جسوقت خوب گرم ہو جائے تو لاپکی یا لونگ کے ساتھ داغ دیں۔ اور فوراً
پیسے ہوئے مغز بادام اس میں ڈال کر اس کو چلائے رہیں۔ اس کا خیال رکھیں کہ جلنے

تربلے کے حیوت قریب سرخ کے ہوں فوراً وہ مری ہوئی چینی اس میں ڈال دیں اور
تھوڑا پانی کا پھینکا دیدیں اور خوب چلا دیں۔ چینی گل کر با مکمل گرم ہو جاوے اور
بادام اس میں مچا دے اور چینی میں جال پڑنے لگے اس وقت اس کو آگ سے ہٹا کر
کڑھوڑی دیر چلاتے رہیں اور کسی سینٹی وغیرہ میں ہلکا ہلکا گھی لگا کر اس کو لوٹ لیں۔
پچھلے وغیرہ سے ایک سا کر کے تھوڑی سی ہوئی الا پچی چھڑک دیں۔ ٹھنڈے ہونے
پر چاقو سے تراش لیں۔

نشہ بوا سیر خونی و حبشیہ — انہ ہلدی موم خالص۔ انہ ہلدی کو موم
کی ہمراہ خوب کوٹ لے اور اس کل دو اکی گولیاں بقدر کنار دہشتی کے بنا لیں۔ شب
کو بیکھا کھانے کے ایک یا دو گولی کھا کر سو جایا کریں۔ چالیس روز۔
اونی کیڑوں کی کیڑوں سے حفاظت کا مجرب طریقہ —
بچے کا خشک تبا کو چور کر کے نیب کے پتے۔ فائل کی گولیاں۔ اور اگر اور چیز نہوں
کو صرف تبا کو ہی زیادہ مقدار میں لے کر کیڑوں کی تہوں میں رکھ کر بیٹ دیں اور کسی
رضائی وغیرہ میں خوب کس کے ہاندھیں تاکہ ہوانہ پہنچے یا صندوق میں رکھ دیں۔
غرق بند رہے ہوانہ پہنچے جب چاہے کھولے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کیڑا نہ لگیگا۔
ساہا سال کا تجربہ ہے۔

برائے قوت اعصاب و رگیہ — یا قوت رمانی عقیق یمانی زہرہ آملی
۲ مثقال ۲ مثقال ۲ مثقال
۲ مثقال ۲ مثقال ۲ مثقال
شاہ حمزہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ مارہرہ شریف والوں کا ہے۔ انہوں نے
بہت تعریف لکھی ہے۔

نسخه خوب اکبر اعظم سلطانی - که مرزا اعتماد الملک سمرقندی به مشورہ بنیاد
 اطباء نامور برائے سلطان علاء الدین خلجی مرتب کیا نیندہ نہایت بحسب آئینہ
 برائے وقت باہ و سرخی رنگ و مصمم طعام و رفع مرط و جریان احسا کا قائم و غیرہ
 مقوی اعصاب اعصاب کے رنگیہ سادگان و دل برائے سہ اسخاص
 کافی و کافی اند - عذیر اشہب خالص - مشک خالص - زعفران و گڑہ کشمیری - قرقل
 جوز بویہ - عاقر قضا - جاوڑی و گڑہ چوبی - تیزیات - کباب چینی - عسل مست و تیار
 نقل دراز - تخم بونگن - تخم کوبک - مال کنگی - کنخ بنفشہ - مندر سونگہ - جو جوسین
 اندر جو خیریں - مشکک - پنخ کوبک - ناگہ - موصلی سفید - گند سادہ و کتہ بنکرت
 بیک صیفی کتہ - این عہد ادویہ یا بجز فندک و فندک بختہ یا فندک آمیزہ و بختہ و فندک ماش
 جب بندہ و یا شیر لقمہ یک و نیم یا دو جو سیدہ چار و نیم یک جب وقت شب یک
 جب وقت نہار بخورند - بالائش پان اگر موجد و یا شد بخورند و الا انہ اثر شعی و یا با
 بہر نہایند - غذا - اکثر خوراک کھجری و پرخی با شیر و نان گندم بے تک بار و غن
 زردہ خوب چرب کر و بخورند -

زردی بہیشتہ مرغ - نیم برشت یا حلوائے بقیہ مرغ و حلوائے ماش
 چندا نکہ پیو اند بخورند - وہ دوش جسمانی را ہم اند و سرت ندمندہ از میوہ جات تر و
 خشک شل پستہ و باوام و نبات و سیب کشمیری و غیرہ بخورند و غلے مرغ
 مقوی بخورند - پیر پیر - از دوشی وادی و جماع احرازہ کامل را پاکار پیرند و بحالت
 مرض بخار و سوزاک و آتشک و بواسیر و غیرہ و انگشت تا آنکہ شغلے کامل گردد -
 بعد چار و نیم معائنہ لقمے از مس عجیب و مزید و حیرت انگیز خوانند کرد -

نسخت قوام التباک - یہ نسخہ ہر قسم کا ہے . قوام - یعنی دوارہ - دانہ دارہ .

یہ نسخہ حضرت اوالد صاحب قبلہ حافظ عبد الغنی صاحب مروج کی بیاض سے نقل کیا گیا . حال میں ایک صاحب نے قوام بنایا . اچھا بنا ہے .

ورق تباک - خشک عمدہ و چیدہ از پنج واسطو^۱اں ورگ و ریشہ اش علیحدہ

نمودہ پارچہ بزرگ نمایند تا شور و گردہ اش بر آید و مصفی گردد . بعدہ در آب یک

قصب یا شنباد و ذرت و دارند . باز الایچی خورد . پس با سہ الایچی کلالاں . جوڑ بوارہ

پانی پری . قر نفل . مرغ سفید کوفہ خوب با یک نمودہ در پارچہ بختہ علیحدہ بد آرند .

و سنبل الطیب علیحدہ آگہ با یک بسائید و پارچہ بزرگ کنند کہ ریشہ اش نماید

و سنبل سفید خورد غرقی گرفته برادہ اش تازہ تیار نمودہ کوفہ بختہ در سنبل الطیب

آمیختہ علیحدہ نگہ دارند و زعفران مشک خالص گرفته اولاً زعفران را در قدر سے آب

بگذارند تا آب منسوج گردد . و بعدہ مشک در اں حل کردہ علیحدہ محفوظ دارند و

عطر کوڑہ و عطر کلاب نیز علیحدہ دارند . بعدہ برگ تباک تر و اسشته شدہ را بر

آتش نہادہ جوش و ہند تا آتش - مار بماند . بعدہ ازاں از آتش دان فرود آرند تا

نیم گرم شود پس ماییدہ صاف نمودہ آب و عرقش را باز بر آتش نہند و ہمہ ادویہ از

الایچی خورد تا غور غرقی مخلوط نمودہ دو حصہ کردہ یک حصہ علیحدہ داشتہ از دیگر حصہ

قدر سے قدر سے گرفته در آب تباک کو انداختہ از چمچہ برابرہ آمیختہ با سہ ذرتاں یک حصہ

بب تباک کو ہمہ مخلوط شدہ مثل قوام کرد و باز از آتش فرود آورده . حصہ دیگر ہم

خوب بیامیزند چوں ہمہ یک جز گردد و سرد شود . زعفران و مشک و عطریات کجی

کردہ بالایش انداختہ از کفچہ بکشد و بکار برند و اگر تباک کو پتی دار یا دانہ دار تیار کردہ

ارادہ کنندہ بگ تمباکو یا مثل سابق صاف نمودہ چیزے بقدر ضرورت از ہمیں قوام
تیار شدہ گرفتہ بقدرے آب انداختہ تمباکو را در آن جوش دهند و چون تمباکو در سایہ
خشک شود پان بکتھ چونہ در کھل حل نمودہ در آن رنگیں نمایند تا خوشنما و لذیذ گردند
و چون دانه دار خواہند ہماں تمباکو صاف نمودہ و جوش شدہ ارادہ شدہ را در غربال
بر آرد و در سایہ خشک کنند فقط کم قیمت کر کے کیلے مشک زعفران و عطریات
و غیرہ میں کمی بھی ہو سکتی ہے۔

نسجہ مقوی و منوم - مغز پنیدہ دانه در شکر کاؤ ساییدہ بختہ بیوس اسپغول
ساجو دانه بطور کھیر لپکا کر دانه الاچی کلاں - قند سفید پکتے میں ڈال کر کھیر تیار کریں۔
اضافہ - مغز پنیدہ دانه تخم خشکاش چہار مغز - مغز بادام منقی قلع سیاہ
روغن بریلے و دھڑا لہو - روغن میسر سول میں کافی و ہنگ بیکر ملا کر مالش کیا جائے
نسجہ طلا بر مقوی - سلاجیت - عنبر اشہب - مویاکی - روغن شہرچ - روغن بوم
باہم آمیختہ بمالند مقدار ۲ رقی یا ۳ رقی سارے عنبر پر لپ کیا جاوے کسی جگہ
کے چھوڑنے کی ضرورت نہیں۔ پاک اور بے ضرر چیز ہے۔ اس کی دوائیں یونانی
دوا خانے سے مل سکیں گی۔

نسجہ شربت - زرشک - تخم خرفہ - طباشیر - بہن سفید - گل سرخ -
گل گاوزبان - یاقوت سرخ - مروارید - کہربا - بیج مرجان - صندل سفید - کشنیز خشک
گل ارمنی - بہن میرخ - ورق طلا - ورق نقرہ - پوست بیرون پستہ - اربشیم خام مفرغ
عنبر اشہب - جواہرات کو عرق بید مشک میں حل کر کے باقی ادویات کو خوب کوٹ
چھان کر شربت ترنخ میں ملائیں۔ وقت سے پہلے یا شہر کھائیں۔

نسخه مقوی دماغ و دل و مانع تبخیر - مرداریدنا سفید - زهر مرده خلاتی
 یشب بنز کبریا فی شیمی - گل کاو زبان - گل منقش - غنی گل سرخ - مغز کدو شیرین
 مغز تخم کدو - مغز لیس - مغز بادام شیرین - مغز ناز جیل - تخم خرفه - سنبل صندل
 و ابی حنی - زرشک مصفی - سنبل الطیب - بادریغ پیوید - و از جیل خرد - کشتی خشک
 تالک کھانه - بھمن اکدر - بھمن سفید - کافور - زعفران - مرہ آملہ - مرہ انناس - مرہ
 پیشہ - مرہ بھمی - مرہ صیب - شربت انار شیرین - شربت منقش - شربت انجیر - شربت
 کاو زبان - شربت بھماسترہ - عرق کاو زبان - عرق بیدمشک - عرق کپورہ - روغن بادام
 ترکیب - جو اموات کو ۳ روز تک عرق بیدمشک میں حل کریں - مغزیات کو کھل
 میں خوب بار پائیں پس کر دیگر ادویہ کو علیحدہ علیحدہ پس کر چھان کر روغن بادام میں
 چرب کریں - قند سفید کا قوام کر کے عسل خالص ملائیں اور مرہ جات کو باریک
 پس کر اسی قوام میں ملائیں - بعدہ سفوف ادویہ کو ملائیں - بوقت صبح ۴ ماشہ کھائیں -
 نسخہ عرق شیر مرطب - تخم کاسنی - گل کاو زبان - تخم خیارین - طباشیر سفید - زہر مرہ
 گل سرخ - عنب الثعلب - کاو زبان - مغز کدو شیرین - تخم کاہو منقش - تخم خرفه - کشتی خشک
 صندل سرخ - صندل سفید - کدوے سبز - برگ کاہو - برگ کاسنی - سبز گل کنول گٹہ - کسیر
 گل بید گل نیلوفر - در عرق بیدمشک عرق شاترہ - عرق عنب الثعلب - عرق
 گلاب - عرق بید پادہ - شیرین عرق کشتہ -
 روغن مانع تبخیر - کاسنی کا گھی - عرق آملہ - میں پکاوے کے بے جل
 جاوے سر پر مالش کریں -
 سفوف مانع تبخیر - آملہ خشک - دودھ گائے میں بھگو کر جب جذب ہو جاوے

سایه میں خشک کر لیں۔ صفوف ملا کر کچی کھانڈ ملا کر ۱۶ ماشہ یا ۹ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ استعمال کنند۔

خمیرہ مقوی دماغ و قلب و گردہ محرو رین۔ مرہ آملو۔ مرہ
سبب خیریں۔ مرہ پیچٹہ۔ مورزہ منقہ۔ مغز تخم ترین۔ مغز تخم پیچٹہ۔ مغز تخم کدو شیریں
مغز بادام شیریں در عرق بادیان۔ عرق بید مشک ساییدہ پارچہ بیز نموده نبات
سفید انداختہ قوام نموده۔ طباشیر۔ دانہ بیل کلان۔ مصطکی رومی۔ کشنیر خشک۔ گل
کاؤزبان۔ ابریشم خام مقرض۔ تخم گاؤزبان۔ تخم باینگو۔ تخم زنجشک۔ صندل
سفید۔ زہر مہرہ خطائی۔ کبریا تمبی۔ یا قوت زرد محلول۔ ریشب سبز محلول۔ زہر
سبز محلول۔ سودہ آمیختہ خمیرہ تیار سازند۔

روغن مانع تجیر۔ برادہ صندلین۔ گل نیلوفر۔ آملہ خشک۔ بادرنجبویہ۔ گل
سرخ شب در آب کدو شیریں رواشته صلیح جوش داده صاف نموده خمیر مغز
کدو۔ لعاب اسفول۔ روغن کنجد اضافه کرده بر آتش نهند۔ چون آب بسوزد
در روغن بماند نگاہدارند۔

جوب کہ برائے تقویت دماغ خصوصاً قوت حافظہ نہایت
مفید بادندہ تعالیٰ۔ تخم زنجشک۔ تخم باینگو۔ تخم شیرینی۔ تخم گاؤزبان۔ تخم خرفه
سیاہ برگ شہدی۔ ورق گل نیلوفر سفید۔ ست گلو۔ بیدانہ۔ جواہر مہرہ۔ چورہ
ورق نقرہ۔ در شربت نیلوفر ساییدہ ہمہ ادویہ را با یک ساییدہ در عرق بید مشک
مرشته جوب بقدر خود سازند۔

نخہ خمیرہ بادام مرطب دماغ و مقوی و مفید معال۔ شیر مغز

بادام شیریں شیرہ مغز تخم کدو شیرہ تخم کابو۔ در آب تر آوروہ و شہد خالص شکر
سفید آمیختہ تمام نمودہ کہیں سفید و کہیں سرخ و از پیل خورد۔ اصل السوس
کا و زبان گل کا و زبان کوفتہ بختہ بیا میرند۔ خوراک اولہ ہر اگشتہ زبان۔
حلوا مقوی دماغ و یارہ و مولد مہنی۔ ثعلب مصری بر صلی سفید

مغز بادام نشاستہ کھویہ شیر گھی۔ زعفران۔ عوق بید مشک مصری۔
خود اک یک تولہ ہر ادریغ حب بالائش عوق شیر و دت صبح۔

حلوا بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ مغز بادام اور نشاستہ اور کھویہ علیحدہ
علوہ ہر ایک کو گھی میں خوب بھون لیا جاوے۔ مغز بادام کو کوٹے کر بعد میں بھوتا
جاوے۔ بعد میں مصری کا قوام بنا کر سب چیزیں کوٹ کر اور یہ بھونی ہوئی چیزیں
سب ملائی جائیں اور زعفران کو عوق بید مشک میں حل کر کے وہ بھی ملائی جائے
اگر حلوانہ تیار کرانیں تو کسی دوسری میٹھی چیز پیرا وغیرہ میں ملا کر صبح کو کھا لیا جائے۔
مقوی دماغ۔ مغز بادام ۱۰ عدد دسے لے کر ۲۰ عدد تک۔ الائچی خود
۱۰ عدد ان دونوں کو عصر کے بعد کو نڈی ڈنڈا میں ڈال کر پیس لیا جاوے اور
بجائے پانی کے دودھ کائے کا ڈالا جاوے جو کچا اور تازہ ہو۔ دودھ پاؤ
بھریا آدھ سیر بقدر معطر ہونا چاہیے پانی نہ ڈالا جائے بس شیرہ سا بنا کر
کپڑے میں چھان کر اس میں میٹھا ملا کر کسی صاف برتن میں رکھ کر تھوڑی سی
سی یا تھوڑا سا دہی کا ٹکڑا اس میں ڈال دیا جائے۔ صبح تک محفوظ
رکھا جائے۔ صبح کو تازہ پانی اس میں ملا کر اور چھپے سے ہلا کر پی لیا جاوے
اس کو دو پہن تک متواتر استعمال کرنے سے خاص فائدہ ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ

بہت سے ضعیف الدماغ لوگوں کو بھی نفع ہوا۔

نسخہ معجون مقوی دماغ و مرطب۔ مغز بادام شیریں پانی میں
چھلکا نکال کر شیر گاؤ میں پیکر باریک کریں ^{۱۰ تولہ} مہرہا پیکر اس میں ملا کر کوئلہ
کی آغ پر رکھیں اور کھپو سے آہستہ آہستہ چلاتے رہیں جس وقت قوام
پختہ ہو کر مثل کھویہ ہو جائے اس وقت ^{۵ تولہ} مکھن دانہ الاچی خورد کوٹ کر آگ پر
رکھیں جس وقت مکھن کا پانی خشک ہو جاوے کر کرہا کر تب اس کو پڑالیں
اور خفیف آغ کر کے اس کو بھونیں تاکہ مائل لیسرخی ہو جاوے اتار کر رکھیں۔

نسخہ اطریفل مغزیات۔ برائے تقویت دماغ و نزہہ۔ پوست ہلیہ زرد ^{۲ تولہ}
پوست ہلیہ۔ پوست کابلی۔ پوست ہلیہ۔ آبلہ ^{۲ تولہ} منقہ جو کو ب کر کے بادمان کے
عوق میں شب کو بھگو کر صبح جوش دے کر صاف کر کے شکر سفید ^{۱۰ تولہ} شہد۔ اسی
ضیادہ میں حل کر کے قوام کریں اور بعد قوام ہونے کے یہ اجزاء و سفوف کر کے
شامل کریں۔ گل گڑہل۔ گل ہرنج۔ بادمان۔ سرگل۔ سفید کشمیری۔ گل معوقی ^{۲ تولہ}
کشیز خشک مقشر۔ گل گاؤ زبان۔ دانہ الاچی خورد۔ دانہ الاچی کلاں ^{۱۰ تولہ} مطلق
رومی۔ نشاستہ گندم۔ مغز بادام شیریں۔ مغز اخروٹ۔ مغز تخم کدو شیریں ^{۲ تولہ}
مغز تخم پیچھے۔ خشکاش سفید۔ خشکاش سیاہ۔ مغز تخم تربز۔ مویز ^{۲ تولہ} منقہ
تخم کا ہو مقشر۔ خوراک ایک تولہ۔

ترکیب جذب زردی بیضہ در دماغ۔ کف دست روئی لیکر
اسپر برگ و ہنورہ باریک پیکر پھیلا دیا جائے اور اس کو ایک کپڑے میں
سی دیا جاوے۔ اس کے اوپر ایک انڈے کی زردی دکھ کر اس پر کان دکھ کر

گھنٹہ ڈیرہ گھنٹہ آرام فرمایا جاوے۔ ذرہ سی دماغ کی گری سے سب یا اکثر حصہ
 جب ہو جائے گی۔ اگلے روز دوسرے مکان میں اسی طرح اس عمل کو جاری رکھا جائے
 نسو گھی مانع تخیر مقوی دل و دماغ۔ عرق آبلہ سبز صاف کردہ روغن
 ذرہ دونوں کو قلعی دار دیکھی میں ڈال کر نرم آنچ پر پکا یا جائے۔ الاچھی سفید مع پوست
 نیکو فہ اس کو بھی ہمراہ پکا یا جاوے۔ جب پانی آملوں کا قریب خشک ہونے کے ہو جا
 یعنی جھٹانک آدھ پاؤڑہ جائے کھئی کی دیکھی کو چھٹے سے اتار لیا جائے۔ سر ڈھونے
 کے بعد گھی کو دوسرے برتن میں رکھ لیا جائے اور جس زمانہ میں آملہ سبز نہ ملے آدھ
 سیر آملہ خشک نہ ملے آدھ سیر آملہ خشک دوسیر پانی میں جوش دیا جائے جب سیر
 بھر دے جائے اتار لیا جائے اور قہب بھر کر ہے۔ صبح کو زلال چھان کر بدستور سابق سیر
 بھر گھی اور پانچ تولالاکھی سفید مع پوست نیم کوفتہ میں پکا لیا جاوے۔ آملہ سبز
 کو پتھر پر کوٹا جائے۔ لوہانہ لگے ورنہ عرق سیاہ ہو جائے گا۔ اور گھی میں بھی
 سیاہی آجائے گی۔ اثر میں تو فرق نہ ہو گا مگر دیکھنے میں کالا کالا بڑا معلوم ہو گا۔
 جو تقاضائے طبع کے خلاف ہو گا۔

معجون مقوی باہ درمراج بارہ۔ مغز بادام شیریں۔ چہا مغز۔
 مویر منقی دودھ میں پسیر کر چھان کر سبوس اس پیغول مسلم ڈال کر بطور کھیر پکا کر فست
 سے شیریں کر کے ناستہ فرما دیں۔

دوائے مقوی و مقلط۔ خیرہ مغز پنہ و انہ۔ دودھ میں نکال کر تودہ میں
 ڈال کر کھیر پکا کر قند ملا کر نوش فرما دیں۔

دوائے مقوی و مرطب۔ کسیر و خام مقشر مغز بادام مقشر مویر منقی

دودھ میں پس کر کھیر پکا کر شیریں کر کے تناول فرماویں۔

دوائے مقوی و مغلظ - انجیر و لایچی - دودھ میں جوش دیکر ملکر چھان کر
اور سنگھاڑہ خشک کھیر پکا کر قند سے شیریں کر کے تناول فرماویں۔

عذائے مغلظ مہنی - وال ماش خشک کونہک کے پانی میں بھگو دیں۔ صبح
کو دھو کر پوست علیحدہ کر دیں۔ وال نخود علیحدہ خشک کونہک کے پانی میں بھگو دیں صبح
پانی علیحدہ کر کے وال ماش مقشر کے ہمراہ معمولی طور پر پکا کر بیکھار پیاز کا دے کر
اور ک مقشر پودینہ ملا کر تناول فرماویں۔

حلوائے برصینہ مقوی و مولد در موسم سرما - اعدہ بیضہ مرغ خام
شیر گاؤ میں کف مال کر دیں جب خوب مل جاوے مہری ۳۰ تولہ ڈال کر نرم آگ پر
قوام کریں شہد بھی ۱۰ تولہ شامل کر دیا جائے۔ پھر مغز بادام شیریں مقشر ۴۰ تولہ پندرہ
تعلب مہری ۱۰ تولہ چینی مصطکی علیحدہ علیحدہ پس کر تمام کو اتار کر اس میں ملا دیں آخر میں
زعفران ۱۰ تولہ الائچی ۱۰ تولہ سببہ مشک ۱۰ تولہ بید مشک ۱۰ تولہ کر کے ملا دیا جاوے۔
خوداک ۶ ماش سے ۱۰ تولہ تک بقدر برداشت شیر گاؤ کے ہمراہ۔

گولی ممسک و مقوی باہ - جدوار خطائی - زعفران - چھواریہ مصطفیٰ مشک
بیر بہوٹی پس کر شیر برگد میں ملا کر چھوٹی کٹوری یا کاشک میں ایک چراغ روغن زرد کے
روشن کیا جاوے۔ اس کی نوپر کٹوری یا کاشک جس میں دوار کھی ہے پندرہ منٹ
تک گرم کیا جاوے۔ بعدہ گولیاں بقدر نحو بناویں

نسخہ منجنبت حکم و صفائی دندان - کونہ چوب بکائن - کھریا مٹی صاف
شدہ جو بنی ہوئی دو کا آؤں پر ملتی ہے بصورت عدم دستیابی کھریا مٹی نفل سیاه۔

نک سیاہ مساوی دزن مہن دانوں سے لگا کر لعاب گراویں۔

حلوائے مستیاناسی مقوی مغلط دافع شرعت و درد و مزاج

بار و موسم سرما۔ پانی کا ڈال مع نرم شلخ۔ ستیاناسی زرد پھول کی شہد
خالص پھری ملا کر قوام بنادیں۔ پھر آرد و بخود مقشر میدہ گندم۔ آرد غلہ کنگنی مغز پنبہ انہ
پسا ہوا۔ روغن زرد و علیحدہ علیحدہ بریاں کر کے قوام میں ڈال کر پکا دیں تاکہ حلوہ یک
جا دے۔ اس دنت دانہ ہیل سفید روغن زرد میں ڈال کر اس حلوہ کو داغ دیکر
اس گھی سے قدرے اور پکا دیں پھر اتار کر سیوس اسپنول ملا دیں۔ پھر دانہ الاچی سفید
جوڑی۔ زعفران۔ عوق کیوڑہ۔ عوق کلاب میں پیس کر ملا دیں اور مغز بادام مقشر مغز
چروغی۔ کھوڑہ۔ مغز چغوزہ۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ۔ چہار مغز نیمکونہ کر کے ملا دیں۔
خوراک ۹ ماشہ سے ۱ تولہ تک ہمراہ شیر گاؤ۔

حلوائے مقوی و مولد و مغلط۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ تودری زرد

تودری شیریں۔ بہمن شیریں۔ بہمن سفید۔ دانہ الاچی سفید۔ قلعہ مصری نشاستہ گندم
کھویہ شیریں۔ نبات سفید۔ روغن زرد۔ عوق بید مشک۔ عوق گاؤ زباں۔ مغز بادام
پیس کر اور نشاستہ اور کھویہ کو علیحدہ علیحدہ روغن زرد سے بریاق کر کے بھتیہ
ادویہ باریک پیس کر چھان کر مسری کا قوام عقیات میں گاڑھا بنا کر اتار کر حلہ ادویہ
ملا لیں۔ آخر میں ورق نقرہ کلاں۔ زعفران۔ عوق کیوڑہ اضافہ فرما دیں۔ خوراک ۹ ماشہ
سے ۱ تولہ تک ہے۔

حلوائے مقوی باد دافع جربیان در ہر عمر۔ بخود نار جیل خام میں

جس میں پانی ہو بھر کر رکھ دیں۔ چار روز بعد بخود نکال کر سایہ میں خشک کر کے پیس کر

میدہ بنالیں۔ پھر میدہ گندم ملا کر دھن زرد کا دھنیں بریاں کریں اور مہری شیر گاؤ
 میں ڈال کر بطور حلوہ پکائیں۔ جب گھی چھوڑ دے ان کا کر ٹلب مہری پیچہ وار۔
 شقاق مہری گوند بول تو درمیں تال کھانہ سیکر مغز بادام مغز چغوزہ۔
 مغز اخروٹ مغز پستہ مغز کدوی۔ مغز تخم پیچہ۔ تخم خستہ کاش۔ کشتش نیمکوب
 کر کے ملا دیں۔ زعفران بوق کیوڑہ میں مل کر کے دھن لقمہ اضافہ کریں۔
 خوراک ۲ تولہ صبح ہمراہ شیر گاؤ۔

برائے درد دندان و منع خون۔ تخم شبت۔ پٹکری۔ عاقر قرقا۔
 در آب جوش داوہ مہمنہ کسند۔

منجن متحکم دندان۔ زنجبیل قفل سیاہ۔ سیلا مول گوند بول پوست ہلیہ
 کلاں۔ پوست پیڑاہ۔ تالہ خشک۔ ناگرموختہ۔ زیرہ سفید مصطکی رومی سنگ گجرات
 برادہ آہن مقناطیسی کل بارہ دوائیں ہیں باریک پس کر رکھ لیں شبت کو سوتے وقت
 مل کر لعاب گراویں بغیر کلی کئے ہوئے سوز ہیں جب سو کر اٹھیں تو گرم پانی سے کلی
 کریں۔ اگر مقناطیس نہ ملے تو سیسہ بند وق کی گولیوں کا ۲ تولہ برادہ کر کے ملا دیں
 اور سب دوائیں ایک ایک تولہ ہوں۔

منجن مقوی دندان۔ کچیلہ و تخم المناس جلا کر نمک لاہوری سیاہ مرق۔
 چاروں چیز پس کر ایک دو مرتبہ روز ملا جاوے اور نیم گرم پانی سے کلی کی جاوے۔
 ہندو اسیر۔ رسوت زرد۔ در آب برک بکوسے منتر تر کردہ در آفتاب نہند
 کہ خشک شدہ قابل حبستن شود پس بقدر کنار حب بستہ یک حب ہر روز بخورند۔
 دوا برائے بوا سیر نہایت مجرب۔ کوڑی زرد سوختہ۔ طباشیر۔ دانہ پل خود

اصل السوس کو فتنہ بختہ دوازہ حصہ دیک حصہ ہر روز ہمراہ مسکے بخورد۔ ورمالت عمل
نیاید خورد۔ پھر ہیند۔ از گوشت گاؤں۔ باد سمان روغن تیکم لازم باشد۔
فشیہ برائے بواسیر۔ کو بخکی بیل اور پتے اور بھلی بھی۔ اگر ہری ہو کوٹ کر عرق
کمال کرہ تو عرق پیئے سے اگر قے نہ ہوئی تو تمام عمر کے لئے ورنہ بارہ برس کے لئے
نجات ہو جاتی ہے۔

ایضا برائے بواسیر خونی۔ ریٹھ کے اوپر کا پوست جلا کر کوئلہ کر کے
پیس کر ایمیں بموزن پیڑ یا کھٹہ ملا کر ایک رتی روزانہ کو خالی یا کسی چیز کے ساتھ
کھالے سات روز تک اور تین روز تک نہ کھائے تو چھ ماہ تک کیلئے نجات ہو جائے
سانپ ڈسے ہوئے کا علاج۔ پہلا علاج۔ مرغی کا چوڑہ لیکر
اس کی مفقہ کے ارد گرد سے پراکھاڑ کر جس جگہ سانپ نے دسا ہے اس پر چوڑہ
کی مفقہ کو رکھائے رکھیں۔ جب وہ مر جاوے دوسرے چوڑہ کو اسی طرح کریں
وہ مر جائے تو اور چوڑہ کو اسی طرح لکھائیں۔ جب چوڑہ مرنے بند ہو جائیں سمجھ
لیں کہ زہر خارج ہو گیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جائے گا۔
دوسرا علاج۔ ایک مٹھی کٹا لکھائیں کو دگر کر پانی میں گھول دیں اور
سانپ ڈسے ہوئے کو پلاویں اور پلائے وقت سانپ ڈسے ہوئے کو کانوں
میں پھیل کی لکڑی رکھ دیں۔

بچھوڑے ہوئے کا علاج۔ اگر بچھوڑے جاوے تو مرغی کو دو چار
منٹ تک پکڑ کر چھوڑ دیں۔ چھوڑنے کے بعد وہ مرغی فوراً بیٹ کر لگی پسینہ
تازہ بیٹ کو لے کر اس کے اوپر رکھا دیں۔ دو چار منٹ کے بعد بالکل آرام

ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نہ ہر خوردہ کے اثر کی پہچان۔ زمین قنایک چاول کی قدر نہ ہر خوردہ کو کھلائیں۔ اگر نہ ہر کا اثر باقی ہے تو زبان پر کچھ اثر نہیں ہوگا۔ اور اگر نہ ہر کا اثر زائل ہو چکا ہے تو زبان پھٹ جائے گی تو پھر اس کی تدبیر یہ ہے کہ اس کو گھسی پلا دیں۔

جب محافظہ ہیضہ و بحالت ہیضہ مفید۔ کل مدار تازہ۔ فلفل سیاہ ^{۱۰} و ارفل ^{۱۰} سیاہ بھانگہ بریاں باریک پیکر عرق کلاب میں گولیاں بقدر ^{۱۰} بخور بناویں۔ حفظ صحت کیلئے ایک گولی روزانہ شب کو اور بحالت مرض دو دو گولی ہمراہ عرق بادیاں۔ عرق کلاب بیکٹجیں سیادہ۔ پیامں کے واسطے برگ نیم سبز پیکر سنڈول ^{۱۰} مٹی بنا کر اسپر کیرہ مٹی سے لپیٹ کر آگ میں سرخ کر کے نتھار نتھار پانی پلاویں۔

جب ہیضہ کہ مریض را بحالت رومی صحت بخشد۔ پوست ^{۱۰} زنجدار۔ فلفل سیاہ باریک پیکر آب ادرک میں گولیاں بقدر فلفل بنا کر دو دو گولی ہمراہ عرق کلاب یا عرق بادیاں یا آب برگ نیم جس کا نسخہ اوپر گذراویں نسخہ جب محافظہ صحت وقت تبدیل موسم۔ سہاگہ بریاں۔ طباشیر۔ ست کلور فلفل سیاہ۔ دانہ الائچی سفید۔ مخز کر بخورہ سب ہموزن باریک پیکر عرق ادرک عرق کلاب میں کھل کر کے جب گولیاں بندھنے کے قابل ہو جائے بقدر ^{۱۰} بخور گولیاں بنا کر رقی نقرہ لپیٹ دیں۔ خوراک گولی وقت خواب شیر کاؤ نیم گرم قدرے قند ملا کر خوش فرماویں۔ یہ گولیاں محافظت فصلی

و نزلہ و متوی سدرہ و باطنہ میں۔ بصورت تپ فصلی و دو گولیاں صبح و دوپہر
 و ورات کو پانی کے ساتھ دیں۔ خواہ کسی وقت دیکھائے کوئی نقصان نہیں۔
 لعوق سپستان کلاں تافع سوال حار مانع نزلہ۔ غلاب
 سپستان۔ اصل السوس۔ تخم خطلی۔ پوست خشتاش۔ بہدانہ۔ تخم خیار بن یحیٰ ^{ادوانہ}
 و آب تر کردہ جوشدادہ صاف نموده۔ ^{اولہ} شیرہ جو پیشتر ^{اولہ} شیرہ مغز بادام ^{اولہ} مقشر
 شیرہ تخم خشتاش۔ شیرہ مغز تخم باقلا در ہمیں آب بر آوردہ شکر سفید آمیزتہ
 دوام نموده کثیرا۔ صمغ عربی۔ رب السوس سا یئدہ بیا مینزد۔ ^{اولہ}

حب القویات اعضا امر علیہ۔ مرداریدنا صفتہ یا قوت بر رخ۔ زرد سبز۔ ورق قنفذ
 ورق طلا رکتہ مرجان کشتہ قلعی۔ کبار خراطین کبار تر پھلہ۔ ^{اسرچ} مشک۔ ^{اسرچ} عنبر اشہب۔ ^{اسرچ} زعفران
 قانص۔ ^{اسرچ} تخم کاوڑیان۔ کشتہ فولاد۔

محلول کرنے والی ادویہ کو عرق بید مشک میں محلول کر کے سب کو ملا کر لعاب
 صمغ عربی میں بقدر نغور گولیاں بنالیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام ہر طرح کے
 صغیف المزاج کو مفید ہوگی بشرطیکہ بخار نہ ہو۔ موسم سرما میں شربت انگور کے ساتھ اور
 موسم گرما میں شربت انار اور دیگر مفرحات مناسب کے ساتھ استعمال کریں۔
 مسنون مخرج حصاة گردہ و مثانہ بلا تکلیف۔ کنجشک جس کو
 مہیلا کہتے ہیں اس کو ذبح کر کے کل اجزاء لے کر ایک مٹی کے برتن میں منہ بند
 کر کے رکھیں اور اوپر سے گلوکھت کر کے اُپلوں کی آؤخ میں پھونک لیں۔
 اسی طرح حجر الیہود کو ایک مٹی کے برتن میں مشورہ قلمی تہ دیکر رکھیں اور اوپر
 سے کل حکمت کر کے پھونک لیں اور مشورہ قلمی کو ایک کڑھائی یا تونے میں بچھا
 کر آگ پر رکھیں اور اس پر گندک آملہ سار کو خوب باریک پیس کر کے چٹکی چٹکی

چھڑکیں۔ اپنے آپ کو اس کے دُھوئیں کے دُرج سے محفوظ رکھیں اور جلدی جلدی
 شورہ کو چلاتے جائیں۔ ذرا سی دریں شورہ کھل جائیگا اس میں آگ پیدا ہو جائیگی
 اس کو آد کر جلدی سے بچھالیں۔ پوست خربزہ کو جلا کر اس کی راکھ سے نمک بنالیں
 یہ چارہ جزو ہوئے۔ سب کو برابر برابر لے کر تین ماشہ کی مقدار میں کھائیں اور اوپر سے
 انڈا ہولی ہلایا کر بوٹی معروف بقدر چھ ماشہ اور فلفل سیاہ (۷ عدد) پانی میں پسکر چھوٹے
 روز تک پی لیا کریں سنگ مثانہ اور سنگ گردہ ریزہ ریزہ ہو کر بلا تکلیف نکل جائیگا۔
حب دافع درد گردہ۔ انہیں چاروں مساوی اجزاء میں کل کے برابر مغز تخم
 کر بخورہ ملا لیں اور گولیاں بنا کر مریض کو کھلائیں۔ چار چھ گولیوں میں توڑ دینے چوئے
 مریض کو انشاء اللہ تعالیٰ فوراً آفاقہ ہوگا۔ اس کے ساتھ شیرہ حب القلت شیرہ
 حب کا کنج سکینجین بزوری کے ساتھ بھی پلائیں۔ جن مریضوں کو اکثر پتھری اور
 درد گردہ کی شکایت رہتی ہے ہر ماہ میں کم از کم تین روز سفوف مذکورہ کو شیرہ
 انڈا ہولی شیرہ فلفل سیاہ شیرہ حب القلت شیرہ حب کا کنج کے ساتھ سکینجین
 بزوری ڈال کر پی لیا کریں۔ درد گردہ سے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہیں گے۔
حب دافع درد ریحی و قونج ریحی۔ مغز تخم کر بخورہ فلفل سیاہ۔
 نمک سیاہ گُل آکہ حلیت کو بار یک پسکر بقدر خود گولیاں بنا کر وقت ضرورت
 مریض کو کھلائیں۔ درد سے انشاء اللہ فوراً آفاقہ ہوگا۔

عرق دافع وجع الفواوہ۔ وج شیریں صندل سی اجوائن خراسانی
 باویان سب کو چار چار تولہ لے کر ایک بوتل بطریق معروف عرق کشید کر لیں اور وقت
 ضرورت بقدر ۷ تولہ یا ۱۰ تولہ سکینجین عسلی کے ساتھ اور ضرورت رہے تو حب مذکورہ

معتدل. عوق باویان. عوق مکوہ میں طاکر صبح کے وقت پی لیں۔

کحل الامیر۔ مرزا امیر بیگ مرحوم ساکن محرمی ضلع کھیری کا عطا کیا ہوا۔ یہ ایک خاص سرمہ ہے جس میں اصغر نے کچھ اضافہ کر کے عجیب کر دیا ہے۔ سیاہ سانپ کے پھن کو جس کو کچلا نہ گیا ہو کاٹ لیں اور اس میں سرمہ سیاہ جسکو گائے کے گھی میں خوب کھل کیا گیا ہو گولا بنا کر رکھیں اور اس کے منہ کو سی کر ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کر کے اپلوں کی آگ میں پھونک لیں جب ٹھنڈا ہو جائے اس سرمہ کی ڈلی کو نکال کر کھل کریں اور اس میں ایک تولہ کی مقدار پر زرد سنبل لیشب. مروارید ناسفہ ڈالیں اور آب افشردہ گل چنبیلی بیکند عدد کے ساتھ کھل کریں۔ نہایت مقوی بصر ہو گا۔

حب ثلثہ۔ صبر مقوی طری. تیز پات. برگ گھیکوار. تینوں اجزاء اسی طریقہ سے لیکر گولیاں بنالیں۔ اگر وہ خشک نہ ہو تو آفتاب میں رکھ کر خشک کر لیں۔ تیز پات ایک پیسہ کی خواہ کتنی ہی ہو یہ ایک فقیری جو حضرت حافظ شاہ کرامت علی صاحبی حرم شاہجہانپور کا نسخہ ہے جن کے متعلق یہ سنا گیا ہے کہ ان سے بوٹیاں اپنی خاصیت بتاتی تھیں یا ان کو کشف سے اس کی خاصیت معلوم ہو جاتی ہو۔ یہ دافع قبض اور یلین شکم ہے بلغمی مزاج کے لئے نیز ریح باصوری کے لئے بیکند سودمند ہے۔

حب جدری۔ گل نیب. طلیت فلفل سیاہ. موز مستی چاروں چیزوں کو ہموزن لے کر پیسکر گولیاں بنالیں۔ موتی جہار اور چچک کے نکالتے کیلئے بیکند مفید ہے۔ موتی جہار اس کے کھانے سے بہت جلد نکل آتا ہے اور بخار جاتا رہتا ہے اس کو قوی کرنے لئے مروارید ناسفہ ایک یا دو گولی میں رکھ کر کھلائیں۔

مریم آکلہ۔ بچہ سگ نوزائیدہ کو ذبح کر کے مع کل اجزاء کے ایک مٹی کے برتن
 میں رکھ کر گل حکمت کر کے اپلوں کی آگ میں پھونک لیں۔ پھر اس کو نکال کر باریک
 سفوف کر لیں۔ اور سفوف ایک تولہ لے کر روغن چنبیلی۔ روغن گل۔ روغن صندل
 ملا کر زخموں پہ لگائیں اور صرف راکھ مذکورہ بھی علاوہ مریم کے لگائیں۔
 سنون پیریا۔ شب یمانی بریاں۔ برگ گل کیلہ سوختہ۔ تخم ایتھاس بریاں۔
 دم الاخوین باریک سائیدہ سفوف کریں اور کچلا ایک بکری کی ٹلی میں رکھ کر منہ بند کر کے
 پھونک لیں اور ال ادسیر تک طعام۔ بھلا نواں۔ بکتہ سفید۔ مرتج سرخ تمباکو کے
 خوردنی کو خوب باریک کر کے ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کر کے پھونک لیں۔ پھر
 سب کو ملا کر خوب باریک کر کے صبح و شام استعمال کریں اور بخوری دیر کلی نہ کریں۔
 حب احتشاق الرحم۔ حب بلساں۔ عود بلساں۔ جذبہ ستر فلفل سیاہ۔
 زعفران۔ دار چینی گل اسطوخودوس سب کو ہوزن لے کر کلفتہ حلی میں پیکر اس کے
 شیرہ میں خوب بقتدر بخوبی لیں۔ جن عورتوں کو دورہ کی شکایت ہو۔ ایک ایک
 گولی صبح و شام شربت نہدوری آپ کدو کے دواز کے ساتھ استعمال کریں بحد مفید ہے
 مرہم لویا سیر۔ پیچہ سیاہ بھپوؤں کو روغن کچند میں خوب جدا کر تیل نکال لیں۔
 پھر اس میں بیگنوں کے بھٹوؤں (یعنی ڈنٹھلوں جن میں بیگن رگتا ہوتا ہے) کاپانی
 ڈال کر پکالیں جب پانی خشک ہو جائے اس میں خاکستر سرسگ شب یمانی بریاں۔
 سفیدہ کاشغری۔ مرہارنگ۔ مغز تخم بکائن۔ بوڈی ہار سنگھار کو باریک پیکر
 ملا لیں اور دراسا موم ملا لیں مریم تیار ہو جائے گا اس کو وقت ضرورت لگائیں
 اور بہتر ہے کہ آبدست کے بعد لگایا کریں۔ خونی و بامی دونوں کے لئے مفید

ہے اور خونی بواسیر میں بہتر یہ ہے کہ آہستہ لیٹے قبل دونوں ہاتھ دھو ڈالا کریں۔ اس عمل سے خون بہت جلد بند ہو جاتا ہے۔

حب بواسیر۔ منفر بنکولی کو باریک پیس کر اس میں ادویہ ذیل کو اس ترکیب سے ملائیں کہ رسوت زرد کو آب ترب میں اور بلبیلہ سیاہ کو آب برگ کوہ سنبر میں مقل ازرق کو آب برگ نیب میں تخم گندنا کو آب گل گیندہ میں تین چار دن مشب روز تر کر کے خشک کریں اور منفر تخم بکائن زیرہ سفیدہ سب ادویہ ہوزن لیکر اب لکڑیہ میں ملا کر گوندھیں برہمن کو اگر قبض زیادہ ہو تو صبر سقوطی مدبر بھی ملا لیں اور صبح و شام ایک ایک دو بقدر ضرورت گولیاں کھالیا کریں۔

حب طین۔ بھاریہ ریٹیدست اٹلی کو باریک پیکر مونگ کی برابر گولیاں تیار کر لیں۔ ایک یا دو بقدر ضرورت کھلانے سے دست آجاتا ہے۔ بلغم کے لئے بھد مفید ہے بچوں کو پسلی کے مرض میں کھلانا صوبہ مند ہوتا ہے۔

شراب صبر۔ برگ اور مسہ زرد کو لیکر ایک بوتل عرق کشید کریں اور اس میں ایک چھٹانک چونابے کیا ڈال کر خوب حل کر دیں پھر اس پانی کو آہستگی سے نکال کر دوسرے برتن میں رکھیں اور اس میں تخم حلبہ۔ تخم کپیاں۔ گل روفا۔ البرشم فام مضر۔ اصل السوس مقشر ڈال کر جو ش دیکر صاف کر لیں۔ اس مٹھے پانی میں صبح سوئی برشیم ماہی کوفہ کو پوٹلی میں باندھ کر پکائیں اور پکے وقت پاؤ بھر شکر ڈالیں جب قوام ہو جائے اتار لیں۔ ۲ تولہ کی مقدار میں عرق کا وز باں آدھ پاؤ کے سمراہ سو وقت پیا کریں۔ بلغم سینہ سے صاف ہو جائیگا جب طین ایک یا دو عدد ساتریاں چھوڑیں روز کھالیں۔ اس طرح اگر چالیس روز موسم سرما میں استعمال کریں۔ سعال ملتوی

دھڑکے لئے بھید میند ہے۔

قیرونی ذات الجنب : گُل بنفشہ بگل بابونہ : تخم کیتان : تخم طیبہ : قورس
خیار شنبہ : مکہ خشک کو پانی میں خوب پکا کر مل کر چھان لیں پھر اس میں روغن
کنجد ڈال کر دوبارہ اس قدر پکائیں پانی نہ رہے۔ اس میں زعفران : میوہ
مصطکی رومی : نمک لاہوری ملا کر قیرونی تیار کر لیں : ذات الجنب میں ہیلیوں
پہ اور ہڈی اعضا کے درد کے لئے رگنا نا بھید میند ہے۔

حب المد سیاہ : برگ خا خشک کو ایک سیر پانی میں اس قدر پکائیں
کہ آدھ پاؤ پانی مل کر چھاننے سے رہ جائے۔ پھر اس میں ایک تولہ افیون
اور چھ ماشہ شب یمانی بریاں ڈالیں اور نیب کی لکڑی سے پکتے وقت
چلاتے ہیں جب قوام گاڑھا ہو جائے انار کو گولیاں بنالیں۔ دکھتی ہوئی
اور سرخی چشم : نزلہ اور ابتدائی جلے کے دفع کرنے کے لئے بھید میند ہے۔

فائدہ طیبہ بکیرہ : (من الحافظ محمد اسمعیل الدہلوی) عوق گلاب کی ترکیب
یہ ہے کہ صبح و شام دو تولہ یا تین تولہ میں قدرے مصری ملا کر برف کی ہمراہ
استعمال کریں۔ اگر برف نہ مل سکے قدرے پانی ملا کر نوش کریں۔ یہ معده و جگر
کی خوب اصلاح کرتا ہے۔ بادی بوا سیر کے لئے بھی خاص چیز ہے۔ مگر یہ ہر
مزاج کی موافق نہیں۔ لہذا کسی طیب سے مشورہ کر لیں۔

دیگر برائے پیریا (از موصوف) سفید چیلی کے پتے تین چار تولہ لے کر
بقدر ضرورت پانی میں دو تین بار جوش دے کر چھان لیا جاوے جب سرد

ہو جاوے کلیاں کی جاویں۔ دانتوں کے سیریا کے لئے بہت نافع ہے۔ تجربہ ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ مرصع صاحب نزلہ نہ ہو۔ موسم گرم میں اور گرم مزاج کے لئے مناسب ہے۔

نسخہ خوب گل یا شگفتہ مدار پرانے اصلاح معده و جگر و وافع
ریاح و وافع قبض۔ گل مدار۔ قفل سیاہ۔ نمک سیاہ۔ قفل وراز

سہاگہ بریان۔ پودینہ خشک۔ نو شادور۔ بالچھڑ۔ زنجبیل۔ بادیاں کپور کا پانی
طیلہ کابی۔ طیلہ زرد۔ برگ سیٹا۔ نمک لاہوری۔ الائچی کلان۔ جاہ تری۔ سنونک
جائفل۔ نمک وپی در عرق کلاب یا اورک و عرق صوف سائیدہ خوب بقدر
کچا روشنی بندند۔

پہ چورن یا صنم۔ پودینہ خشک۔ پست سیاہ۔ نمک طعام۔ قفل سیاہ
کوفہ بنجہ صوف ساژند خوراک ۳ ماشہ۔

(برائے رعایت) کشتہ مرجان۔ کشتہ پست پیوند مرغ۔ پشکری سفید
بدیان۔ افیون باریک سائیدہ معوط ساژند۔

برائے اکثر اقسام پیش۔ بہدانہ۔ زیرہ سفید۔ کلقد آفتابی باریک
سائیدہ خوب بقدر خود بندند۔ خوراک دو حب ہمراہ آب تازہ بعد از ہر یک ست۔
برائے پیوست و خشونت اطراف۔ کلیرین۔ بکس۔ جوق کلاب
برائے در و زانو۔ کائے یا کٹڑہ کی جو زیادہ عمر کی نہ ہوں ہڈیاں یا بکے
کی گھٹنوں کو پھول اور نلی اگلے دست کے سرے کی ہڈیاں پاؤں سیر زمین پاؤ
پانی میں ڈال کر اور پٹلی میں دھنیہ لہسن۔ پیاز۔ وارحینی۔ الائچی کلان۔

فلعل سیاہ بقدر ضرورت اور تک بقدر ضرورت ڈال کر خوش دیا جاوے۔ جب
پون پاؤرہ جاوے زیرہ سیاہ۔ الاچی خورد۔ روغن زرد یا مکھن تازہ یا روغن بادام
سے بگھار کر خوش کیا جاوے۔

نسخہ چورن۔ جس کے یہ فوائد ہیں۔ (۱) معدہ کو قوت دینا (۲) قبض کو دور کرنا
(۳) بھوک بڑھانا (۴) بد ہضمی کو دور کرنا (۵) دست رفتہ ہضم کو دور کرنا (۶)
پیٹ کے درد کو دور کرنا (۷) رتخ معدہ کو دور کرنا۔ ^{۲۴}سوناٹھ ^{۲۴}سوناٹھ ^{۲۴}سوناٹھ۔ کالی مرچ
اجوائن ^{۲۴}موتے دانے کی۔ ^{۲۴}پودینہ خشک۔ ^{۲۴}دار چینی۔ ^{۲۴}مکھن پیل۔ ^{۲۴}شک لاسوری۔ ^{۲۴}تک سیاہ
سہاگہ خام۔ ^{۲۴}نوشادر۔ ^{۲۴}سب دواؤں کو جدا کوٹ کر باریک چھلنی میں چھان کر سب
کو خوب ملا لیں۔ ^{۲۴}پھر کسی بوتل میں محفوظ کر لیں۔ ^{۲۴}صبح و شام کھانا کھانے کے بعد کالی رکے
منہ صاف کر کے ^{۲۴}رتی سے ^{۲۴}ماشت تک پانی کی گھونٹ کے ساتھ کھالیا کریں یہ
کے لئے ^{۲۴}رتی سے ^{۲۴}رتی تک۔ اگر زیادہ بھی کھالیا جاوے تو کچھ ضرور نہیں۔

تدبیر کلی برائے زکام۔ زکام بلا حرارت کے نہیں ہوتا۔ یعنی مادہ بلغمی
میں حرارت شامل ہو کر ہوتا ہے۔ اور حرارت کا خاصہ ہے کہ جلد فنا ہو جاتی ہے لہذا
زکام کی دو حالتیں ہوتی ہیں۔ شروع اور ختم۔ شروع میں حرارت غالب
ہوتی ہے اور اخیر میں صرف بلغم رہ جاتا ہے۔ بنابرین شروع میں علاج بارد
ہونا چاہیئے اور اخیر میں حار۔ اس کے خلاف کرنا غلطی ہے۔ اور شروع اور ختم
کے درمیان میں بتدریج تدبیر بار دسے حار کی طرف انتقال کیا جائے۔

دوا برائے شروع زکام۔ عیناب۔ مونہ مستقی خیسا مذہ کر کے شکر سفید
ملا کر پیاجائے۔ اس میں مونہ مستقی صرف اصلاح عیناب نہیں ہے کیونکہ عیناب کسی قدر

معدہ کو مضرب ہے۔ دو روز صبح شام پینے کے بعد اس میں گل منبہ ۱ در
 پڑھالیں اور دو روز کے بعد اگر کھانسی ہو تو اصل السوس سپستان بھی پڑھالیں اور
 بجائے حبساندہ کے جو شانڈہ کر لیں پھر دو دن کے بعد ابریشیم اسطوخودوس اصناف
 کر لیں اور مناسب ہے کہ اس کے ساتھ تقویت دماغ کے لئے مخیرہ کا وزبان بھی کھائیں۔
 زکام میں شروع سے اخیر تک تدبیر منع ہے پوچھتہ یہ مسام کے کیونکہ اس سے
 احتقان حرارت ہوتا ہے۔

(از نالہ عند لیٹے) اگر کسی قدرے سیلاب یا باد و چندان وزنش اور اقی طلاء
 راضم نمودہ بمثل حب ساخته در میان پارچہ لبان تعویذ و دختہ بہ پیش خویش بکھارے
 از ایثار و تصدیع شیش محفوظ می ماند و اگر در وقت سردی و گرانی شکم و اوجاع
 بارده و ازین قسم بیمہ امراض کہ داشتہ باشند قدرے از میان آن تعویذ پر
 آورده بخورد بفضل مؤثر حقیقی زود صحت و شفا یابد۔ و اگر کسی سیلاب یا بلبان
 روغن خوشبو یا دیگر عطریات چند روز بہار و باز آن را بخورد مالہ کم بکس و پیشہ و دیگر
 حشرات ارضی و ہوام پر بدنش می نشیند و پیرامونش میگرد و شیش خود ہرگز در
 جامہ از نش نمی ماند و اگر آن تعویذ را در وقت بختن طعام رشتہ بستہ و در اندازند
 و بعد بختہ شدنش برآند آن طعام خیلے لذیذ و بامزہ و زود ہضم و گوارا می شود و
 بہاں یک تعویذ ہمیشہ بکار می آید و بیچ نمی کاہد و اگر آن را در ظرف آب درآرند و
 قل آب نامی نوشیدہ باشند بسیار فوائد دارد و بیشتر امراض سردی و بلغم را دفع
 گرداند و ضرر تخیر و تبدیل آب و ہوا نمی رساند و کرم شکم می میراند۔ و اگر کسی آن حب
 را در دہاں دارد بوسے بدان دہن برود۔ و اگر سیلاب را با آب برگ ترب حل کردہ

قدیر کے کافر و کبابہ و قنفل مزوج ساخہ و زفقیدہ مالیدہ چراغ افروز و اذاک
خانہ حشرات ارضی و ہوام کم می شود۔

ایضاً ص ۱۱۱۔ بٹنواں دوا ی سائیدہ خشک کہ بر جراحت آں مردم پاشیدم
زاک ست کہ آں را بزبان ہندی پشکری می نامند و آں مرہم چیز سہل و آں سان
ست کہ دوجزو دار و یکے سفیدہ کاشغری پوزن یک و ام و دوم روغن کبجد پوزن
چار و ام۔ اول روغن را در ظرف آہن گرم کنی بعد از اں سفیدہ را بار یک سائیدہ
و آں انداختہ از دستہ آہن حل میکردہ باشد۔ چندانکہ مخلوط گردیدہ رنگ
سیاہ پیدا کند۔ بعدہ از آتش فرو آرند و نگاه دارند بوقت حاجت بکار بند برائے
ہر قسم و نبل و ناسور و زخم و سوخہ آتش مجرب است و آں چیز کہ بر نفس شریف
حضرت گذاشتم پرہائے جانور پوئیست کہ بزبان ہندی آنرا بنگلہ گویند و ایں
پرہا بمیان بعل و زیر بال و ہائے او غلولہ شدہ می ماند و بسیار نازک و بے ریش
می باشد۔ آنرا گرفتہ نگاہ دارند بوقت ضرورت بالائے رگے و زخمی کہ از اں خون
جاری باشد بپاشند۔ انشاء اللہ تعالیٰ زود و بند خواہد گردید۔

نسخہ مجوزہ حضرت حاجی صاحب نور اللہ و مرقدہ بقلم محمد قاسم
محمد ہاشم سوداگران مراد آباد۔ زردی صغیر مرغ۔ روغن زرد و شکر سفید حلوا سازند
بعدہ ورق طلا۔ ورق نقرہ بوقی۔ صدق صادق۔ دانہ آلاچی خور و مغز بادام
مقشر مغز پستہ مقشر خوب حل کر کے حلوائے میں ملا یا جاوے۔ خوراک ایک قولہ
علی الصبح اور ایک قولہ بوقت خواب خط میں لکھا تھا کہ یہ نسخہ تقویت کیلئے بہت
مفید ہے۔ ایک شخص حضرت کے متعلقین سے بہت عرصہ سے علیل تھے ان کی اہلیہ

نے حضرت کو خواب میں دیکھا یہ نسخہ ارشاد فرمایا اس سے صحت ہوگی۔

نسخہ تقویت۔ زنجبیل۔ خولجان۔ کباب چینی۔ عاقرقھا۔ عود خام۔
قرنفل۔ خود سیاہ۔ بسباسہ۔ پوست خشخاش۔ ناخوہ۔ پوست ہلیہ کابی۔
سیستان ہمداد وہ ہموزن کوفہ۔ بیختہ آمینہ۔ شکر سفید۔ عمل مصفی و شکر کا و
از ہر یک بقدر حاجت اس ہر ہر را در ہم کردہ بقوام آرد و سائر ادویہ را
بقوام آمیزند مقدار خوراک ۷ ماشہ۔

نسخہ برائے فوائد دل۔ عذاب ولایتی۔ چوب چینی۔ صندل سرنج۔ صندل
سفید۔ منڈی۔ گل سرنج۔ شب در آب ترکردہ صبح خوشدادہ در شکر سفید
وام ساخنہ شربت سازند۔ خوراک صبح ۲ تولہ شام ۲ تولہ ہمراہ آب تازہ بنوشند
وزموم گرم اسر دوشند و در سرمایہ گرم و وقت نزلہ موقوف سازند۔ برائے
آشوب چشم۔ سودا و میت اور چچک سے قبل اور بعد چچک و پیش و بخار
و برائے خارش و برائے ثورات مومم گرم ما مجرب است۔

نسخہ شربت صدر۔ بنسخہ دیگر علاوہ حصہ دوم برگ کا و زبان گل کا و زبان
عذاب پرشیا و شیاں۔ کوکنار۔ اصل السوس مقشر۔ تخم کباب۔ گل بنفشہ
پیدانہ۔ بادیان۔ اجوائن۔ دیسی سیستان۔ ابریشم مقرض۔ قند سفید۔
نسخہ سفوف برائے ہضم طعام۔ نمک سیاہ نمک لاہوری۔ نمک
سفید۔ نوشادر۔ نمک سا بنھر۔ ملساوی وزن گرفتہ سفوف سازند۔

نسخہ جویب برائے بواسیر باوی۔ بیوت مصفی۔ زکچور۔ مریکان
مفل ازرق۔ تخم گندنا۔ صبر زرد و مصطکی رومی۔ مویز منقی۔ مغز بادام۔ در آب

لکھ دندہ بقدر کماروشتی جو پبند نہ یک صبح و یک شام بخورند۔

نسخہ سفوف واقع تخیل۔ بادبان۔ زنجیل۔ دانہ الاچی کلاں۔

اصل السوس مقشر۔ مرج سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سیاہ۔ نوشادر کوفہ۔
بمختہ سفوف سازند۔ خوراک ۶ ماشہ

نسخہ مرہم برائے بواسیر خونی و بادمی۔ گائے کی تلی کا گودا۔ بگین
کی ڈنڈی جڑائے جیتی اس میں جل سکتی ہو یا ایک پیس کر مرہم سا بنا کر لگا دیں۔

نسخہ برائے اصلاح آنتار جلد۔ سفوف سنگترہ۔ آٹا پاؤں چھنا
ہوا۔ آٹا جو چھنا ہوا پانی میں گھول کر کسی قدر تھلا سا بدن میں پندرہ مشٹ بعد

میں نہانا چاہیے۔ خواہ گرم پانی سے خواہ سرد سے بدن صاف اور ملائم ہو جاوے گا۔
ترکیب پیپر۔ چوستہ بکری کو پاک کر کے اس میں نمک سا بھر بغیر پیا جتنا

آجائے پھر گرم نہ بند کر کے دھوپ میں سکھالیں پھر اس چوستہ کو چھا چھ (۵ مار) کے
پانی میں مٹی کے برتن میں ڈال دیں۔ پھر اس برتن کو دھوپ میں رکھ دیں جب

وہ مثل سر کے اٹھ جائے سیاہ نہ ہو کیرا نہ پڑے ورنہ بیکار ہو جائے گا۔ پھر
اس میں سے ایک چھٹانک پانی لے کر ایک سیرودودھ میں ڈال کر رکھ دیں جب

وہ دہی جم جائے اس کو کسی دہنی میں اتار لیں جب پانی ٹپک کر وہ سخت ہو جائے
تب اس کو نمک سا بھر پیکرا اوپر نیچے لگا دیں۔ الٹ پلٹ کرنے سے اور بار بار

نمک لگانے سے سخت ہو جاتا ہے۔ اس کا جو پانی ٹپکے وہ رکھ لیا جائے مٹی کے
برتن میں ڈالتے رہیں جب تک نیا ڈالتے رہو گے مٹی کے برتن کا پانی سڑے گا نہیں۔

ورنہ سڑ جائے گا۔ لوہے کی چھلنی میں نہ لیا جائے ورنہ سیاہ ہو جائے گا۔ تاجے

معتدل ہوق بادیان۔ ہوق مکوہ میں ملا کر صبح کے وقت پی لیں۔

کحل الامیر۔ مرزا امیر بیگ مرحوم ساکن محرمی ضلع کھیری کا عطا کیا ہوا۔ یہ ایک خاص سرمہ ہے جس میں اصغر نے کچھ اضافہ کر کے عجیب کر دیا ہے۔ سیاہ سانپ کے پھن کو جس کو کھلانہ گیا ہو کاٹ لیں اور اس میں سرمہ سیاہ جسکو گائے کے کھئی میں خوب کھل کیا گیا ہو گولا بنا کر رکھیں اور اس کے منہ کو سی کر ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر کل حکمت کر کے اپلوں کی آگ میں پھونک لیں جب ٹھنڈا ہو جائے اس سرمہ کی ڈلی کو نکال کر کھل کریں اور اس میں ایک تولہ کی مقدار پر زرد سبز۔ سنگ لیشب۔ مرورہ۔ ناسفہ ڈالیں اور آب افشردہ کل چنبیلی یا قند عدد کے ساتھ کھل کریں۔ نہایت مقوی بصر ہو گا۔

حب ثلثہ۔ صبر مقوی۔ تیز پات۔ برگ گھیکوار۔ تینوں اجزاء اسی طریقہ سے لیکر گولیاں بنالیں۔ اگر دوا خشک نہ ہو تو آفتاب میں رکھ کر خشک کر لیں۔ تیز پات ایک پیہ کی خواہ کتنی ہی ہو یہ ایک فقیری جو حضرت حافظ شاہ کرامت علی صاحبی حرم شاہجہانپور کا نسخہ ہے جن کے متعلق یہ سنا گیا ہے کہ ان سے بوٹیاں اپنی خاصیت بتاتی تھیں یا ان کو کشف سے اس کی خاصیت معلوم ہو جاتی ہو۔ یہ دافع قبض اور عین شکم ہے بلغمی مزاج کے لئے نیز رتخ باسوری کے لئے بیکرد سودمند ہے۔

حب جدری۔ کل نیب۔ حلیت۔ فلفل سیاہ۔ پورے مسقی چاروں چیزوں کو ہموں لے کر پیس کر گولیاں بنالیں۔ موتی جہار اور پچک کے کھانے کیلئے بیکرد مفید ہے۔ موتی جہار اس کے کھانے سے بہت جلد نکل آتا ہے اور بخار جاتا رہتا ہے اس کو قوی کرنے لئے مرورہ یا سفہ ایک یا دو گولی میں رکھ کر کھلائیں۔

مریم آکلہ۔ بچہ سگ نوزائیدہ کو ذبح کر کے مع کل اجزاء کے ایک مٹی کے برتن
میں رکھ کر گل حکمت کر کے اُپلوں کی آگ میں پھونک لیں۔ پھر اس کو نکال کر باریک
سفوف کر لیں۔ اور سفوف ایک تولہ لے کر روغن چنبیلی، روغن گل، روغن صندل
ملا کر زخموں پر لگائیں اور صرف راکھ مذکورہ بھی علاوہ مریم کے لگائیں۔

سنون پیریا۔ شب یانی بریاں۔ برگ گل کیلہ سوختہ۔ تخم البتاس بریاں۔
دم الاخوین باریک سائیدہ سفوف کر لیں اور کچلا ایک بکری کی نلی میں رکھ کر منہ بند کر کے

پھونک لیں اور دال اور سرینک طعام، بھلانواں، بکتھ سفید، مرقہ سرخ تمباکو سے
خوردنی کو خوب باریک کر کے ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کر کے پھونک لیں۔ پھر
سب کو ملا کر خوب باریک کر کے صبح و شام استعمال کریں اور تھوڑی دیر کلی نہ کریں۔

حب اختلاف الرحم۔ حب بلساں، عود بلساں، جند بیہر، ستر فلفل سیاہ۔

زعفران، دارچینی، گل اسطوخودوس سب کو ہوزن لے کر گل قند عسلی میں پیسکر اس کے
شیرہ میں خوب بکتر بخور بنا لیں۔ جن عورتوں کو دورہ کی شکایت ہو۔ ایک ایک

گولی صبح و شام شربت نہردی آب کدو سے دوازہ کے ساتھ استعمال کریں بحد مفید ہے

مرہم لواء اسیر۔ پیلے سیاہ بھپوؤں کو روغن کچند میں خوب جلا کر تیل نکال لیں۔

پھر اس میں بیگنوں کے بھٹوؤں (یعنی ڈنٹھلوں جن میں بیگن لگا ہوتا ہے) کا پانی

ڈال کر پکالیں جب پانی خشک ہو جائے اس میں خاکستر سرسگ، شب یانی بریاں۔

سفیدہ کاشغری، مرہارنگ، مغز تخم بکائن، بڑی ہارسنگھار کو باریک پیسکر

ملا لیں اور واسا موم ملا لیں مرہم تیار ہو جائے گا اس کو وقت ضرورت لگائیں

اور بہتر یہ ہے کہ آبدست کے بعد لگایا کریں۔ جوانی و بامی دونوں کے لئے مفید

واحد فمن كان يرجو لقاء ربه فليعمل عملاً صالحاً ولا يشرك
 بعبادة ربه أحداً - برائى بیدارى هرگاه که خواهد بیدار بوقت خفتن
 بخواند ان شاء الله تعالى بوقت منوى بیدار خواهد شد - فقط

بسم الله الرحمن الرحيم

الحب :- ومن الناس من يتخذ من دون الله انداداً
 يحبونهم كحب الله والذين آمنوا أشد حبا لله ط
 لو يرى الذين ظلموا اذ يرون العذاب ان القول لله جميعاً و
 ان الله شديد العذاب ه زين للناس حب الشهوات من
 النساء والبنين والقناطير المقنطرة من الذهب والفضة و
 الخيل المسومة والانعام والحراث ذلك متاع الحيو لا الدنيا
 والله عند لا حسن الماء ه قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني
 يحببكم الله ويغفر لكم ذنوبكم ط والله غفور رحيم يحبهم ويحبونه
 اذلة على المؤمنين اعرسة على الكافرين ه هو الذى ايداك
 بنصرة وبالمؤمنين والفت بين قلوبهم لو اتفقت ما فى الارض
 جميعاً ما الفت بين قلوبهم ولكن الله الفت بينهم انه عزيز
 حكيم ه يوسف اعرض عن هذا سكت واستغفرى لذنبك ط
 انك كنت من الجاثمين ه وقال نسوة فى المدينة امرأآ
 العزيز تراود فتىها عن نفسه ط وقد شققها حباً ط اتا لزوجها
 فى منلال مبین ه والقيت عليك محبة فنى ولتصنع على عيوب

اَوْ تَمْشِي اخْتِك فَتَقُولُ مَلَأْتُكُمْ عَلٰى مَنْ يَكْفُلُهُ ط فَرَجْنَاكَ اِلٰى
 اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ط وَ قَتَلْتَ نَفْسًا فَجَعَلْنَاكَ مِنَ الْغَمْرِ
 وَفَتَنَّاكَ فُتُوْنًا ۚ فَتَالِ اَنۡى اٰجَبْتَ حَبَّ الْخَيْرِ عَنْ وَكَرَدْنٰى ط حَتّٰى
 قَوَدْتَ بِالْحِجَابِ رَدَّوْهَا عَلٰى ۙ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْاَعْنَاقِ ۝
 قُلْ لَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِى الْقُرْبٰى وَمَن يَقْتِرِفْ حَسَنَةً
 نَّزِدْ لَهُ فِيْهَا حَسَنًا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝ عَسٰى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ
 بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُم مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ط وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ط
 وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ بِشَمْسِ نِيّ و میده خوراند یا بر نمک خوانده در سیوی
 او اندازد - و اگر کسی را طلب کردن خواهد باید که بر خشت خام و القیت
 شافو تا نوشته بوقت نصف شب در چاه اندازد و وها بخاشسته این را
 صد و یکبار خواند اول و آخر یکبار بار و در و شریف ناسه روز بهین طور کند
 مراد حاصل شود بخرید اذن شرعی و رنه در و بال گرفتار شود -

برائے دفع دشمن - بگیرد کلون خن خام و خواند بر آں سه بار این دعا
 اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِىْ نَحْوِ دَهْمٍ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ دَهْمٍ وَنُصَوِّرُ
 وَدُشْمَنٍ كُنْزِكَ كَوِيَا يَشِيْشُ مِنْ اَسْتَاوَه اَسْت - پس بر صورت خیالی دشمن کلون خ
 زنده این عمل هر روز کند یعنی است آن رحمت خدا که دشمن دفع خواهد شد
 برائے محبت و غیره - باید که بعد عشر روز اَلْوَمُوْدُ ب با استعمال
 عطریات و خوشبوایں و در اسه صد و شصت بار بخنور قلب خواند جمیع
 حاجات بر آید اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَشَرِ بِشَرِّ لَا كَالْبَشَرِ

بل هو كاليك قوت في البحر از پرجی صابر علی امپوری بتایخ و جہادی الاولی ۱۹۹۵
برائے تپ لرزہ براد و بند برائے در و سر

۲۱	۲۶	۱۹
۲۰	۲۲	۲۴
۲۵	۱۸	۲۳

ابوبکر	عمر	عثمان
علی	بقر	لالہ
الانشہ	محمد	رسول اللہ

برائے سہولت نکاح - بعد نماز عشاء یا لطیف یا دو دو گیارہ سو
گیارہ بار اول و آخر و در شریف تا چہل روز پڑھے اور اس کا تصور کرے انشاء
اللہ مقصود برآوے گا۔ اگر پہلے پورا ہو چھوڑے نہیں۔

برائے در و ڈاڑھ - نکلے ایک تختی پر ریگ پھیلا کر اب ج د و ز پھر
حرف اول پر کیل رکھ کر فاتحہ ایک بار پڑھے پھر دوسری پر دو بار اسی طرح پڑھاتا
جائے۔ در و جانا رہیگا۔ اور جتنے درویش سب کے لئے مفید ہے۔

وقت خواب - قل هو اللہ ۲۰۰ بار خواند از جن و شیطان محفوظ ماند۔
دیگر - لایستوی سے بار و منزل یک بار و فاتحہ یک رو قل یا برائے ہر بیماری

مغرب است

و دیگر - برائے نکال دغیرہ سین تامن المکر بن خواندہ دم کند۔

و دیگر برائے اذالت نواف
از مکان خود

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

ذک کفیف من یکمدر حۃ

برائے تپ و

لرزہ

بر بازو بند

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
اللہ	الرحمن	الرحیم	بسم
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ
الرحیم	بسم	اللہ	الرحمن

ایضاً برائے تپ و لرزہ - قبل از آمدن بر گولی قند سیاه بسم اللہ مجرب
تارجم خواندہ بخواند -

ایضاً - این آیت موصوف بر چوب کنار یعنی بیری نوشتہ در گلو اندازد -

ایضاً - بگیرد برگ پیل سه عدد بنویسد بر آنها انا اعطیتنا مع بسم اللہ و مرصع
را قبل از آمدن و بدتا آن مابیند و بپسند تا سه روز چنان کند انشاء اللہ رفع شود -
کندہ برائے ہر بیماری - بگیرد رشتہ ۳۳ تار و سورہ مزمل سه بار بخواند
اول و آخر کیارہ در دو شریف یک گره بندد و چپین طریق ۲۱ گره بستہ در گلو بندد -
ایضاً برائے ہر بیماری - الحمد بار اول آخر کیارہ بار در دو شریف
یا کبیرا و صد مرتبہ بر آب خواندہ بنوشاند -

برائے غلہ - در میان سنت و تر ۱۰۰ بار یا ۲۵ بار سلاہ قول
من رب رحیم بار در دو شریف ۳۶ بار بخواند -

برائے حافظ - کثرت استغفار مفید است کذا افادہ مولانا محمد یعقوب صاحب
ایضاً - و آیت رب اشرح لی تا قولی ۲۱ بار بوقت صبح اذاجار الخ

دیگر برائے طحال - ان الله يمسك السموات والارض ان تافكوا
ایا طحال ارجع الی مکانک نوشتہ بر طحال آویزود۔

برائے دفع رغبت زنا - بگیرد ۳۷ شکر زہ چو راہہ و تائب پاک شستہ بر
ہر یک اما اعلیٰ تا والہی بخ سوره کوثر از زنا منحرف شود و مع اول و آخر درود و توفیق
یازدہ یازدہ بار یا وضو خارج از مسجد خواندہ در زیر چادر پائی راغب و فن کند
یا در چو لہا اندازد

دیگر برائے تسخیر - بگیرد بوقت دانہ رنگ و بر ہر یک زمین تا آب بہمت
مرتبہ بقصور مطلوب تا بہمت دوزخ مع نام طالب و مطلوب و باد راں ایشاں
خواندہ در آتش اندازد حاضر و غایب انشاء اللہ تعالیٰ ۔

دیگر - برائے کسیکہ برائے قتلش حکم صادر ہوو۔۔۔ ہم مرتبہ امن یحییٰ المصطی
تا خلفاء الارض و ہر یک شب خواندہ در وقت بوقت پیش حاکم رہو۔۔۔
برائے خلاصی اسیر - بنا اکشف عنا العذاب انامہ منون
سوالا کہ مرتبہ بعد عصر یا بعد مغرب تمام کرے ۔

دیگر برائے موکد و غیرہ - قل اعوذ برب الناس خواندہ دیکہ خط
پیش خود کشیدہ قدم بہ و نہادہ سوره منزل خواندہ بر موکد دم کسند
برائے تسخیر - سجدہ منزل ۱۴ بار بہر یک مع نام طالب و مطلوب و امیہ و امہار
برائے دشمنی - دوزوں کے بال لے اور سات بنولے لے کر ہر ایک پر ایک بار
سوره زلزال مع نام طرفین و باد رو پید خواندہ در آتش اندازد۔

دیگر تسخیر - زمین تا آب بر شیرینی یا عطر یا چھالیہ۔۔۔ بار خواندہ مع نام طالب

پرو مطلوب و ماوراء استعمال آرد۔

عمل ڈبرہ۔ دو قسم کی بیماری ہوتی ہے۔ ایک کو ام الصبیاں کہتے ہیں، اسی کو سان کہتے ہیں۔ دوسرا ایٹھا کہ اس کو اور ملکوں میں ڈبرہ کہتے ہیں اور سا بھی کہتے ہیں۔ اس کے واسطے سات سنگریزے نمک کے لے لے اور ہر ایک پر تین بار قل اعوذ برب الناس پڑھنا جاوے اور شکم پر پھرتا جاوے۔ اوپر سے پیچھے کو بود تمام سربار کے عرضاً قطع کرے۔ اسی طرح پڑھ کر چاہ میں ڈال دے۔

مریض کا حال دریافت کرنا۔ نقش جو ذیل میں لکھا ہے اسکو لکھ کر مریض کے سر پر سات مرتبہ آوارے پھر آگ میں ڈالے۔ اگر حرف سفید ہوں سحر ہے اور اگر حرف سرخ ہوں تو آسیب وغیرہ ہے۔ اور اگر حرف بناسب ہوں آسیب پری کا ہے اور اگر حرف سیاہ رہیں تو مرض بدنی ہے۔ وہ نقش

۱۱ ۳ ۸ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳

یہ ہے۔

حصہ

عامل کو چاہیے کہ کل کرنے سے قبل دھنوک کے تین مرتبہ آیہ الکرسی پڑھے اور اپنے تمام جسم پر دم کرے اور پھر چاقولے کر ایک خط اپنے سامنے دائیں جانب سے شروع کرے اور شروع کرتے وقت ایک سانس میں سورۃ الحمد لہ فی اللیلۃ القدر الخ پڑھے اور اپنے دائیں طرف اور سورہ قل یا ایہا الکفرون الخ ایک سانس میں پڑھے پھر بائیں جانب خط کھینچے اور سورہ قل اعوذ برب الفلق الخ ایک سانس میں پڑھے پھر اپنے پیچھے ایک خط کھینچے اور قل اعوذ برب الناس الخ ایک سانس میں پڑھے۔

۷۸۶

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

پہلے روپیاں

کریں۔

وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۸۲۲	۷۸۱۵	۷۸۲۳
۷۸۲۴	۷۸۲۱	۷۸۱۹
۷۸۱۸	۷۸۲۵	۷۸۲۰

ایضاً نقش سورہ بن
کاپے بچوں کے گلے میں باندھے
جن کے شر سے محفوظ رہے۔

۷۸۶

۳۲۵۶۶	۳۲۵۵۹	۳۲۵۶۳
۳۲۵۶۱	۳۲۵۹۳	۳۲۵۶۵
۳۲۵۶۲	۳۲۵۶۷	۳۲۵۶۰

ایضاً نقش سورہ قمر
کاپے جو اس کو اپنے پاس
رکھے جن کے شر سے محفوظ
رہے۔ وہ نقش یہ ہے۔

برائے سنگین مقدمہ تجربہ - سخت سے سخت مقدمہ کے لئے
ان اسرار کا پڑھنا مفید ہے۔ کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ یہ اسرار ایک لاکھ ایکاون ہزار
مرتبہ بطور ختم پڑھے۔ انشاء اللہ کامیاب ہو۔ یہ عمل برائے افادہ عام درج ہے
انشاء اللہ بعد تجربہ کے بہت مفید ثابت ہوگا۔ مسکان اور کپڑے پاک ہو ناچا سکیں
خوشبو بھی لگاویں وہ اسرار یہ ہیں۔ یا حذیہ۔ یا علیہ۔ یا علی۔ یا علیہ۔

تسخیر حکام مجرب ہے۔ ان اسرار کو حاکم کے سامنے بڑھتا رہے نرم
ہو جا رہے گا۔ یا سُبُوْح۔ یا حُدُّوْس۔ یا عَفُوْر۔ یا وَدُوْد۔

ایضاً مجرب ہے۔ ان چار حروف کو اپنے اپنے ہاتھ کی انگلیوں پر پڑھ
کر حاکم کو سلام کرے اور فوراً مٹھی بند کرے عالم مطمع ہو بالف۔ یا و سبتین ہیم
برائے اصلاح زوجین مجرب ہے۔ میاں بیوی میں باہم سلام کرے
کرانے کیلئے یہ لکھ کر دے یا دم کر کے کھلائے یا پلاوے۔ انشاء اللہ فوراً نجات ہوگی۔
مغرب ہے (جن سے امر کو نقل کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے دھوکہ سے
پڑھوا کر کسی ناجائز موقعہ پر استعمال کیا بانگل اتر میں ہوا بلکہ کرنے والے کا بہت
نقصان ہوا۔ لہذا سب کو ہاپیے کہ ناجائز جگہ اس کا استعمال نہ کریں۔ وہ یہ ہے۔
بَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَاُنْثٰى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَا اِثْل
لِّعَادِفُوا۔ اِنَّا اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ۔ اِن اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ۔
اَنْتَ بَيْنَ فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ وَفُلَانٍ بِنْتِ فُلَانَةٍ كَمَا اَلْفَتْ بِسَيِّ
مُوسٰى وَهَارُوْنَ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَبَةٌ طَيِّبَةٌ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ
فَرْعُهَا فِى السَّمَاءِ قُوًى اَكْلُهَا كُلِّ حَيْنٍ بِاَذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللّٰهُ
الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ نَعَامٌ مِّتَذَكَّرُوْنَ ۝

بعض میں مجرب ہے۔ سورہ بقرہ بقرہ بقرہ بقرہ بقرہ بقرہ بقرہ بقرہ
و موسیٰ ہر دو کھسے کر اکیس مرتبہ پڑھے اور ہر چیز پر علیحدہ علیحدہ پڑھے اور ہر
بار دونوں کا نام لے۔ جن میں عداوت کرانی ہو عداوت جانی ہو جاوے۔ غیر مل
شرعی میں نہ کرے۔

ویرانی ظالم مجرب ہے۔ اگر ایک آنچورہ آب نارسیدہ کے ۱۲ ٹکڑے کر کے ہر ٹکڑے پر تیت بکیریم اشتر ایک بار پڑھے اور ظالم کے گھر پر تمام ٹھیکریاں ال دیں تو ظالم تباہ و برباد ہو جاوے۔ اس کو مغفہ یا بدھ کرے اور اگر دوسرا اپنے اوپر کرے تو اس کے اتارنے کا یہی طریقہ ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت عمل مجرب ہیں لیکن مختلف خطرات و غیر مہم صالح عوام درج نہیں کیے۔

دفع دشمن۔ جو شخص اس دعا کو ہمیشہ درمیان فرض و سنت فجر و شمس میں پڑھ لیا کرے اور کاغذ پر لک کر اپنی بازو پر باندھ لے تو کوئی دشمن اس پر غالب نہ آوے۔ دعا یہ ہے۔ سبحان الله القادر القاهر القوى الكافي اعوذ بالله من شر عدوی هو أقوى منه انا كفيئاك المستحق لله رب اونی مغلوب فانتصرو صلی اللہ علی محمد و آلہ وسلم۔

والقینا	بینہم	العداوة	والبغضاء
بینہم	العداوة	والبغضاء	الی
العداوة	والبغضاء	الی	یوم
البغضاء	الی	یوم	القیامہ

جدائی۔ درمیان دو قبروں کے بیٹھ کر یہ آیت والقینا بینہم العداوة الخ پڑھے اور یہ نقش اس آیت کا روبرو رکھے۔

جدائی ہو۔ وہ نقش یہ ہے

خاص عمل۔ اگر کوئی شخص مرض ناسور میں مبتلا ہو جو اکثر گلے میں ہو جاتا ہے اس کے علاج سے ڈاکٹر اور طبیب عاجز ہوں۔ اس کے واسطے یہ عمل ایک فقیر کا

فرمودہ ہے بہت مجرب ہے وہ یہ ہے کہ اول کچی زمین پر مریض تھلے بھا کر سجدہ میں پڑ
کر حجر و انگاری کے ساتھ بارگاہ الہی میں دعا کرے اور پھر یہ اسماء بہت کثرت سے
پڑھنا شروع کرے جس حالت میں بھی جو بیٹھا ہو لیٹا ہو ہر وقت پڑھتا رہے انشاء
اللہ چند روز میں خود بخود نفع ہوگا۔ کئی آدمیوں کو اس مرض سے نفع ہو گیا ہے۔
وہ اسماء یہ ہیں۔ یا اللہ۔ یا رحمن۔ یا رحیم۔

دیکر خاص مجرب۔ یہ عمل ہر مرض کے واسطے جو مہلک ہو مفید ہو۔ انشاء
اللہ شفا ہوگی۔ وہ یہ ہے کہ ایک شخص ایک لالٹھی ہاتھ میں لے کر مریض کے واہنی
جانب سر کے قریب پایہ پر ایک پیر یعنی واہنی سے کھڑا ہو اور بایاں پاؤں زمین
سے اٹھائے اور اکیس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے۔ دوسرے دن واہنی جانب کے پھلے
ہایہ پر اسی طرح پڑھے۔ تیسرے روز بائیں جانب سر کے قریب چوتھے روز بائیں طرف
کے پھلے پائے اسی طرح پڑھے اور پھر مریض کے واسطے دعا کرے شفا ہوگی۔
پچھو کی جھاڑ۔ ایک دائرہ بنا کر انیس کا ہند۔ اس دائرہ میں لکھے
اور بسم اللہ پوری پڑھ کر سات جولے اس ہند پر بارے اسی طرح کرنے
سے شفا ہو جاوے گی۔ مجرب ہے۔ اس طرح لکھے (۱۹)

دوسری جھاڑ۔ ایک پیالہ میں پانی لے کر ایک گھونٹ پئے اور لفظ بسم
پڑھ کر پئے پھر بسم اللہ پڑھ کر دوسرا گھونٹ پئے پھر بسم اللہ الرحمن پڑھ کر
تیسرا گھونٹ پئے پھر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر چوتھا گھونٹ پئے چست
مرتبہ کرنے سے شفا ہو جاتی ہے مفید ہے

دفع سانس مجرب۔ پندول کے تین ڈھیلے لیکر سورہ والسماء والطارق

پڑھے اور سب سے آخری آیت چھوڑ دے۔ ہر ڈھیلے پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور جس مکان میں سانپ بہت رہتے ہوں۔ اس میں جتنے کڑے ہوں ہر کڑے میں تین ڈھیلے اور ایک کونہ خالی چھوڑ دے۔ اس چوتھے کونہ میں کہے کہ (یعنی سانپوں کو مخاطب کر کے) کہ یہاں سے نکل جاؤ۔ اس کے کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ پھر کوئی سانپ نہ رہے گا۔

استخارہ۔ اول گیارہ سو مرتبہ اسم الرحیم پڑھے اور پھر ختم لے کر ان کی شیرینی بچوں کو تقسیم کرے اور یہ نیت کرے کہ اس کا خواب اولیاء اللہ کو پہنچے پس اب اس کے عامل ہو گئے۔ بوقت ضرورت ایک پرچہ پر صرف الرحیم لکھ کر رات کو اپنے سر کے نیچے رکھے خواب میں جو معاملہ دیکھنا ہو گا معلوم ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔

سر کے درد کی مجرب جھاڑ۔ ایک پرچہ پر بسم اللہ پوری لکھ کر اس کے نیچے موٹے قلم سے حرف (س) لکھے اور اس کے پہلے شوخہ پر ایک میخ کا رٹ کر کسی لکڑی سے بسم اللہ پڑھ کر سات مرتبہ اس پر میخ پر لکڑی مارے۔ چند مرتبہ ایسا کرے سے بہت نفع ہو گا۔ مجرب ہے۔

فائدہ در حفاظت میوت از آفات۔ از بعض صلحاء شنیدہ شد کہ اگر وقت خواب آیت الکرسی خواندہ بسوئے ہر سمت کہ دہ چنداں دور کہ نیت کند تا آنجا انشاء اللہ تعالیٰ از ہر آفت محفوظ ماند۔

چشم الاشتات

فائدہ تارخچہ: فی تارخچہ تہا نہ جہون للہو لوی ناظر حسن
(شیخ احمد پیر ملا محمد صابر) ان کی نسبت مولانا شیخ محمد رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا
ہے کہ ان کو بادشاہ عالمگیر کے زمانہ میں خطاب فاروقی خاں تھا اور گجرات و
بھٹی کی صوبہ داری پر مامور تھے۔ اہ۔ قلت وہو بان بلجحد پیر محمد

والی وراثت خاتمی من نخاس
قطعہ مضحکہ کنیدہ بر بارغ نوچندی میرٹھ
نصب گشتہ این بارغ رے لقی پندیر
مہیا دریں شجرہ ہر میوہ وار
نامہ این بارغ لالہ نامک چند
بعرفۃ امش شدہ مہا بیر
نمایاں شجرہ ہر ایک شاخوار
خلف لالہ گنگا سہاسے نامی ماند

بقوم شہرین ست ز تار وار
بافاق شہر سنیٹہ ساموکار
شجرہ مند

بہیں کرابت تختانہ امیر شیخ کہ چوں خراب شود خانہ خدا پاشد

جواب از احقر.

یہ میں نجاست بتخانہ ہائے خودائے گبر

کہ تا خراب نہ شد خانہ خدا نہ شود

یادداشت صحابہ اہل اصناف و رتبیف - نام محبوب علی
ج - محبوب نبی محبوب علی - نام دین محمد - جمع - شرف یافت و نیاز دیں محمد
نام برکت اللہ - جمع - پے عالم محمد برکت اللہ - نام محمد نعمان - جمع - وارث
عالم محمد نعمان - نام ممتاز علی - جمع - اہل عبا ممتاز علی - نام محمد ضیف - جمع
ہیچو اخیل ست محمد ضیف - نام محمد حسین - جمع - قرۃ العین محمد حسین -
نام عبد العزیز - جمع - عزیز و گیتی ست عبد العزیز - نام و جمع - رفیق محمد
عقیق محمد - نام و جمع - دو عالم ز نور محمد منیر - نام عبد القیوم ولد لطف علی
جمع - لطف قیوم بحال عبد القیوم -

اسماعیل الاسہار علی عقیق محمد عقیق محمد علی برہمن رسیدہ بہ محمد امین -
۱۲ بہ از شاہ دنیا غلام محمد علی غلام مولیٰ تھارا احمد - جمع نام عبد الرؤف
۱۳ سیل الرافۃ عبد الرؤف ۱۴ سائل ہدایت ست عبد الرؤف ۱۵ بخشا
۱۶ وفاب عبد الرؤف ۱۷ مرارہ رؤف اورین عبد الرؤف ۱۸ کر وے رافت
۱۹ مجھے عبد الرؤف ۲۰ از رحمت گناہ مرا اے رحیم بخش یک یافت بر شنان
ظفر احمد ۲۱ عزیز و گیتی ست عبد العزیز

التواریح - تاریخ توسیع مکان میاں جیل احمد من ۱۳۵۵ ۱۳۵۶
و یعنی لطافت اہل البیت -

خانہ طیب و عزیز و جمیل نیز میون واحد ست و حمید
سال توسیع او نوشت و لم خانہ دولت عیال سعید
دیگر۔ بنا کرد این مسکن خوش فضا چو پور سعید آن جمیل کشید
بجتم ز دل سال تعمیر او بگفت خوشش آیند و السعید

اسماعیل۔ اے زجلہ خلاق محمد رفیع
الصناع نسخہ روشنائی۔ گوندیکر کاجل۔ گوند کو پانی میں گھول
کر لعاب نکالو۔ پھر اس میں کاجل ڈال کر خوب گھوٹو۔ پھر ذرا سی پٹکری اور
ذرا سی چینی کھانڈ ملا کر اور گھونٹ کر چھاج پر خشک کرو۔ اسے درجہ کی سیاہ
روشنائی بن جاوے گی۔

تصحیح بعض مقامات الاسفار عن برکات بعض الاسفار طب
به الفصل الموصل۔ یہ رسالہ میرا ایک سفر نامہ ہے اور اس کے تین جزو ہیں
ان میں دوسرے جزو کا نام جمیل الکلام ہے۔ اس میں ۶ رجب بعد نماز جمعہ
کے ایک لغو طے میں ایک فاحش غلطی رہ گئی وہ یہ کہ بھائے عبداللہ بن
ابی کے اپنی بن کعب چھپ گیا (نعمور یا اللہ منہ) اصل غلطی توضا بط ہے
ہوئی مگر میری نظر اصلاحی سے چوک جانا یہ میرا ذہول ہے۔ اللہ تعالیٰ معاف
فرماوے۔ اس مقام پر اس کی اطلاع شائع کرتا ہوں تاکہ ناظرین اس کی
اصلاح کر لیں۔ فقط

ضمیمہ علیات

قائد لا لغویۃ - کنت کتبت فی سند القراءع لطلبہ
مدد سے جامع العلوم فی الکافقوس -

لفظ رافع الريب - بمنزلة الشكوك - فاعتبر من بعض الادباء ان
معنى الرفع هنا غير ثابت وهذا التركيب مدلوله زيادة المشكوك وقوة
فاجبت ان الفقهاء صرحوا في وجه تسمية كاخ المشغاري بهذا المعنى
حيث قالوا ان الشغل معناه الرفع والمهر مرفوع في هذا الشكاح
فسكت لكنه لم يشكف وكانه لم يجعل قول الفقهاء حجة ثم بعد ذلك
تذكرت ان هذا المعنى ورد في الحديث حيث قال الراوى ثم
حدثت (رسول الله صلى الله عليه وسلم) عن رفع الامانة الخ
(كتاب الفتن من المشكوة ۴ ۲۵ ربيع الثاني ۱۳۵۵ هـ)

قائد قرآنية - تتبعت مواقع الوقف اللازم فوجدتها مبنيّة على
التحرز عن ايها منسبة الباطل الى صاحب الحق ولم يعتد بايها منسبة
الحق الى صاحب الباطل كقوله تعالى وقالوا اتخذ الله ولداً سبحانه وعمل
السرفيه ان الكذب قد يصدق لكن الصدوق لا يكذب قط في الدين
وبهذا ينحل كثير من الاشكال . ۲۵ ربيع الثاني ۱۳۵۵ هـ

تقرير رساله القائل المضبوط في حكم المال
المخلوط - (جو اولاد الاحكام مجلد ۴ کے ضمیمہ ۲۹ میں درج ہے) اقراؤف علی

جو ان روایات (مذکورہ رسالہ ہذا) کے مجموعہ سے سمجھا ہے جس سے سب روایات - عملاً
 منع ہو جاتی ہیں۔ یہ ہے کہ حرام غیر مخلوط و یقیناً حرام ہے اور اس میں جہاں حل کا حکم کیا
 گیا ہے مراد اس سے حرمت خاصہ کی نفی ہے یعنی جو حرمت ملک غیر منہکی وجہ سے ہوتی ہے
 اور نفی خاص سے نفی عام لازم نہیں اور مخلوط میں تفصیل ہے کہ جہاں خلط یقینی نہ ہو
 محض بنا بر عادی عام مظنون ہو۔ وہاں غالب کا اعتبار ہے اور جہاں خلط یقینی ہو وہاں
 حاط کے لئے تو مطلقاً حرام ہے۔ کہ حرام قلیل ہو اور غیر خالص کیلئے اگر وہ غیر مضطر ہے یعنی
 دن حرج نہ ہو سکتا ہے غلبہ حلال کے وقت قضاۃ حلال اور دیانۃ حرام ہے اور
 مضطر کیلئے جو پہلے سے حرج میں واقع ہو جاوے غلبہ حلال کے وقت گنجائش ہے
 دیانۃ بھی فقط شب و جمادی الثانی ۱۲۵۵ھ

ایک حقیقی اسلامی دعوت کے ساتھ اخبار الانصار دیوبند
 کے اجراء پر اس کامشتاقانہ و مشوقانہ استقبال

(بقدم تسلیم اشرف کج بیخ مقال)

مرحباً بالانصار

مرحباً اے بلبلِ باریہ کہن	از گل رعنا بگو با ما سخن
مرحباً اے قاصدِ طیارِ با	میدہی ہر دم خیر از یارِ با
مرحباً اے محرمِ اسرارِ بیا	مرحباً اے ہمدِ انصارِ با
منطقِ الطیر سلیمانِ بیا	بانگِ ہر مرغی کہ آید می سرا
یہاں العشاق انسقبیا لکم	انتم الباقون والبقیہ لکم
ہیں برائے عریزاں زود و زود	کہ برآمد موجب از بحرِ جود
سوئے ساحلِ میفشاند بخاطر	موجِ خوش ہر زمانے صد گہر

الصلا گفتم اے اہل رشاد
ایہا سالون قوموا واعشقوا
کس نہ مال عنوان درجبت کشاد
ذاک ریح یوسف استنشقا
ہیں بیائے طالب ملت شباب
کہ قروح ست این زمان فتح باب

ایک تو طالب نئی تو ہم بیہ
تا طلب یابی از آن یار و فنا
ضیافت بعد استقبال
(از ہماں اشرف و لیدہ حال)

بواسطہ خطاب بعزیز مولوی محمد طاہر طہر اللہ تعالیٰ باطنہ و الظاہر السلام علیکم
و رحمۃ اللہ اگر اس شخص الانام اشرف برائے نام کو بھی اس جریدہ فریدہ کے خریدار و
میں لکھ لیجئے تو فخر کے ساتھ یہ شعر پڑھنے کا حقیقی موقع ملے گا

جمادے چند ادم جاں خریدم
بکھ اللہ عجب ارزاں خریدم

۸ جمادی الاول ۱۲۵۵ھ

فائدہ فقہیہ - ماخوذہ من الاصول یتفرع علیہا کثیر
من الاحکام منہا جواز الجمعة فی موضع کان مصرّاً اولاً و بقی فیہ بعض
اثار المصریۃ فی شرح السیر الکبیر فلا تصیر دالاً اسلام الا بانقطاع
ید اہل الحرب عنہا من کل وجہ و هذا کان ما کان ثابتاً فانہ بقی
ببقاء بعض آثار ولا یرتفع الا باعتراف معنی ہو مثلاً او فوقہ -
(ج ۳ ص ۸)

قائد لا تفسد ریه۔ ہدی للمتقین پر سوال مشہور ہے کہ متقین خود اہل ہدی میں تو آیت میں تحصیل حاصل ہے۔ اس کے متعدد جواب مشہور ہیں۔ ان میں سے ایک نفیس اور سلیس جواب یہ ہے کہ تقویٰ سے مراد یہاں تقویٰ لغوی ہے یعنی ڈر اور کھٹک اور یہ ہدی سے مقدم ہے۔ ہدی اس پر مرتب ہوتا ہے۔ ایک بار اس جواب کی تائید ایک آیت سے ظاہر ہوئی۔ سورۃ واللیل میں ارشاد ہے۔ قَامَا مِنْ اَعْطٰی وَ اتَّقٰی وَ صَدَقَ بِالْحَسَنٰی پھر اس کے مقابلہ میں فرمایا وَ اَمَلَمِنْ بَخِلٍ وَ اسْتَغْنٰی وَ کَذَبَ بِالْحَسَنٰی اس میں بخل اور اعطی کا مقابلہ ظاہر ہے۔ اسی طرح کذب اور صدقی مگر استغنی کا اتقی سے مقابلہ کرنا یہ صاف بتلا رہا ہے کہ استغنی کی حقیقت جیسے بیفکری ہے ایسے ہی اتقار کی حقیقت فکر اور کھٹک ہے۔

قائد لا فخریۃ۔ مَا خُوْذَہٗ مِنْ الْکِتَابِ وَ السَّنَۃِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِذَا دَیْنُکُمْ بِدِیْنِ الْاِجْلِ مَسْمٰی فَاکْتُبُوْہُ ثُمَّ قَالَ تَعَالٰی وَ اسْتَشْہِدْ وَاَشْہِدْ مِنْ رِّجَالِکُمْ وَ کُتِبَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَامٌ الْکُتُبَ لِدَعْوَۃِ الْاِسْلَامِ اِلَى الْمُلُوْکِ وَ لَمْ یُرْسَلِ الْشَّہُوْرُ مَعَهَا۔ اور یسوع و تجارتات معاطات میں سے ہے اور تبلیغ اسلام دیانات میں سے۔ اس سے معلوم ہوا کہ معاطات میں خط حجت نہیں۔ ورنہ کتابت کے بعد استشہاد کی ضرورت نہ تھی اور دیانات میں حجت ہے ورنہ کتب دعوت بدون شہود کے حجت نہ ہوتے۔

قائدۃ حکمیۃ من اسرار الاحکام۔ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

فی المحرمات وامہات نسائکم ودر بایکم التی فی حجورکم من نسائکم
 اللاتی دخلتم بہن فان لم تکنوا دخلتم بہن فلا جناح علیکم امہات نسائکم
 کی حرمت میں دخول بالمنکوحہ کی قید نہیں اور نباتات نسائکم کی حرمت میں یہ قید ہے شاید
 اسکی وجہ یہ ہو کہ عادتہ غالبہ اپنی ہم عمر یا صغیر العمر سے نکاح کرنا بجا و کبیر العمر سے نہیں تو اس
 بنا پر غالب پر منکوحہ کی ماں ناکح کی ماں کی برابر ہوگی اس لئے وہ مرغوب فیہ نہ ہوگی یا اگر
 برابر ہوگی تو صغیرہ نسبت برابر کے زیادہ مرغوب ہوتی ہے تو اس کی فوری تحریم میں کوئی
 تنگی نہیں بخلاف منکوحہ کی بیٹی کے کہ وہ صغیرہ ہوگی اور ممکن ہے کہ اس کو دیکھ کر
 افسوس ہو کہ اس سے نکاح کیوں نہ کیا۔ اس لئے اس میں وسعت رکھی کہ اس سے
 نکاح کر سکتا تمہارے اختیار میں ہے کہ منکوحہ سے دخول نہ کرو اور اس کو طلاق
 دے کر اس سے نکاح کر لو اور حلال اہل اہل میں اگر ایسا ہی شبہ کیا جاوے اسکا
 جواب یہ ہے کہ وہاں چونکہ طلاق دینا دوسرے کے قبضہ میں ہے۔ اس لئے طبیعت
 پیغمبر یا اس کی وجہ سے رغبت نہ کرے گی۔

فائدہ سلوکیہ۔ بعض اوقات وسوسہ و شبہ میں تمیز نہیں ہوتی اور اسلئے
 ترتیب احکام میں غلطی ہو جاتی ہے سو ان میں فرق یہ ہے کہ وسوسہ میں عین وسوسہ
 کی حالت میں اس کے بطلان کا اعتقاد جازم ہوتا ہے اور اس کے عود و حق سے
 سخت قلق ہوتا ہے اور شبہ میں اس وقت اس کی صحت کا احتمال ہوتا ہے
 اور اس وقت کچھ قلق نہیں ہوتا خواہ بعد میں اس کو دفع کر دے نہ فقط۔
 عشرہ اول ربیع الثانی سنہ ہجری۔